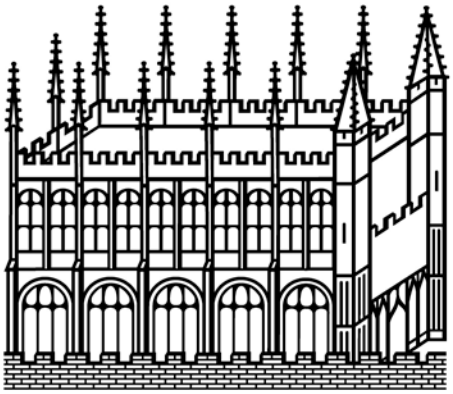


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

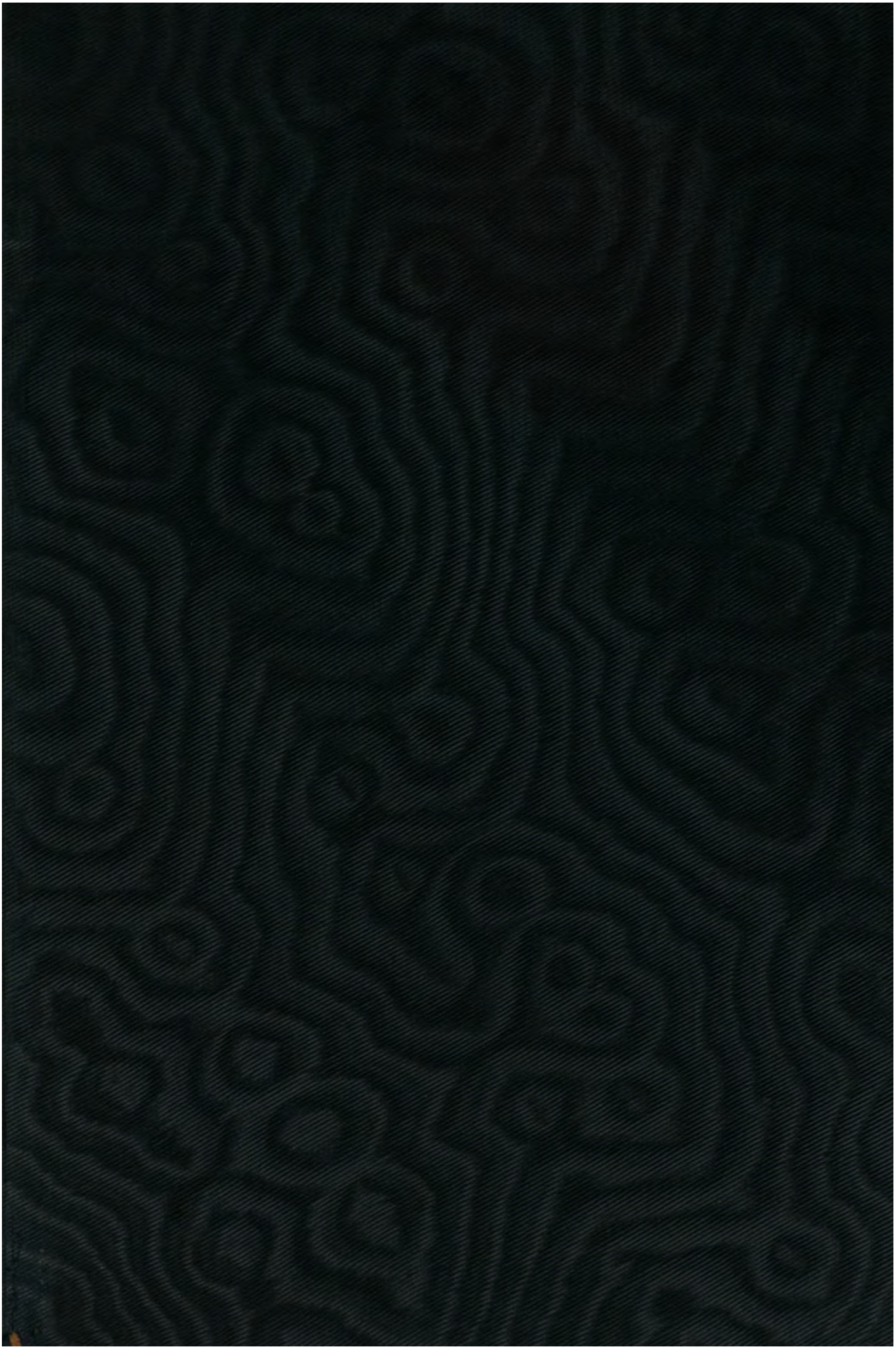
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



16 E 8

INDIAN INSTITUTE

حیات القلوب جلد اول - یہ ایک کتاب نادر روزگار کہ سوائے کتبخانۂ امرا اور علما کے جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات و قصص انبیا مین بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف علم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد مین ہی منجملہ اُنکے جلد اول مین احوال حضرت آدم علی نبینا علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام مع تفصیل حضرت دانیال و حضرت یونس و اصحاب کہف و اصحاب اخدود و حضرت جرجیس و اخبار غیر پیغمبران بنی اسرائیل و بعضے بادشاہان اہل زمین تا قصۂ ہاروت و ماروت مشرح اور مفصل لکھا ہی۔

جلد ثانی - کہ جملہ نوادر کتب سے ہی نہایت بسوط و طولانی مختص بر احوال سعادت اشتمال جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ از ظہور و ولادت و بعثت و جملہ معجزات و غزوات و سائر واقعات و عجائبات و غرائبات تا فضائل بعضے از اصحاب کرام ذوی الاحترام۔

جلد ثالث بیان امامت و اثبات امامت بہ ائمہ اثنا عشر صلوات اللہ علیہم بہ براہین و نص قرآنی و احادیث سرور دو جہانی۔

زاد المعاد - محشی و مترجم - یہ کتاب مذہب امامیہ کے اعمال اور وظائف مین نوادرات سے ہی پورے سال یعنے بارہ مہینون کے اعمال نہایت بسوط اسمین موجود ہین تصنیف جناب ملا اخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ تصحیح علماے مذہب امامیہ کاغذ سفید پر خوشخط مع حواشی عمدہ و نایاب چھپی ہی۔

بنار الاسلام فی احکام الصیام - یہ کتاب فیض انتساب بزبان فارسی تصنیفات علم علوم جناب حجتی حجۃ الاسلام مجتہد العصر و الزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنوی سے ہی۔ اس کتاب لاجواب مین روزہ دارون کے مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت بسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہین اور روزہ خورون کی شقاوت اور خباثت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہی جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت اور روزہ دارون کی قدر و منزلت صاف صاف معلوم ہو جاتی ہی احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہی اور دلائل عقلی و نقلی و نصوص قرآنی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہی الغرض یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہی۔

عین البکاء معروف بہ دہ مجالس - یہ کتاب مستطاب مذہب امامیہ کی در بیان حالات شہدا سے کربلا و شہادت سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ اور مستند ہی مجالس مین جسوقت اس کتاب کے مضامین ذاکر پڑھتا ہی سامعین کو سینہ کوبی سے غش آتا ہی الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ ہی۔

طرد المعاندین - تصنیف جناب مولوی سید حسین صاحب المعروف بجناب میرن صاحب مغفور یہ کتاب مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہی۔

مجموعۂ مرثیہ ہاے میر انیس - یہ مجموعہ تازہ کندۂ غم والم افزایندۂ رنج وماتم ذخیرۂ شیون وشین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین ہی تمام کوائف وحالات شہداے کربلا وتبداے رنج وبلا کے نہایت سوز وگداز سے لکھے ہین اور سلام ورباعیات جسکے سننے سے اہل مجلس کو سینہ کوبی سے غش آتا ہی ایک دریا اشک کا آنکھون سے بہ جاتا ہی مصنف اسکے نامی گرامی مشہور کافۂ انام ممدوح خاص وعام بلاغت آگہی ہمدم فصاحت انکی جلیس میر ببر علی مرحوم متخلص بہ انیس ہین انکے کلام بلاغت نظام مین وہ تاثیر ہی کہ اگر سنگ خارا کے گوش مین صدا پہونچے تو اُسکا بھی جگر پارہ پارہ ہوجاے نرالا انداز نیا عنوان ہی جسکا مداح سارا جہان ہی آجتک فن مرثیہ گوئی مین ایسا نازک خیال شیرین مقال عدیم المثال باکمال پیدا نہین ہوا - اس مجموعہ کی چار جلدین ہین جلد اول مین ۲۰ مرثیہ جلد ثانی مین ۲۶ مرثیہ جلد ثالث مین ۱۸ مرثیہ جلد رابع مین ۳۴ مرثیہ ہین -

مجموعۂ مرثیہ میر مونس - یہ مجموعہ نادر وگوہر بے بہا رونق مجلس غرا وسیلۂ نوحہ وبکا ذخیرۂ شیون وشین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام ہی مضمون جگر خراش جس سے دل الش جان پاش پاش ہو سوختگان الش غم کشتگان خنجر الم ذکر حالات اصحاب واولاد امام ہمام ہی سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہی جسکا شہرہ نازک خیالی وموشگافی ومضمون نگاری از ہند تا روم وشام ہی اسکی تین جلدین ہین -

مجموعۂ مرثیہ ہاے میر زا دبیر یہ مجموعہ بے نظیر دلپذیر مرغوب دلہاے ہر صغیر وکبیر رونق بخش مجلس غرا وسیلۂ نوحہ وبکا جامع مصائب شہداے کربلا حضرت امام حسین ہی تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر نظیر مہر تنویر خوش تقریر مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر ہی یہ نادر مجموعہ دو جلدین ہی جلد اول مین ۳۵ مرثیہ اور جلد دوم مین ۳۰ مرثیہ ہین -

مجموعۂ مرثیہ میر عشق - کہ نام تاریخی اسکا گلزار غم ہی یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس غرا وسیلۂ نوحہ وبکا در احوال شہیدان کربلا علی الترتیب از تصنیفات افصح الفصحا ابلغ البلغا ملک الشعرا جناب سید حسین میر ا صاحب متخلص بہ عشق دام ظلہ العالی اس مجموعہ کی دو جلدین ہین جلد اول مین بہت رباعیات اور سلام اور قصائد اور نوحہ ہین بعد اسکے حال جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تا حال جناب عباس علیہ السلام علی الترتیب ہی عجب خوبی اور عمدگی سے نظم ہوا ہی ہر مرثیہ اسکا علحدہ علحدہ چھاپا گیا ہی -

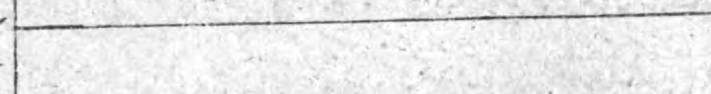
دوسری جلد - جسکا نام تاریخی برہان غم ہی حال جناب علی اکبر علیہ السلام سے شروع ہوا ہی اور حال جناب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا بالتفصیل اور حال بعد شہادت اور تاراجی خیام اور اسیری اہل حرم اور جانا کوفہ وشام کو اور حالات شام اور بعد ازان واخلا اہلبیت علیہم السلام کا مدینہ مین مع دیگر حالات علی الترتیب درج ہی

دعاء هلال

اَیُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّاْئِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ
فِیْ فَلَكِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَ
جَعَلَكَ اٰیَةً مِنْ اٰیَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ
وَامْتَهَنَكَ بِالزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَ
الْكُسُوْفِ فِیْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِیْعٌ وَاِلٰی اِرَادَتِهٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَهٗ مَا
اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ
شَهْرِ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِیْ وَ
خَالِقَكَ وَمُقَدِّرِیْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِیْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ یُّصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ یَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَیَّامُ وَطَهَارَةٍ
لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّیِّئَاتِ
هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِیْهِ وَیُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَیُسْرٍ لَا یُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَ
خَیْرٍ لَا یَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَاِیْمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَاِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ
وَاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰی مَنْ طَلَعَ عَلَیْهِ
وَاَزْكٰی مَنْ نَظَرَ اِلَیْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِیْهِ وَوَفِّقْنَا فِیْهِ لِلتَّوْبَةِ
وَاَعْصِمْنَا فِیْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِیَتِكَ وَاَوْزِعْنَا
فِیْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِیْهِ جُنَنَ الْعَافِیَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا بِاسْتِكْمَالِ
طَاعَتِكَ فِیْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِیْدُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ؕ

خاتمۃ الطبع — للہ الحمد والمنہ کہ کتاب مستطاب بصحت و جانفشانی خاکسار سید عبد الحسین بتمام گردید
مطبع نامی منشی نولکشور سین بماہ رجب سنہ ۱۲۹۹ ہجری مطابق ماہ جون سنہ ۱۸۸۲ء چھپکر مقبول فاضل و عالم ہوا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اور کبھی سبب عدم اجابت کا عدم علم وجہل بندہ کا ساتھ عواقب امور کے ہوتا ہے یعنی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ انجاح مسئول بندہ کا بیچ علم الٰہی کے موجب فساد عمل بندہ کا ہوتا ہے چونکہ بندہ بسبب عدم علم اور جہل بعواقب امور کے سوائے خوبی کے اوسمیں کوئی برائی نہیں جانتا اسلیے خدا سے استدعا وسوال کرتا ہے پس علیم علی الاطلاق بمقتضائے علم وحکمت اور بسبب اوس رافت کے کہ جو بحال بندہ اپنے کے رکھتا ہے اوس مسئول حاجت کو کہ جسمیں اوس بندہ کے لیے باعث فساد کا ہو روا نہیں کرتا کما یشھد لہ قولہ تعالیٰ وعسیٰ ان تکرھوا شیئًا وھو خیر لکم وعسیٰ ان تحبوا شیئًا وھو شر لکم واللہ یعلم وانتم لا تعلمون تمت الملحقات بحمد اللہ رب البریات یوم الخمیس الحادی والعشرین من شھر صفر المظفر سنۃ سبع وستین بعد الف ومائتین من الھجرۃ المقدسۃ النبویۃ علی صاحبھا وآلہ القدسیۃ آلاف الصلوٰۃ والتحیۃ نمقہ العبد المفتقر الی رحمۃ ربہ الاعلی السید مصطفیٰ صانہ اللہ الغفور عن کل مخوف ومحذور



معلوم ہوتا ہے تو خادم سے کہتے ہین کہ اسکو خیرات دو مگر تاخیر کرکے دینا کہ تا سائل مناقب کو ترک نکرے اور اسی طرح اکثر یہ ہے کہ سائل بدسیرت و بدآواز کی طرف امر امتوجہ بھی نہین ہوتے چہ جاے عطاے مال مگر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سائل بدآواز و بدسیرت کی آواز باعث سمع خراشی و ہرج اوقات کے ہوتی ہے اور وہ سائل خادم کے دفع سے دفع بھی نہین ہوتا تو رئیس خادم سے حکم کرتا ہے کہ اسکو جلد کچھ دیکر دفع کرو فائدہ چھٹا بیچ بیان اشخاص عدم اجابت کے اور وہ بہت ہین منجملۂ آن چار شخص ہین کہ بیچ حدیث کے مذکور ہین اول وہ شخص کہ جو گھر مین بیٹھا رہے اور سعی و کوشش روزی کی نکرے اور پھر مجھے کہے اللّٰھم ارزقنی یعنی بارخدا روزی عطا کر مجھے پس حقتعالے اوسکے جواب مین فرماتا ہے کہ آیا مین نے کسی طرح کی سبیل طلب روزی کے واسطے تیرے نہین کی یعنی ہاتھ و پانوٗن واسطے تلاش کے عطا کیے تلاش روزی کیون نہین کرتا دوسرے وہ شخص کہ جسے خدا نے روزی عطا کی ہو اور وہ اوسکو غیر راہ خدا مین صرف کرڈالے اور کہے اللّٰھم ارزقنی پس حق تعالے اوسکے جواب مین فرماتا ہے کہ آیا مین نے تجکو روزی نہین دی تیسرے وہ شخص کہ اپنی عورت پر ظلم کرے اور دعاے بد واسطے اوسکے کرے تو حق تعالے فرماتا ہے کہ آیا سبیل افتراق کی نہین فرمائی یعنی تو طلاق کیون نہین دیتا چوتھے وہ شخص کہ کسی کو مال قرض دے اور اپنے قرض دینے پر گواہ نکرے اگر قرض لینے والا انکار کرے اور مالک یعنی قرض دہندہ اوسکے واسطے بد دعا کرے تو خداوند کریم فرماتا ہے کہ آیا مین نے حکم نہین کیا کہ گواہ کیا کرو انتہی فائدہ ساتوان بیچ بیان اسباب عدم اجابت کے پوشیدہ نرہے کہ اسباب عدم اجابت کے بہت ہین منجملۂ آن اختلال یکے از شرائط مذکورہ ہے اور اکثر و اعظم سبب عدم اجابت کا کثرت سیئات و ذنوب ہے اسلیے کہ اکثر گناہ ایسے ہین کہ وہ باعث حجب دعا اور موجب نزول بلا بلکہ باعث قطع امید و رجا کے ہوتے ہین چنانچہ جناب علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام بیچ دعاے کمیل کے فرماتے ہین

سبب اسکا بظاہر دو حال سے خالی نہین ایک تو یہ کہ دعا کرنے والا گنہگار و مردود درگاہ پروردگار ہو تو اس صورت مین احتمال اجابت و عدم اجابت دعا کا دونون ہے تو ہوسکتا ہے کہ اثر دعا کا اس صورت مین ظاہر نہو یا ظاہر ہو تو بعد مدت کے ظاہر ہو اور دوسرے سبب اوسکا یہ کہ دعا کرنے والا مقبول بارگاہ کبریا و صاحب صلاح و پرہیزگار ہو پس اس صورت مین اجابت مین تاخیر نہین ہوتی مگر ظہور اثر مین کبھی تاخیر ہوتی ہے چنانچہ اکثر علما اسباب تاخیر اجابت مین اسطرح بیان فرماتے ہین کہ منجملہ اسباب تاخیر دعا زیادتی صلاح و پرہیزگاری ہے یعنی جسوقت حق سبحانہ تعالے بندہ اپنے کے تئین دوست رکھتا ہے تو کبھی ایسا ہوتا ہے کہ حق سبحانہ چاہتا ہے کہ آواز مناجات بندہ اپنے کی سُنا کرے تو ہنگام مناجات موکلین اجابت سے خدا فرماتا ہے کہ روا کرو اسکی حاجت کو مگر تاخیر کرو تا بندۂ جلیل مکرر مناجات کرے چنانچہ جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت مآبؐ نے جو کچھ کہ فرمایا حاصل مضمون اوسکا یہ ہے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دوست خدا واسطے کسی امر کے حق سبحانہ و تعالے سے دعا کرتا ہے تو حق سبحانہ تعالے جبرئیل سے فرماتا ہے کہ حاجت اسکی کو روا کر لیکن اوسمین تاخیر کرنا یعنی ظہور اثر مین تاخیر کرنا پس بدرستیکہ مین دوست رکھتا ہون مین کہ آواز بندہ اپنے کی ہمیشہ سنون مین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دشمن خدا دعا کرتا ہے اور حق سبحانہ و تعالے جبرئیل سے کہتا ہے کہ حاجت کو اسکی روا کر کہ مکروہ رکھتا ہون مین سُننے آواز اوسکی کو الی آخر الخبر پس خوشا حال اوس مرد مومن کا کہ جسکی آواز اور مناجات پسند و خوش بارگاہ کبریا ہو اور ویل و خسران واسطے اوس شخص کے کہ جسکی آواز مکروہ و مردود درگاہ ہو مضمون حدیث سے عوام کو غرابت ہو اسلیے کہ اسکا نظیر دنیا مین یہ ہے کہ اکثر رئیس فی جود کے دروازے پر اگر فقیر خوش آواز و مناقب اگر سوال کرتا ہے تو اکثر یہ ہے کہ بمجرد سوال کے تحویل دینے خیرات دینے کا حکم کرتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اوسکی آواز و مناقب جو بہت خوش

قرأت قرآن کے اور نزدیک اذان کے اور نزدیک نزول باران کے اور نزدیک بین الصفوف
کہ دونون صفین واسطے جدال وقتال کے کھڑی ہون اور بعضی روایت مین ہے کہ نزدیک
گرنے قطرۂ خون مومن مقتول کے کہ اوس وقت درہاے آسمان کھل جاتے ہین اور بھی منقول
ہے کہ چار وقت دعا مستجاب ہوتی ہے بیچ نماز وتر کے اور بعد نماز فجر کے اور بعد نماز ظہر کے
اور بعد نماز مغرب کے اور بعض روایات مین ہے کہ سحر سے تا طلوع آفتاب وقت اجابت دعا
ہے کہ اوس وقت درہاے آسمان کھل جاتے ہین اور روزی قسمت ہوتی ہے اور حاجات روا
ہوتی ہین اور بعضی روایات مین ہے کہ وقت رقت قلب کے وہ رقت کہ جواز راہ خلوص
واسطے خدا کے ہو اوسوقت دعا کرو کہ وہ علامت اخلاص واستجابت دعا کی ہے اور منجملہ
اوقات اجابت جسوقت کہ خطیب خطبۂ جمعہ سے فارغ ہوا وسوقت سے تا وقتیکہ صفین
سیدھی اور درست ہون اور مابین اذان واقامت کے دعا قبول ہے فائدہ چوتھا
بیچ بیان امکنۂ اجابت کے پس افضل امکنہ روضۂ منورہ حضرت امام حسین علیہ السلام ومسجد الحرام ومحراب
ومنبر الحرام ومزدلفہ ومسجد مدینہ ومسجد کوفہ ومراقد منورہ حضرات ائمۂ معصومین صلوات اللہ علیہم
اجمعین بلکہ مزارات شہدا وصالحین ہے یہ تھا بیان اجمالی طریق دعا کا اور طالب تفصیل کو
چاہیے کہ رجوع کرے طرف کتب قدیمہ کے پس واے برحال جہلاے زمان کہ طریق دعا کو پس پشت
ڈال کے الفاظ دعا کو بطریق تجربہ وامتحان زبان پر اسطرح سے غلط سلط بدون صحت الفاظ وحروف
جاری کرین کہ دل تو مشغول طرف امور فاسدہ کے ہو اور زبان کو ایسی جلد حرکت ہو کہ لفظ سمجھ مین
نہ آوے اور خوش اعتقادی کا یہ حال کہ یقین واثق عدم اجابت وتاثیر کا پہلے سے راسخ
ہو اور دعا بھی واسطے اغراض فاسدۂ دنیویہ کے ہو خوش اعتقادی ایسی صحت الفاظ
ویسی کہ جو بیان ہوئی اوسپر ترصد یہ کہ دعا تمام نہونے پائے کہ جو اثر ظاہر ہو والا نہ کلمات
بیہودہ وکفر آمیز حدیث وکلام امام کے باب مین زبان پر جاری کرین فائدہ پانچوان
بیچ بیان اسباب تاخیر اجابت دعا کے مخفی نرہے کہ بیشتر جو دعا کا اثر ظاہر نہین ہوتا پس

شکر اور اقرار کرے اور بیچ دعا کے مبالغہ اور الحاح بکمال مرتبہ کرے اور بچشم گریان دعا کرے کہ بعض روایات مین وارد ہوا ہے کہ گریہ علامت اجابت ہے اور اگر رونا نہ آوے تو آواز و صورت رونے کی بناوے اور سزاوار ہے کہ وقت دعا کے حاجت کو ذکر کرے اور بخضوع و خشوع مشغول دعا ہو اور اگر قضاے حاجت مین تاخیر ہو تو دعا کو ترک نکرے اور نا امید نہو بلکہ اعتقاد اسکا رکھے کہ مصلحت خدا تاخیر اجابت مین ہے اور جو کچھ کہ خدا نسبت بندہ اپنے کے کرتا ہے محض لطف و عین مصلحت ہے فائدہ تیسرا بیچ اوقات اجابت دعا کے پس وہ شب و روز ہاے قدر خصوصًا شب و روز بست و سوم کہ یہ تینون شبین ماہ رمضان کی معظم ہین اور روز مولود پیغمبر خدا ص کہ وہ سترھوین ربیع الاول کی ہے اور شب و روز مبعث کہ وہ ستائیسوین رجب کی ہے اور شب و روز عید فطر اور عید قربان اور شب و روز عرفہ کہ وہ نہم ذیحجہ ہے خصوصًا اوس شخص کے لیے کہ جو عرفات یا کربلاے معلے مین ہو اور شب و روز عید غدیر کہ وہ ہجدہم ذیحجہ ہے اور اول شب از ماہ رجب و بروایتے تمام شب و روز ماہ رجب و روز و شب نصف رجب و شب نیمہ شعبان و روز مباہلہ صاحب مہج الدعوات فرماتے ہین کہ روایات صحیحہ اور معتبرہ سے مجکو معلوم ہوا ہے کہ در محل نماز پیشین کہ آفتاب درمیان راست کے ہو اور وقت و محل اذان نماز کے اور روز جمعہ اول ساعت ظہر کے اور آخر ساعت جمعہ کے اور دو دانگ آخر ہر شب اور تمام شب ہر جمعہ کے اور وقت برسنے باران کے اور بعد نماز ہاے فریضہ کے اور بعد نماز مغرب کے جب سجدہ کرے اور خوف و ترس کے وقت اور وقت نرمی کے اور وقت گریہ باخلاص کے دعا ان سب اوقات مین مستجاب ہے بعد اسکے صاحب مہج الدعوات کہتے ہین کہ بعضے اوقات ان وقتون مین سے روایات صحیحہ سے مین نے معلوم کیے اور بعضے اوقات کو مین نے خود آزمایا انتہی کلامہ اور حقیر نے اکثر مرات تجربہ کیا کہ وقت اضطرار و اضطرار کے بہت جلد دعا مستجاب ہوتی ہے اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ اور حضرت امیر المومنین ع سے منقول ہے کہ چار وقت دعا کو غنیمت جانو بعد

کلمات از قسم وساوس شیطانی بشرارت شرور انفس خودہین نعوذ باللہ من شرور
انفسنا ومن سیئات اعمالنا فائدہ پہلا بیچ بیان اوس جماعت کے کہ جسکی دعا اکثر مستجاب
ہوتی ہے اور مجوب نہین ہوتی اور وہ پانچ دعائین ہین دعا حاکم عادل کی اور دعا مظلوم
کی اور دعا فرزند صالح کی واسطے پدر و مادر کے اور دعا پدر صالح کی واسطے فرزند اپنے کے
اور دعا برادر مومن کی واسطے برادر مومن غائب کے پس خدا اوس مومن سے فرماتا ہے
کہ واسطے تیرے دو چند ہے اوس چیز کا کہ جو برادر مومن غائب کے لیے طلب کیا فائدہ دوسرا
بیچ صفات داعی کے چاہیے کہ بیچ وقت دعا کے بازگشت اپنی بخدا رکھتا ہو اور توبہ اپنے
گناہون سے کی ہو اور دعا اوسکی واسطے قطع رحم خویشان کے نہو اور دعا کرنے والے
کی غذا اور پوشاک مال حرام اور شئی حرام سے نہو اور حرام سے پرورش نپائی ہو اور
داعی پاک ہو مرتکب ظالم بندگان خدا سے یعنی حقوق خلائق کے اوسکے ذمہ مین نہون اور
جبار و ظالم نہو اور ہنگام دعا کے پرہیز رکھے غذاے حرام اور نامشروعات سے اور نیت
صادق ہو اور دعا واسطے دفع ایسے ظلم کے کہ جو خود مثل اوس ظلم کے کسی پر کیا ہو نکرے
اور قبل دعا کے تمامی گناہان سے توبہ و اجتناب کرے اور بعد دعا کے بھی تا برآمدن حاجات
پرہیز رکھے تا جلد حاجت برآوے اور دعا از روے اخلاص کے کرے کہ دل اوسکا کدورات
اور شوائب بدی سے پاک ہو اور دعا مین توجہ تمام ہو کہ دل اور زبان دونون متوجہ ہین
اور داعی باطہارت اور معطر ہو اور ہاتھ مین انگشتر فیروزہ اور عقیق ہو اور پیش از دعا
قدرے تصدق دیوے اور سزاوار داعی کو یہ ہے کہ حسن ظن اور اعتقاد کامل رکھتا ہو
اور اعتقاد اس امر کا رکھے کہ بزودی حاجت روا ہوگی اور دعا پنہان بہتر ہے آشکارا
سے اور مومنین غائبین کو دعا مین شریک کرے کہ خدا دو چند اوسکو عطا کرتا ہے اور
قبل دعا کے حمد و ثناے الٰہی بجا لاوے و باسماء و اوصاف شریفہ خدا کو یاد کرے اور ابتدا
اور اختتام مین صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؐ کے بھیجے اور استغفار کرے اور نعمتہاے خدا کا

کہ تو اپنی عورت سے اجازت میرے اندر آنے کی لے کہ تا اوس سے ملاقات کرون مین شوہر نے حقیقت
حال کو عروس سے بیان کیا اوس عورت نے نقاب کو اپنے سر پر ڈال لیا اور حضرت عیسیٰؑ
داخل خانہ ہوے پس حضرت نے اوس عورت سے پوچھا کہ شب کو تجھسے کونسا عمل واقع ہوا
ہے عروس نے عرض کی کہ کوئی عمل تازہ نہین ہوا مگر جو کچھ کہ سابق مین کیا کرتی تھی اور وہ
یہ ہے کہ ہر شب جمعہ کو ایک فقیر میرے دروازے پر آیا کرتا تھا اور مین اوسکو کچھ دیا کرتی تھی
اور یہ شب جمعہ کہ شب عروسی میری کی تھی اور مین بامور شادی مشغول تھی اور اسی
طرح عزیز و اقارب میرے ہر ایک ایک کام مین مشغول تھے پس فقیر نے ہر چند سوال
کیا مگر کسینے جواب نہ دیا جب آواز فقیر کی میرے کان مین پہونچی مین لوگون سے اپنے
تئین پوشیدہ کرکے اوٹھ کھڑی ہوئی اور موافق معمول کے خیرات اوسکو دی حضرت
عیسیٰؑ نے فرمایا کہ تو اپنی جگہ سے اوٹھ کھڑی ہو جب وہ دولھن اپنی جگہ سے اوٹھی تو اوسکے
زیر لباس سے ایک مار سیاہ نکلا کہ وہ اپنی دم اپنے دانتون سے چبا رہا تھا حضرت عیسیٰؑ
نے فرمایا کہ برکت سے اوس صدقہ کی کہ جو شب کو دیا تھا تو نے یہ بلا تجھسے دفع ہوئی
انتہی پس اسی قبیل کی روایات کہ جو دلالت بر فضائل و مشتمل بر ممانعت کہنے کلمہ رکیکہ کہ جو مقدر
مین لکھا ہے وہ ہوگا کتب مبسوطہ مین بکثرت مذکور ہین کہ احاطہ اون سب کا مشکل
ہے پس طالب تفصیل کو لازم ہے کہ رجوع کرے طرف رسالہ بدا و مسئلۂ لوح محفوظ و محو و
اثبات کے اور دیکھے کہ سیئات و عمل بد کسقدر سبب و باعث نزول بلا و اسقام کے
ہین اور اعمال حسنہ مثل ادعیۂ ماثورہ و انفاق مطلق خصوصا وہ انفاق و اعانت
کہ جو سانحہ سادات کے ہوگیا داخل محو سیئات و دفع بلا ہاے سخت و قضاہاے مبرم
و ازدیاد عمر و درجات مین ہے یمحو اللہ ما یشاء و یثبت و عندہ ام الکتاب پس
انسان کو مطابعت قول خدا اور رسول خدا کی جن چیزون مین کہ حکم کیا ہے اور اجتناب
و احتراز اون کلمات سے کہ جسکی مذمت وارد ہوئی ہو لازم ضرور ہے اسلیے کہ ایسے

گویا یہ بندہ بے نیاز دے غرض ہے مجھسے پس نہ قبول کرو اور نہ لو اسکی نماز کو اور اسکی
نماز کو اسکے منہ پر مارو اور بیچ کتاب کافی کے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
ہے کہ حضرت نے میسر سے فرمایا کہ اے میسر دعا کر اور یہ نہ کہ کہ جو کچھ کہ مقدر مین ہے وہ ہوگا بدرستیکہ
نزدیک خدا کے ایک منزلت ہے کہ اوس منزلت کو نہین پہونچتا مگر سوال کرنے سے اور
بدرستیکہ جو کوئی اپنے دہان کو بند کرے اور خدا سے کسی چیز کو طلب نکرے خدا اوسکو کوئی
چیز نہین دیتا اور بھی منقول ہے کہ دعا قضاے مبرم کو دور کرتی ہے اور بلاے نازل کو دفع
کرتی ہے پوشیدہ نرہے کہ جسطرح کہ دعا قضاے مبرم کو دور کرتی ہے اور بلاے نازل
کو دفع کرتی ہے اسی طرح تصدق بھی قضاے مبرم کو دور کرتا ہے اور بلاے نازل کو دفع
کرتا ہے چنانچہ منقول ہے کہ ایک روز حضرت عیسےٰ کا گذر ہوا ایک قوم پر کہ وہ عروس یعنی
دولھن کے تئین آراستہ کیے اوسکے شوہر کے گھر لیے جاتی تھی حضرت عیسیٰ نے پوچھا
کہ یہ کون ہے لوگون نے عرض کی کہ یہ فلان عورت فلان شخص کی بیٹی ہے کہ اسکی
شادی کیے شوہر کے گھر لیے جاتے ہین حضرت نے فرمایا کہ آج اس عروس کو بشادی
و سرور لیے جاتے ہو اور کل اسپر روؤگے کسی شخص نے اوس قوم مین سے پوچھا کہ کیون
کل روینگے حضرت نے فرمایا کہ یہ دولھن رات کو مرجائیگی پس مومنین نے تصدیق
کلام حضرت کی کی اور منافقین نے کہا کہ صبح قریب ہے دیکھ لینگے جب صبح ہوئی تو
اوس دولھن کو زندہ و سلامت پایا پس لوگ حضرت کی خدمت مین دوڑے آئے
اور خبر دی کہ یا حضرت وہ زندہ و سلامت ہے حضرت نے فرمایا کہ یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا
یَشَآءُ آؤ تم ہمراہ میرے تا کہ نزدیک عروس کے چلون مین اور حقیقت حال کو اوس
سے دریافت کردن کہ آیا کونسا عمل اوس سے واقع ہوا کہ وہ باعث دفع بلا کا ہوا
پس وہ جناب دروازۂ عروس پر تشریف لائے اور دق الباب کیا یعنی دروازے
کو کھٹ کھٹایا پس شوہر اوس عروس کا باہر نکلا حضرت نے اوسکے شوہر سے فرمایا

تمہاری ہو وفی الحدیث القدسی فاسئلونی اکفکم واھدکم سبیل رشدکم
یعنی بیچ حدیث قدسی کے آیا ہے کہ سوال کرو مجھسے تا کفایت مہمات تمہارے کی کرون تین
اور ہدایت کرون مین تمہارے تئین ساتھ راہ نیک کے قال امیر المؤمنین ع اللہ تعالیٰ
ترس المؤمن ومتے تکثر قرع الباب یفتح لک یعنی دعا سپر مومن کی ہے آفات
سے اور جب بہت کو ٹوگے در کے تئین البتہ کھل جائیگا واسطے تمہارے یعنی جب
دعا مکرر کروگے مستجاب ہوگی اور بیچ کتاب کافی کے ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینی
رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ جناب رسالت مآب ص نے فرمایا کہ آیا بتلاؤن مین تمہارے
تئین وہ سلاح کہ نجات دے تمکو دشمنون تمہارے سے اور ہمیشہ فراخ روزی کرے
تمکو عرض کی کہ بلے یا رسول اللہ ص فرمایا کہ دعا کرو پروردگار اپنے سے شب و روز بدرستیکہ
سلاح مومن دعا ہے اور بعض روایات مین وارد ہوا ہے کہ دعا بیچ نماز کے افضل
ہے قرأۃ قرآن سے اور ایک روایت مین ہے کہ دعا نجات دیتی ہے دشمنون
سے اور جاری کرتی ہے روزی کو اور حضرت رسول ص نے فرمایا کہ سلاح مومن اور عماد
وستون دین اور نور آسمانہا و زمینہا دعا ہے اور بیچ کتاب کافی کے حضرت امام
محمد باقر ع سے منقول ہے کہ جو کوئی دعا کرے فضل خدا سے فقیر نہو اور ادسی جناب سے
کسی شخص نے سوال کیا کہ کون سی عبادت افضل ہے حضرت نے فرمایا کہ کوئی چیز خدا
کے نزدیک سوال کرنے سے اور حاجت طلب کرنے سے بہتر نہین ہے اسلیے کہ خدا حاجت
طلب کرنے کو بہت دوست رکھتا ہے اور کوئی دشمن خدا کے نزدیک اوس شخص سے
زیادہ سنین ہے کہ سرکشی کرے عبادت خدا سے اور سوال نہ کرے اوس چیز کا کہ نزدیک
اوس خدا کے ہے اور پیغمبر خدا ص سے منقول ہے کہ ہرگاہ بندہ نماز سے فارغ ہوتا ہے اور
اپنے خدا سے کسی چیز کا سوال نہین کرتا تو حق تعالے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ نظر کرو طرف
اس بندے میرے کے کہ فریضہ کو ادا کیا اور حاجت اپنی کے تئین مجھسے سوال نہ کیا

یعنی جو کچھ کہ تم خدا سے عہد و پیمان و توبہ و استغفار کرتے ہو اوسپر باقی نہین رہتے فی الوقع
جیسا کہ حضرت نے ارشاد کیا اسیطرح ہے کلام الملوک ملوک الکلام اسلیے کہ خدا فرماتا
ہے اَوْفُوْا بِعَهْدِیْ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ آمدم برسر مطلب یہ سُن کے اون احباب
نے فرمایا کہ آداب و شرائط و اوقات دعا کے کیا ہین حقیر نے بالاجمال کچھ اوسکا بھی ذکر
کیا اونھون نے فرمایا کہ ان چیزون کا ذکر رسالہ مین ضرور تھا کہ لوگ اوس سے آگاہ ہوتے
اور بشرائط مشغول دعا ہوتے کہ فائدہ اوس مین زیادہ تر تھا اور زبان طعن کو اپنی
بند کرتے عذر کیا گیا کہ چونکہ ایسی چیزین مختصرات مین نہین ہوتین بلکہ کتب مبسوطہ
مین ہوتی ہین لہذا قلم انداز کیا اور اب وقت بھی ایسی چیزون کی تحریر کا نہین باقی
رہا لکن اون صاحبون نے عذر کو قبول نکیا اور کمال اصرار سے کہا کہ کیسا مقام جسطرح
ہو جلد لکھدو پس بحسب اصرار اونکے ایک مقدمہ اور سات فائدون مین اس مقام
کو بالاجمال تحریر کیا مقدمہ مرجع فضیلت دعا اور متضمن اوپر جواب مانعین دعا کے
پوشیدہ نرہے کہ آیات متکاثرہ و روایات متظافرہ اصحاب عصمت سے بکثرت بیچ
فضیلت دعا کے وارد ہوئی ہین منجملہ اوسکے قول حقتعالے کا ہے اِذَا سَئَلَكَ عِبَادِیْ
عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ
وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ یعنی وقتیکہ سوال کرین تجھسے
محمدؐ بندے میرے پس کہ تو بدرستیکہ مین نزدیک ہون مین اور قبول کرتا ہون مین
دعا کو طلب کرنے والے کی وقتیکہ مجھسے طلب کرین پس چاہیے کہ استجابت دعوت
میری کی کرین اور ایمان ساتھ میرے لاوین شاید کہ راہ راست کو پہونچین اور
بھی قول حقتعالے کا اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ یعنی دعا کرو مجھسے تا اجابت کرون
مین دعا تمھاری اور بھی فرماتا ہے قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ یعنی کہہ
اے محمدؐ کہ کچھ قدر نہین ہے تمھاری نزدیک پروردگار میرے کے اگر نہ دعا اور عبادت

در فضیلت دعا

تمھاری

بطریق تجربہ و امتحان بدون لحاظ اوقات و شرائط دعا کو پڑھین اور یقین پہلے سے اسکا ہو کہ
دعا اثر نکریگی یہ بد اعتقادی اور عدم یقین کہ اعظم اسباب عدم اجابت مین سے ہے اگر
ایسی دعا قبول نہو تو اسمین دعا و حدیث کا کیا قصور چنانچہ منقول ہے کہ کسی شخص نے حضرت
امام جعفر صادق ؑ سے عرض کی کہ دو آیتین قرآن مین ہین کہ اونکا کچھ اثر مجھپر نہین ظاہر ہوتا
حضرت نے فرمایا کہ وہ کون سی آیتین ہین اوسنے عرض کی کہ ایک ادعونی سے قول حقتعالے
کا اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ہے معنی ظاہری اس آیۃ کے یہ ہین کہ دعا کرو تم مجھسے قبول
کرونگا مین واسطے تمھارے فقط اسواسطے کہ مین دعا کرتا کرتا ہون اور حقتعالے اجابت
نہین کرتا یہ سُن کے حضرت نے فرمایا کہ آیا تجویز کرتا ہے تو اس امر کو کہ خدا خلف وعدہ
کرتا ہے اوس شخص نے عرض کی یہ نہین کہ سکتا حضرت نے فرمایا کہ ہرگاہ خدا خلاف وعدہ
کے نہین کرتا پس موجب عدم اجابت کا کیا ہے اوسنے عرض کی کہ مین نہین جانتا حضرت
نے فرمایا کہ مین تجکو خبر دیتا ہون اور بتلاتا ہون کہ جسوقت کہ آدمی اطاعت اور فرمان
برداری حق سبحانہ و تعالے کی کرے اون باتون مین کہ جس مین اوسنے حکم کیا
ہے اور بعد اوسکے جو کچھ طریق دعا کا ہے اوسکا لحاظ اور خیال رکھے البتہ حق سبحانہ
و تعالے اوسکی دعا کو مستجاب فرماویگا اوس شخص نے عرض کی کہ طریق دعا کا کیا
ہے حضرت نے فرمایا کہ پہلے حمد خدا اور ستائش اوسکی کرے بعد اوسکے نعمتہاے
خدا کو یاد کرے اور اوسکا شکر کرے بعد اوسکے درود اوپر محمد و آل محمد ؐ کے بھیجے بعد اوسکے
اپنے گناہون کو یاد کرے اور اوسکی طلب آمرزش خدا سے کرے یہ ہے طریق دعا کا الی آخر الخبر
اور قریب اسی کے ہے جو کچھ کہ علی بن ابراہیم علیہ الرحمہ نے اپنی تفسیر مین لکھا ہے کہ کسی
شخص نے حضرت کی خدمت مین آکر عرض کی کہ فدا ہون مین آپکے بدرستیکہ حق تعالے
فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اور مین دعا کرتا ہون اور مستجاب نہین ہوتی حضرت
نے فرمایا کہ سبب مستجاب نہونے کا یہ ہے کہ تم لوگ اپنے عہد کو وفا نہین کرتے

ملحقات رسالۂ اعمال الصالحین

جب اضعف العباد تحریر رسالہ سے فارغ ہوا اور وہ ملاحظۂ احباب مین گذرا تو بعض اخلاے روحانی نے مجھسے ذکر کیا کہ اکثر عوام کثرت اسناد و تاثیرات دعا دیکھکر تعجب کرتے ہین اور بداعتقادی سے کہتے ہین کہ ہمنے سابقا اکثر دعائین کہ جو کثیر الاسناد و کثیر التاثیر منقول تھین اونکو بطریق تجربہ و امتحان پڑھا مگر جیسا کہ اثر منقول تھا ویسا نپایا یہ سب لکھا ہی دیکھو اور بعض اشخاص کہ جو فی الجملہ علم سے بہرہ رکھتے ہین وہ یہ کہتے ہین کہ جو اول روز علم الٰہی مین گذرا ہے اور مقدر مین لکھا ہے وہ ہونا ہے دعا کے پڑھنے سے تقدیر نہین بدلتی پس دعا کا پڑھنا اور طلب حوایج کرنا عبث اور بیفائدہ ہے بلکہ طلب خلاف تقدیر و علم الٰہی کے کرنا ہے یہ سُن کر مجکو بکمال احتراق اور رنج ہوا اور اوسکا جواب جو کچھ کہ اوسوقت ذہن ناقص مین آیا دیا گیا چنانچہ عوام کے جواب مین کہا مین نے کہ یہ جو عوام کہتے ہین کہ سابقا اکثر دعائین کثیر الاسناد و کثیر التاثیر بطریق تجربہ پڑھین کچھ اثر منقول نپایا تو اون لوگون نے بطریق منقول نہ پڑھی ہونگی اگر بطریق منقول پڑھتے تو یقینی تاثیرات مکتوبہ ظاہر ہوتین یا وہ عوام اوس جماعت مین سے ہونگے کہ جنکی دعا نہین قبول ہوتی یا ایسے امر کے لیے دعا کی ہوگی کہ اوس امر کے لیے دعا مستجاب نہین ہوتی یا اوس جماعت مین سے ہونگے کہ دعا اوس جماعت کی بتاخیر مستجاب ہوتی ہے اور تفصیل ہر ایک کی کتب مبسوطہ مین مندرج ہے ظاہر ہے کہ ہر چیز کے لیے کچھ شرائط ہوتے ہین اسی طرح دعا کے لیے بھی کچھ شرائط ہین جب انسان دعا کو باوقات و شرائط پڑھیگا تو یقینی اثر اوسکا ظاہر ہوگا چنانچہ منجملہ اور عمدہ شرائط دعا سے اعتقاد و صدق دل ہے اور احادیث مین بتاکید مذکور ہے کہ داعی وقت دعا کے اعتقاد کامل اور یقین واثق اجابت کا رکھتا ہو اور اگر تاخیر اجابت مین ہو تو دل تنگ دعا سے اور ناامید مطلب سے نہو بلکہ مکرر دعا کو پڑھے اور اعتقاد اس امر کا کرے کہ مصلحت تاخیر اجابت مین ہوگی اور جو کچھ کہ خدا نسبت بندہ اپنے کے کرتا ہے عین مصلحت ہے پس جبکہ عوام ضعیف الاذعان

اور جو شخص کہ قطع لباس کرے چہارشنبہ کو یعنی بدھ کو تو عطا کریگا حق تعالے اوس شخص کو چار پائے بہت سے بغیر تعب کے اور جو شخص کہ قطع لباس کرے پنجشنبہ کو عطا کریگا اوسکو حقتعالے علم اور جو شخص کہ قطع لباس کرے جمعہ کو طولانی ہوگی عمر اور جو شخص کہ ہفتہ کو قطع لباس کرے رہیگا وہ مریض اور بیمار جب تک کہ وہ کپڑا اوسکے بدن مین رہے مگر یہ کہ دیڈالے اوس لباس کو یا بیچ ڈالے اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ واسطے پہننے لباس کے کوئی تاریخ و دن مخصوص نہین ہے بلکہ جو تاریخ اور دن کہ اچھا ہو اوس روز پہنے کہ تاریخ نحس و روز شوم مین کوئی کام کرنا نہین چاہیے فقط والحمد للہ اولا و آخرا و ظاہرا و باطنا والصلوۃ علی محمد و آلہ الطیبین الطاہرین ۵ حررتہا العشرین من شہر ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۶ من الہجرۃ علی صاحبہا الاف السلام والصلوۃ وانا العبد الضعیف السید مصطفی وفقہ اللہ لما یحب ویرضی

التماس

بر ناظران دقیقہ رس و مطالعان قدسی نفس مخفی و مستور نماند کہ راقم آثم این رسالہ نافعہ را بعد تالیف و تصنیف از نظر انور قدسی منظر خدام کرام جناب مستطاب افضل المتکلمین و اکمل المتفقہین سند الفضلا و معتمد الکملا و صاحب القوۃ القدسیہ و الملکات الملکیہ آیۃ اللہ فی العالمین سید العلماء و المجتہدین مولانا البری من الشین جناب آقا سید حسین دامت برکاتہ و زادت افاداتہ گذرانید و در ضمن این عرض نظر آنحضرت کامل عیار آمدہ نامہ آنرا مزین بدین عبارات فرمودند

عبارت جناب مستطاب معظم الیہ دام ظلہ

بسم اللہ خیر الاسماء این رسالہ سنیہ را سید جلیل القدر سیادت و نجابت پناہ فضیلت اکتساب سعادت انتساب سید مصطفی سلمہ اللہ و ابقاہ خلف الصدق جناب فضائل مآب حقائق آگاہ مولوی سید علی اصغر صاحب طاب ثراہ بنابر انتفاع مومنین تالیف نمودہ بنظر تحقیق در آوردہ اند نفعہ اللہ و سائر المومنین بتحریر تاریخ پانزدہم شہر شعبان المعظم سنہ ۱۲۶۶ ہجریہ مقدسہ کتبہ السید حسین صانہ اللہ عن کل شین و رزقہ شفاعۃ سید الثقلین صلوات اللہ علیہ و آلہ المصطفین

لا الہ الا اللہ علی
۱۲۶۶
عبدہ حسین بن

پس نحس اکبر کہ جو مخصوص محرم الحرام کی ہین وہ گیارھوین اور چودھوین اور بائیسوین ہے اور
صفر المظفر کی پہلی اور دسوین اور بیسوین اور ربیع الاول کی چھٹی اور دسوین اور بیسوین اور ربیع الآخر
کی پہلی اور گیارھوین اور اٹھائیسوین اور جمادی الاول کی دسوین اور گیارھوین اور
اٹھائیسوین اور جمادی الآخر کی پہلی اور گیارھوین اور بارھوین اور رجب
المرجب کی گیارھوین اور بارھوین اور تیرھوین اور شعبان المعظم کی چودھوین
اور بیسوین اور چھبیسوین اور رمضان المبارک کی تیسری اور بیسوین اور
چوبیسوین اور شوال المکرم کی دوسری اور چھٹی اور آٹھوین اور ذی القعدہ الحرام
کی چھٹی اور دسوین اور اٹھائیسوین اور ذی الحجہ الحرام کی آٹھوین اور بیسوین
اور اٹھائیسوین تمام ہوا احوال تاریخہاے سعد و نحس شہور و ایام ہفتہ موافق ترجمۂ
سید عبد اللہ صاحب مغفور کے اب جان تو کہ واسطے قطع کرنے لباس کے اس طرحسے
حدیث وارد ہوئی ہے روی عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من قطع
الثوب یوم الاحد لا یکون لہ مبارکا ومن قطع الثوب یوم الاثنین یکون
لہ مبارکا ومن قطع الثوب یوم الثلثا حرقہ او سرقہ سارق او یغرق
ومن قطع الثوب یوم الاربعا یزرق البہائم الکثیر بغیر تعب ومن
قطع الثوب یوم الخمیس یرزق العلم ومن قطع الثوب یوم الجمعۃ
یطول العمر ومن قطع الثوب یوم السبت یکون مریضا ما دامت
الثوب فی بدنہ الا ان وہب او باع محصل اس حدیث کا یہ ہے یعنی روایت
کی گئی ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو شخص کہ قطع لباس کرے اتوار کے
دن نہ مبارک ہوگا وہ لباس واسطے اوس شخص کے اور جو شخص کہ قطع لباس کرے
دوشنبہ کو ہوگا وہ لباس اوس شخص کے لیے مبارک اور جو شخص کہ قطع لباس کرے
سہ شنبہ یعنی منگل کے دن تو جل جائیگا وہ لباس یا چور لیجائینگے اوسکو یا ڈوب جائیگا

اس دن مین ایک ساعت ہے کہ قبول ہوتی ہین بیچ اوس ساعت کے دعائین اور مبارک
ہے واسطے تزویج یعنی نکاح کے اور سنت ہے بیچ اوسکے غسل کرنا اور حمام مین جانا اور سر مونڈنا
اور ناخن اور شارب لینا اور پیش از نماز جمعہ کے سفر کرنا مکروہ ہے اور ایک روایت
مین وارد ہوا ہے کہ جو کوئی سفر کرے قبل نماز جمعہ کے تو ندا کرتا ہے ایک فرشتہ کہ نہ پھیرے
تجکو خدائے تعالے روز شنبہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا
نے مبارک کیا ہے واسطے امت میری کے صبح اور شام روز ہفتہ اور روز پنجشنبہ کو اور
سب کامون کے واسطے خوب ہے خصوصًا سفر کرنے کے لیے کہ بیچ حدیث کے وارد ہوا ہے
کہ اگر ایک پتھر دور ہو روز شنبہ کو اپنی جاسے تو البتہ حق تعالے اوسکو اوسکی جگہ پر پھیر تا
ہے روز یکشنبہ خوب ہے واسطے عمارت بنا کرنے اور شادی کرنے کے اور میانہ ہے
اکثر کامون کے واسطے روز دوشنبہ نحس ترین دنون کا ہے اور واسطے کسی کام
کے مبارک نہین اور سفر کرنا بیچ اس روز کے اور واسطے حاجت کے جانا بہتر نہین ہے
اسواسطے کہ ممانعت بیچ اس روز کے وارد ہوئی ہے اور منسوب ہے یہ روز طرف بنی امیہ
کے کہ روز عید اور روز سرور اون لوگون کا تھا روز سہ شنبہ میانہ ہے واسطے اکثر
کامون کے اور بیچ حدیث کے وارد ہوا ہے کہ سفر کر بیچ اس روز کے کہ خداوند عالمیان نے
آہن کو واسطے داؤد کے بیچ اس دن کے نرم کیا تھا اور منقول ہے کہ جسپر حاجت دشوار
ہو تو چاہیے طلب کرے روز سہ شنبہ مین روز چہار شنبہ نحس ہے اور واسطے اکثر
کامون کے شائستہ نہین اور نہی وارد ہوئی ہے نورہ لگانے سے اور سفر کرنے سے بیچ اس
روز کے اور بیچ بعضی روایات کے تجویز سفر وارد ہوئی ہے روز پنجشنبہ مبارک ہے
اور واسطے سب کامون کے خوب ہے خصوصا واسطے طلب حاجت اور سفر کرنے کے

یہ جدول ہے بیان مین تاریخہائے نحس اکبر ہر مہینہ کی جو بنا بر ایک روایت کے
دو دن اور بنا بر ایک روایت کے ایک دن نحس ہوتا ہے

اور پندرھوین کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام کی ہے اور بنا بر ایک روایت
کے تاریخ مذکورہ کو ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہے اور اونتیسوین شب
کو اس مہینہ کی سر مبارک حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کو ضربت
ابن ملجم ملعون سے پہونچی ہے اور اکیسوین کو شہادت اوس جناب کی ہے اور بنا بر ایک
روایت کے تاریخ مذکورہ کو وفات حضرت امام رضا علیہ السلام کی بھی ہے اور تیسری
اور بیسوین اور چوبیسوین اس مہینہ کی نحس اکبر ہے **شوال المکرم** بنا بر بعضی
روایات کے نکاح عائشہ کا بیچ اس مہینہ کے واقع ہوا ہے دوسری اور چھٹی اور آٹھوین نحس
اکبر ہے **ذی القعدۃ الحرام** گیارھوین کو اسکی ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام
کی ہے اور یہی دن وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ہے اور پندرھوین کو بنا بر
ایک قول کے اور بنا بر بعض اقوال کے وفات اوس جناب کی آخر مین اس مہینہ
کے واقع ہوئی ہے اور پچیسوین کو دحو الارض ہے یعنی اسی روز زمین نیچے کعبہ معظمہ
کے بچھائی گئی ہے اور بیچ اسی رات کے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت عیسےٰ پیدا ہوے ہین
اور حضرت صاحب الامرؑ اسی روز ظہور فرمائینگے انشاء اللہ تعالے اور چھٹی اور دسوین
اور اٹھائیسوین اس مہینہ کی نحس اکبر ہے **ذی الحجۃ الحرام** ساتوین کو اس مہینہ
کی وفات حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی ہے اور پندرھوین کو ولادت حضرت امام
علی نقیؑ کی ہے اور اٹھارھوین کو عید غدیر ہے اور چوبیسوین کو عید مباہلہ ہے اور
ستائیسوین کو بنا بر ایک قول کے ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی ہے اور
آٹھوین اور بیسوین اور اٹھائیسوین اس مہینہ کی نحس اکبر ہے

یہ جدول ہے بیان مین سعد اور نحس ایام ہفتہ کے بنا بر احادیث ائمہ معصومین علیہم السلام کے
روز جمعہ سردار دنون کا اور بہترین عیدون کا ہے اور حدیث مین وارد ہوا ہے
کہ آفتاب طلوع اور غروب نہین کرتا بیچ کسی دن کے کہ افضل اور بہتر جمعہ سے ہو اور

ایک قول کے پندرھوین[15] کو اس مہینہ کی ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ہے اور بیسوین[20] اور گیارھوین[11] اور اٹھائیسوین[28] اس مہینہ کی نحس اکبر ہے **جمادی الآخر** تیسری[3] کو اس مہینہ کی وفات جناب سیدہ ہے اور پندرھوین[15] کو اس مہینہ کی ایک روایت مین ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے اور اونیسوین[19] شب کو اس مہینہ کی حضرت آمنہ سے حضرت رسول خدا کے حاملہ ہوئی ہین اور بیسوین[20] کو اس مہینہ کی حضرت فاطمہ پیدا ہوئی ہین اور پہلی[1] اور گیارھوین[11] اور بارھوین[12] نحس اکبر ہے **رجب المرجب** پہلی[1] کو اس مہینہ کی ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے اور دوسری[2] کو ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی بنا بر ایک روایت کے ہے اور تیسری[3] کو احتمال وفات اور ولادت حضرت امام علی نقی ہے اور دسوین[10] کو ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہے اور بنا بر ایک قول کے وفات حضرت امام جعفر صادق کی ہے اور اکیسوین[21] کو وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام بنا بر ایک قول کے ہے اور بائیسوین[22] کو روز ہلاکت معاویہ ہے اور تیئیسوین[23] کو دن زخمی ہونے حضرت امام حسن علیہ السلام کا ہے اور چوبیسوین[24] کو فتح خیبر ہوئی ہے اور ستائیسوین[27] کو روز عید مبعث ہے یعنی بتاریخ مذکور جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ ساتھ رسالت کے امت پر ظاہر ہوے ہین اور گیارھوین[11] اور بارھوین[12] اور تیرھوین[13] نحس اکبر ہے لیکن بخوست تیرھوین[13] کی بسبب ولادت حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کے زائل ہو گئی ہے **شعبان المعظم** تیسری[3] کو اس مہینہ کی روز مبارک ہے اور مشہور ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام آج کے دن پیدا ہوے ہین اور بنا بر ایک روایت کے پانچوین[5] کو اور پانچوین[5] کو اس مہینہ کی بنا بر ایک روایت کے ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے اور پندرھوین[15] شب کو اس مہینہ کی ولادت حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہے اور چودھوین[14] اور بیسوین[20] اور چھبیسوین[26] اس مہینہ کی بنا بر احادیث کے نحس اکبر ہے **رمضان المبارک** تیسری[3] کو اس مہینہ کی انجیل نازل ہوئی ہے اور دسوین[10] کو وفات حضرت خدیجہ

دسوین تک اور سارا مہینہ بنا بر واقع ہونے شہادت جناب خامس آل عبا
علیہ التحیۃ والثنا کے لائق امور خوشی اور شادی کے نہین ہے اور چودھوین اور پندرھوین
اور بائیسوین اسکی نحس اکبر ہے اور پچیسوین کو وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
کی ہے اور بنا بر ایک قول کے اٹھارھوین اور بنا بر ایک قول کے چوبیسوین صفر المظفر
تمام مہینہ نحس ہے اسواسطے کہ بیسوین تک اسکے چہلم جناب سید الشہدا علیہ السلام کا ہے
اور اہلبیت علیہم السلام رسم تعزیت اور ماتم داری مین مشغول تھے اور پہلی اور دسوین اور
بیسوین اسکی نحس اکبر ہے اور سترھوین مین وفات حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ہے
اور اٹھائیسوین کو وفات حضرت سید کائنات اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام
کی ہے پس قیام بمراسم تعزیت اور زیارت ان دونون جناب کی نزدیک و دور سے زیادہ تر
مناسب ہے ربیع الاول دوسری مین بنا بر بعض روایات کے وفات سید کائنات کی
ہے اور بر روایت کلینی آٹھوین اور بارھوین کو وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
کی ہے اور نوین کو عید قتل عمر ہے اور سترھوین مین تولد جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ
و آلہ وسلم ہے اور اسی مہینہ کی سترھوین شب کو معراج اوس جناب کو ہوئی ہے اور
چھبیسوین مین وفات حضرت ابو طالب اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی
ہے اور دسوین اور بیسوین اسکی نحس اکبر ہے اور ایک روایت مین چوتھی اس مہینہ
کی نحس اکبر ہے ربیع الآخر چوتھی کو اس مہینہ کی پیدائش حضرت امام حسن عسکری
علیہ السلام کی ہے اور ایک قول مین آٹھوین اور ایک قول مین دسوین اس مہینہ
کی اور پہلی اور گیارھوین اور اٹھائیسوین اس مہینہ کی نحس اکبر ہے جمادی الاول
چودھوین اور پندرھوین کو اس مہینہ کی احتمال وفات جناب فاطمہ علیہا السلام
ہے بنا بر روایت زندگانی کرنی اوس معصومہ کی بہتر روز بعد وفات جناب رسول خدا
صلے اللہ علیہ و آلہ کے کہ اٹھائیسوین کو ماہ صفر کی واقع ہوئی بنا بر مشہور کے اور بنا بر

اور تجارت اور زن چاہنے کے اور نزدیک بادشاہون کے جانے کے اور جو کہ اس روز مین سفر کرے غنیمت اور لوٹ بہت اوسکو حاصل ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیکو تربیت ہووے چوبیسوین[۲۴] تاریخ بہت نحس ہے فرعون بیچ اس روز کے پیدا ہوا ہے پس کوئی کام اس روز مین خوب نہین ہے مگر کار خوب عبادات اور طاعات ہے اور واسطے مولود کے بھی خوب نہین ہے پچیسوین[۲۵] تاریخ نحس ہے پس اس روز مین اپنے تئین نگاہ رکھے اور کسی کام کے واسطے نجاوے کہ بیچ اس روز کے حقتعالے نے اہل مصر کو ساتھ فرعون کے اپنی آیات یعنی اپنے عذاب مین مبتلا کیا اور واسطے بیمار کے برا اور حال اوس شخص کا کہ اس روز مین پیدا ہو نیک ہو لیکن بلاے سخت مین مبتلا ہو اور آخر نجات پاوے اور بروایت سلمان اس روز کے شر سے پناہ بیجاوین طرف خدا کے ساتھ اعمال نیک کے مانند نماز اور دعا اور تصدق وغیرہ کے چھبیسوین[۲۶] تاریخ نیک ہے واسطے سفر اور سب امرون کے کہ جنکا ارادہ کرے مگر نکاح کرنا خوب نہین ہے اسلیے کہ آخر جدائی ہوتی ہے اسواسطے کہ اس روز مین دریا شگافتہ ہوا واسطے حضرت موسےٰ کے اور اگر سفر سے اس روز مین پھرے تو گھر مین نجاوے ستائیسوین[۲۷] تاریخ نیک ہے واسطے سب کامون کے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ سفر اس روز مین کرنا خوب ہے اور واسطے مولود کے بہت نیک ہے اٹھائیسوین[۲۸] تاریخ کو پیدائش حضرت یعقوبؑ کی ہے اور نیک ہے واسطے سب کامون کے اور جو فرزند کہ پیدا ہو ساتھ غم یا مرض کے یا ضعف چشم کے مبتلا ہو انتیسوین[۲۹] تاریخ خوب ہے واسطے سب کامون کے اور جو کہ سفر کرے بہت مال پاوے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ شائستہ ہے واسطے سب کامون کے خصوصًا ملاقات بادشاہون کے اور جو فرزند کہ اس روز مین پیدا ہو تو وہ برباد ہوگا تیسوین[۳۰] تاریخ نیک ہے واسطے خرید اور فروخت اور ترویج کے اور جو فرزند کہ پیدا ہو سیاہ رو

جدول تاریخہاے نیک و بد کہ جو مخصوص ہر ماہ کی ہین اور جو جو کہ بسبب ولادت یا وفات ائمہ معصومین نیک اور بد ہو گئی ہین اور جو جو کہ نحس اکبر مخصوص ہر مہینہ کی ہین

پس جان تو کہ محرم الحرام مہینہ غم اور اندوہ کا ہے خصوصًا دس روز پہلی تاریخ سے

تاریخ روز ولادت حضرت شیثؑ ہے اور نیک ہے واسطے خرید اور فروخت اور سفر کرنے کے اور
اکثر کاموں کے بارھویں[۱۲] تاریخ نیک ہے واسطے نکاح کرنے اور سفر دریا کے اور جو کہ بیمار ہو صحت
پاوے اور جو فرزند کہ پیدا ہو بآسانی تربیت پاوے تیرھویں[۱۳] تاریخ نحس ہے واسطے سب
کاموں کے چودھویں[۱۴] تاریخ نیک ہے واسطے طلب علم اور خرید اور فروخت اور سفر اور قرض
لینے اور سفر دریا کے اور جو فرزند کہ اس روز میں پیدا ہو ظالم ہو اور عمر اوسکی دراز ہو اور
راغب طرف علم کے ہو پندرھویں[۱۵] تاریخ نیک ہے واسطے سب کام کے مگر بُری ہے واسطے قرض
دینے اور قرض لینے کے سولھویں[۱۶] تاریخ نحس ہے اور کسی کام کے واسطے اچھی نہیں مگر عمارت
بنانے کے واسطے اچھی ہے اور جو کہ سفر کرے اس روز میں تو خوف ہلاکت کا ہے اور جو کہ بیمار ہو
شفا پاوے[۱۷] اور جو لڑکا کہ قبل دوپہر کے پیدا ہو بدحال ہو اور بعد دوپہر کے نیک حال ہو سترھویں[۱۷]
تاریخ میانہ ہے یعنی نہ اچھی ہے نہ بُری قرض لینا اور دینا اس روز میں خوب نہیں ہے
اور جو کہ بیچ اس روز کے پیدا ہو حال اوسکا نیک ہو اٹھارھویں[۱۸] تاریخ مبارک ہے واسطے خرید
اور فروخت اور سفر کے اور جو کہ دشمن سے لڑے اوسپر غالب آوے اور جو فرزند کہ اس روز
میں پیدا ہو حال اوسکا نیک ہو اونیسویں[۱۹] تاریخ روز ولادت حضرت اسحقؑ ہے اور نیک
ہے واسطے سفر اور طلب روزی اور کوشش کرنے کے کاموں میں اور طلب علم کے واسطے
خوب ہے اور جو فرزند کہ پیدا ہو توفیق نیک پاوے بیسویں[۲۰] تاریخ میانہ ہے نہ اچھی نہ بُری
واسطے سفر اور بنانے مکانوں کے اور لگانے درختوں کے اور مول لینے چارپایوں کے اور
جو فرزند کہ پیدا ہو مشقت کے ساتھ زندگانی کرے اکیسویں[۲۱] تاریخ نحس ہے اور جو کہ سفر کرے
خوف ہلاکت رکھتا ہے اور واسطے مارنے حیوانات کے خوب ہے بائیسویں[۲۲] تاریخ شائستہ
ہے واسطے بر آنے حاجتوں کے اور جانے نزدیک بادشاہوں کے اور صدقہ بیچ اس روز کے
قبول ہے اور بیمار جلدی صحت پاوے اور مسافر جلدی پھرے اور واسطے جمیع کاموں کے
نیک ہے تیئیسویں[۲۳] تاریخ روز ولادت حضرت یوسفؑ ہے اور نیک ہے واسطے طلب حاجات

حضرت آدمؑ کی ہے اور واسطے ہر مطلب اور ہر حاجت کے اور واسطے حضوری بادشاہون کے
اور واسطے سفر اور طلب علم اور خرید اور فروخت چارپایون کے خوب ہے اور جو فرزند کہ بیچ
اس دن کے پیدا ہو فراخ روزی ہو دوسری تاریخ روز ولادت حضرت حوا کا ہے اور نکاح
کے اور گھر بنانے اور کاغذ معاملات لکھنے اور حاجات طلب کرنے کے لیے بہت خوب ہے اور
جو فرزند کہ اس روز مین پیدا ہو نیک تربیت پاوے تیسری تاریخ نحس ہے اور اچھی
نہین ہے کسی کام کے لیے چوتھی تاریخ روز پیدایش ہابیل فرزند آدمؑ کا ہے اور واسطے
کھیتی اور شکار کرنے کے اور چارپایون کے پکڑنے کے بہت نیک ہے اور مکروہ ہے بیچ اوسکے
سفر کرنا کہ خوف مارے جانے اور لٹ جانے کا رکھتا ہے اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک ہو
پانچوین تاریخ روز ولادت قابیل کا ہے کہ اوسنے اپنے بھائی کو یعنی ہابیل کو مارا اور روز نحس
ہے کسی کام کے واسطے مبارک نہین ہے چھٹی تاریخ نیک ہے واسطے نکاح کے اور حاجت
طلب کرنے کے اور جو کہ سفر کرے اس روز مین دریا یا خشکی کا اپنے گھر کو سلامت پھر آوے
اور نیک ہے واسطے شکار کرنے اور خرید کرنے چارپایون کے اور جو خواب کہ بیچ اس روز کے
دیکھے تعبیر اوسکی بعد ایک روز کے ظاہر ہو ساتوین تاریخ نیک ہے واسطے سب کامون
کے خصوصًا واسطے عمارت اور عروسی اور شکار اور طلب روزی کے اور جو لڑکا کہ اس روز مین
پیدا ہو فراخ روزی اور نیک تربیت ہو آٹھوین تاریخ نیک ہے واسطے خرید و فروخت کے اور
جو کہ بادشاہ پاس جاوے حاجت اوسکی بر آوے اور بد ہے واسطے سفر کرنے دریا اور خشکی کے اور
واسطے جنگ کے نوین تاریخ نیک ہے واسطے سب کامون کے اور جو کہ اس روز دشمن سے
لڑے غالب آوے اور جو کہ سفر کرے مال اوسکے تین روز ہی ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک
اور فراخ روزی ہو اور جو خواب کہ اس دن مین دیکھا ہو اثر اوسکا اوسی روز ظاہر ہو
دسوین تاریخ روز ولادت حضرت نوحؑ ہے جو کوئی کہ اس روز مین پیدا ہو عمر بڑی ہو اور
فراخ روزی ہو اور نیک ہے واسطے خریدنے اور بیچنے اور سفر کرنے اور کھیتی کرنے کے گیارہوین

پیدا ہوگا منافق اور زیان کار اور صاحب بدعت ہوگا یا علی جب سفر کے لیے جاؤ تو اوس رات کو جماع نکرو کہ اوس سات کو اگر جماع کروگے اور اوس سے لڑکا پیدا ہوگا تو وہ لڑکا مال کو ناحق صرف کریگا اور اسراف کرنے والے برادر شیاطین کے ہین اور اگر تین منزل کا سفر ہو تو اثنائے سفر مین جماع نکرو کہ لڑکا یا دو ظالمون کا ہوگا یا علی شب دوشنبہ کو جماع کرو کہ اگر لڑکا پیدا ہوگا تو وہ حافظ قرآن اور راضی بقسمت خدا ہوگا یا علی اگر جماع کرو تم شب سہ شنبہ کو تو جو لڑکا کہ اوس حمل سے پیدا ہوگا تو بعد از سعادت اسلام اوسکو شرف شہادت حاصل ہوگا اور دل اوسکا رحیم اور دہن اوسکا خوشبو اور ہاتھ اوسکا جوان مرد اور زبان اوسکی غیبت اور بہتان سے پاک اور بری ہوگی یا علی اگر جماع کرو تم شب پنجشنبہ کو تو جو لڑکا کہ پیدا ہوگا حاکم ہوگا احکام شرع سے یا عالم ہوگا اور اگر پنجشنبہ کو دوپہر کے وقت جماع عورت سے کرے تو اوس لڑکے کے نزدیک شیطان نہین آتا جب تک کہ وہ پیر ہو اور حقتعالے اوسکو سلامتی دنیا اور دین روزی کریگا یا علی اگر مقاربت کرو تم شب جمعہ کو فرزند جو پیدا ہوگا دانایان مشہور سے ہوگا اور اگر جماع کرو تم شب جمعہ کو بعد از نماز خفتن امید ہے کہ وہ فرزند ابدال سے ہوگا یا علی اول ساعت شب مین جماع نکرو کہ اگر فرزند پیدا ہو تو خوف ہے کہ ساحر اور جادو ہووے اور دنیا کو آخرت پر اختیار کرے یا علی اس وصیت کو مجھ سے سیکھو جسطرح کہ مین نے جبرئیل ع سے سیکھا اور حضرت نے فرمایا کہ اگر چاہے کہ شیطان شریک جماع نہو تو بوقت جماع کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ارادہ مقاربت کا کرے تو اوسوقت کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي پس اگر لڑکا پیدا ہوگا تو شیطان ہرگز اوسکو ضرر نہ پہونچا سکیگا **مقصد تیسرا** بیچ بیان تاریخہائے سعد و نحس مطلق ماہ و مخصوص ہر ماہ اور ایام ہفتہ موافق ترجمہ مرحوم مغفور سید عبداللہ صاحب کے کہ اونھون نے ترجمہ کتاب جدول کا باین عنوان کیا ہے کہ پہلی تاریخ مین پیدائش

کو بعد احتلام کے اور اگر محتلم بدون غسل کے مقاربت کرے اور اوس سے اگر لڑکا پیدا ہوگا تو
وہ دیوانہ ہوگا پس ملامت نکرے مگر اپنے تئین اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیرؑ کو
وصیت فرمائی کہ یا علی جماع نکرو بیچ اول ماہ اور وسط ماہ اور آخر ماہ کے کہ باعث دیوانگی اور
خوزہ وخبط دماغ اوس عورت کا اور لڑکون کا ہے یا علی مقاربت نکرو بعد پیشین کے کہ اگر نر
ہوگا تو بھنگا ہوگا یا علی وقت جماع بات نکرو کہ اگر فرزند ہوگا تو گونگا ہوگا اور نگاہ نکرے کوئی
طرف فرج کے وقت جماع کے اور اگر قطر کریگا تو لڑکا اندھا ہوگا یا علی بنظر شہوت خیال اور
عورت کا وقت جماع نکرو اسواسطے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو مخنث یا دیوانہ ہوگا یا علی جماع
نکرو اپنی عورت کے ساتھ مگر دو رومال ہوون کہ مرد اپنے واسطے اور عورت اپنے واسطے
رکھے اور دونون ایک رومال پر اکتفا نکرین کہ آغاز دشمنی اور انجام جدائی ہے یا علی
استادہ جماع نکرو کہ افعال خرون سے ہے اور اگر فرزند پیدا ہوگا تو مانند گدھون کے
فرش خواب پر بول کریگا یا علی شب عید فطر مین جماع نکرو کہ اگر فرزند متولد ہوگا تو اہل
شر سے ہوگا یا علی شب عید قربان کو جماع نکرو کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو چھ انگلیان یا
چار انگلیان ہاتھ مین ہونگی یا علی نیچے درخت میوہ دار کے جماع نکرو کہ اگر لڑکا پیدا ہوگا
تو جلاد اور کشندۂ مردم یا رئیس وسرگردہ ظلمہ ہوگا یا علی سامنے آفتاب کے جماع نکرو
مگر پردہ ڈال کے اسواسطے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو وہ لڑکا ہمیشہ بدحالی اور پریشانی مین
گرفتار رہیگا یہان تک کہ مرجاے یا علی درمیان اذان اور اقامت کے مقاربت نکرو کہ اگر
فرزند متولد ہوگا خون ریزی پر راغب ہوگا یا علی زن حاملہ سے بے وضو جماع نکرو کہ اگر
بے وضو جماع کروگے تو جو لڑکا اوس سے پیدا ہوگا وہ بخیل اور کور دل ہوگا یا علی شب
نیمۂ شعبان مین جماع نکرو اگر لڑکا پیدا ہوگا تو شوم ہوگا اور اوسکے منہ پر نشان سیاہی
کا ہوگا یا علی آخر روز ماہ شعبان مین جماع نکرو کہ اگر فرزند پیدا ہوگا عشار اور باوطامون
کا ہوگا اور بہت سے آدمی اوسکے ہاتھ سے ہلاک ہونگے یا علی کوٹھے پر جماع نکرو کہ اگر لڑکا

مرتکب زنا کی ہوگی تو گناہ اوسکا اوپر مالک کے ہے اور مشہور میان علما کے یہ ہے کہ اگر کوئی شخص زن منکوحہ رکھتا ہوا ور دوسرا نکاح زن باکرہ کے ساتھ کرے تو سات شبین مخصوص منکوحہ باکرہ کی ہین یعنی سات شبین اوسکے پاس سووے اور اگر غیر باکرہ ہو تو تین شبین مقصد دوسرا بیچ بیان آداب زفاف و مجامعت کے جان تو کہ زفاف کرنا قمر در عقرب اور تحت الشعاع مین مکروہ ہے چنانچہ امام موسی کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی جماع کرے اپنی عورت سے بیچ تحت الشعاع کے پس چاہیے کہ اسقاط حمل کو اپنے نزدیک سمجھے رہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جماع نکرو بیچ اول ماہ اور وسط اور آخر ماہ کے کہ جو حمل اندنون مین رہتا ہے تو وہ گر جاتا ہے اور اگر نگرا تو لڑکا دیوانہ یا مبتلا بعارضۂ صرع ہوگا آیا نہین دیکھتا ہے تو کہ جسے صرع کا عارضہ ہوتا ہے اسی سبب سے ہوتا ہے کہ یا اول ماہ یا در میان ماہ یا آخر ماہ مین جماع واقع ہوا ہے اور حالت حیض مین جماع کرنا نہایت منع ہے چنانچہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جو کوئی جماع کرے اپنی عورت کے ساتھ بیچ حیض کے پس جو لڑکا کہ اوس حمل سے پیدا ہوگا مبتلا عارضۂ خوزہ اور پیسی مین ہوگا پس ملامت اور الزام نہ دے مگر اپنے نفس کو کہ کیون ایسی حرکت کی اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ دشمن اہلبیت نہین ہے مگر وہ شخص کہ ولد الزنا ہووے یا مان اوسکی حیض مین حاملہ ہوئی ہووے اور اکثر احادیث معتبرہ مین منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جب کوئی چاہے کہ اپنی عورت سے نزدیکی تو بطرز مرغون کے نکرے بلکہ اول صحبت اور اختلاط اور خوش طبعی کرے اور اوسکے بعد مقاربت کرے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ سے منقول ہے کہ اون حضرت نے فرمایا کہ قسم کھاتا ہون مین بحق اوس خدا کی کہ جان میری اوسکے قبضۂ قدرت مین ہے کہ اگر کوئی شخص عورت سے اوس مکان مین جماع کرے کہ جہان لوگ جاگتے ہون کہ وہ دیکھین یا باتون کی آواز یا سانس کی آواز سنین پس اگر حمل رہ جاوے تو جو لڑکا کہ پیدا ہوگا ستمگار ہوگا اور زناکار ہوگا اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ نے منع فرمایا صحبت

کرے اپنے اسیرون کے ساتھ اور بیچ حدیث معتبر کے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ
عورتون کے تئین غرفہ اور بالاخانہ پر جگہ رہنے کو نہ دو اور لکھنا نہ سکھلاؤ اور سورۂ یوسف
اور اوسکے معنی نہ بتلاؤ اور جو خود زنی انکو سکھلاؤ اور سورۂ نور انکو تعلیم کرو اور پیغمبر خدا صلے اللہ
علیہ وآلہ نے منع فرمایا عورتون کو گھوڑے پر چڑھنے سے اور فرمایا کہ اگر نیک بات کا بھی عورت حکم
کرے تو اوسکو نہ مانو ایسا نہو کہ اوسکی جرأت بڑھے اور تمھین پھر وہ بُرے کام کا حکم کرے اور
پناہ خدا سے مانگو بد عورت سے اور نیک عورت سے بھی حذر مین رہو اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنا کوئی راز عورت سے نکہو اور اگر یہ عزیزون کے حق مین کچھ کہین
تو اوس مین انکا کہنا نہ مانو اور حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ مرد کہ جو اپنے کامون کو
عورت کی تدبیر پر رکھے وہ ملعون ہے اور حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ جب ارادہ جنگ کا
کرتے تھے تو اپنی عورتون سے مشورہ فرماتے تھے جو کچھ کہ عورتین مشورہ دیتی تھین حضرت اوسکے
خلاف بجا لاتے تھے اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کوئی کہ اطاعت
عورت اپنی کی کرے تو خدا اوندھے منھ اوسکو جہنم مین ڈالیگا عرض کی یا رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وآلہ کون سی اطاعت مین یہ حال ہوتا ہے حضرت نے فرمایا کہ عورت اپنے مرد سے رخصت
طلب کرے سیر کرنے کو اور حمام مین جانے کو اور شادی مین جانے کو اور عیدگاہ مین جانے کو اور
لڑائی مین جانے کو اور کپڑے باریک کہ جنمین رنگ جلد کا معلوم ہووے باہر جانے کو مانگے اور
اوسکا شوہر ان امرون مین اطاعت اوسکی کرے تو خدا ایسے مرد کو اوندھے منھ جہنم مین ڈالتا
ہے اور منجملہ حقوق عورت سے اوپر مرد کے یہ ہے کہ چوتھے مہینے ایک مرتبہ اپنی عورت سے
جماع کرے کہ یہ واجب ہے اگر حاضر ہو اور سفر مین نہو اور کوئی عذر بھی طرفین سے نہو اور اگر کئی
عورتین رکھتا ہو تو ہر شب ایک عورت کے پاس سووے اور کنیز اور متوعہ کے پاس ہونا واجب
نہین ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر کنیز رکھتا ہووے تو یا خود اوسکی دفع خواہش کرے یا ساتھ
کسی کے نکاح اوس کنیز کا کر دیوے اسواسطے کہ بیچ بعض اخبار کے وارد ہوا ہے کہ اگر وہ کنیز

رات اپنے شوہر کو ناراض نہ کرے اسلیے کہ جو عورت ناراضی شوہر مین شب کو بسر کرے نماز اوس
عورت کی قبول نہوگی جب تک کہ اوسکا شوہر اوس سے راضی نہو اور جو عورت کہ خوشبو غیر مرد
کے لیے لگاوے تو نماز اوسکی قبول نہوگی جب تک کہ اوس خوشبو کو پانی سے دھو کر دور نکرے
اور حضرت نے فرمایا کہ تین شخص ہین کہ کوئی عمل نیک اونکا آسمان پر نہین جاتا ایک غلام گریختہ
اور دوسرے وہ عورت کہ جسکا شوہر ناراض ہو اور تیسرے وہ شخص کہ جو جامہ اور لباس کو از
راہ تکبر اور نخوت کے اوٹھا کے چلے اور بیچ احادیث معتبرہ کے وارد ہے کہ جہاد مردون کا یہ ہے
کہ جان اور مال اپنا راہ خدا مین صرف کرین یہان تک کہ مارے جاوین اور جہاد عورتون کا یہ
ہے کہ شوہر کے رنج اور ایذا دینے اور دوسرا نکاح کرنے پر صبر کرین اور حضرت رسول خدا صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر حکم کرتا مین کسی کو کہ سوائے خدا کے اور کو سجدہ کرو تو ہر آئینہ کہتا
مین کہ عورتین اپنے شوہرون کو سجدہ کرین اور حضرت نے فرمایا کہ جس عورت کو کہ اوسکا شوہر
واسطے مجامعت کے طلب کرے اور وہ جانے مین اسقدر تاخیر اور دیر کرے کہ مرد سو جاوے تو
ملائکہ اوس عورت پر لعنت کرتے ہین جب تک کہ اوسکا شوہر بیدار ہو اور بیچ حدیث صحیح کے
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو عورت اپنے شوہر سے کہے کہ مین نے ہرگز تجھسے
نیکی نہین دیکھی تو اوس عورت کے اعمال سابقہ سب کے سب جاتے رہتے ہین اور بیچ اکثر
احادیث معتبرہ کے وارد ہوا ہے کہ حق عورت کا مرد پر یہ ہے کہ مرد اپنی عورت کو سیر کرے اور
اوسکے بدن کو کپڑا دیوے اور اگر کوئی بدی عورت سے واقع ہو تو مرد اوسکو بخش دے اور
معاف کرے اور ترش رو نہو اور ایک دن بیچ تیل لگانے کو دے اور تیسرے روز گوشت کھانے
کو اور چھٹے مہینہ حنا وغیرہ کا رنگ دیوے اور سال پیچھے چار جوڑے بنا دے دو جاڑے کے لیے اور
دو گرمی کے واسطے اور جو میوے کہ لوگ کھاتے ہین اوسکو بھی کھلا دے اور عید کے دنون مین
اور دنون سے زیادہ اوسکو اچھا کھلا دے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ عیال
مرد کے قیدی اوسکے ہین پس محبوب ترین نزدیک خدا کے وہ شخص ہے کہ جو زیادہ احسان

وآلہ کیا ہے حق شوہر کا اور عورت کے حضرت نے فرمایا کہ عورت اطاعت اپنے شوہر کی کرے اور نافرمانی اوسکی نکرے اور اپنے شوہر کے گھر سے بے رخصت شوہر فقیر کو کوئی چیز نہ دے اور بے اجازت اوسکے روزہ سنتی نہ رکھے اور جسوقت کہ مرد ارادہ مجامعت کا کرے تو وہ انکار نکرے اگرچہ بالاے پالان شتر ہو اور خانۂ شوہر سے بے اجازت شوہر باہر نجاوے اور اگر چلی جاوے بدون اجازت شوہر کے تو ملائکۂ آسمان اور زمین اور ملائکۂ غضب اور ملائکۂ رحمت سب اوسپر لعنت کرتے ہین جبتک کہ پھر کر گھر مین نہ آوے اوس عورت نے عرض کی یارسول اللہ حق کس کا مرد پر زیادہ ہے حضرت نے فرمایا کہ حق باپ کا اوسنے عرض کی عورت پر کسکا حق بہت ہے حضرت نے فرمایا حق شوہر کا اوس عورت نے عرض کی میرا حق شوہر پر اتنا نہین ہے جتنا کہ اوسکا مجھپر ہے حضرت نے فرمایا کہ تنو مین ایک حصہ تیرا حق ہے یعنی مرد کا ایک کم سو درجہ تجھپر حق ہے اور تیرا ایک درجہ یہ سُن کے اوس عورت نے کہا کہ مین قسم کھاتی ہون اوس خدا کی کہ جسنے آپکو ساتھ حق کے بھیجا ہے کہ مین ہرگز شادی نکرونگی اور شوہر نکرونگی اور دوسری حدیث مین منقول ہے کہ ایک عورت حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کی خدمت مین حاضر ہوئی اور اوسنے سوال کیا حق شوہر سے حضرت نے فرمایا کہ حق شوہر کا بیان سے زیادہ ہے کہان تک بیان ہو مگر از جملہ حقوق شوہر سے یہ ہے کہ روزہ سنت بدون اجازت شوہر کے نرکھے اور بے اجازت گھر سے باہر نجاوے اور اپنے تئین بہت سا خوشبو شوہر کے واسطے رکھے اور بہت اچھے کپڑے پہنے اور اپنے تئین بہت سا بناوے اور آراستہ رکھے اور ہر صبح و شام شوہر کے سامنے جاے کہ اگر شوہر ارادۂ جماع کا کرے تو یہ انکار نکرے اور دوسری حدیث مین حضرت نے فرمایا کہ کوئی چیز بے اجازت شوہر کے عورت کسی کو نہ دے اور اگر دے دیوے تو گناہ اوسکا عورت کے واسطے ہے اور ثواب اوسکا شوہر کے واسطے اور کوئی رات شوہر کو خشمناک نرکھے عورت نے کہا اگرچہ شوہر ظلم بھی کرتا ہووے حضرت نے فرمایا کہ ہان شوہر کو ناراض نکرے اگرچہ وہ ظلم بھی کرے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک

ہے مومن کو رد خوشبو بدون مصلحت کے کرنا چنانچہ منقول ہے کہ اگر کوئی شخص شیرینی یا خوشبو
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کی خدمت مین لاتا تو آپ اوسکو قبول فرماتے اور رد نکرتے تھے اور
حسن بن جہم سے منقول ہے کہ گیا مین ایک روز خدمت مین حضرت امام رضا علیہ السلام کی
پس وہ جناب میرے واسطے ایک ظرف مشک سے مملو لائے اور فرمایا کہ لے اور اپنے بدن مین
اسکو مل حسن بن جہم کہتا ہے کہ مین نے اوس مین سے تھوڑا لیکر اپنے بدن مین ملا حضرت نے
فرمایا اور لے اور اپنی گردن مین مل بموجب ارشاد کے پھر لیا اور ملا حضرت نے فرمایا جو کچھ کہ
باقی رہا ہے وہ بھی اوس جگہ پر مل پس بموجب ارشاد کے باقی ماندہ کو بھی مین نے لگایا پھر
اوسکے حضرت نے فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے تھے کہ رد نہین کرتا کرامت
کو مگر گدھا مین نے عرض کی کہ کرامت کیا چیز ہے حضرت نے فرمایا کہ بوے خوش اور وہ تکیہ
کہ جو بیٹھنے کے لیے کوئی تواضع کرے اور مانند اسکے فصل تیرھوین بیچ آداب گل سونگھنے کے
جان تو کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو کوئی تمکو پھول دے تو اوسکو تم
چومو اور اپنی آنکھون پر رکھو کہ وہ بہشت سے آیا ہے اور بیچ حدیث معتبر کے مالک جہنی سے
روایت کی ہے کہ ایک پھول مین نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیا حضرت نے لے لیا اور سونگھا
اور اپنی دونون آنکھون پر رکھا اور فرمایا کہ جو کوئی پھول لیوے اور اوسکو سونگھے اور اپنی
آنکھون پر رکھے اور کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ زمین پر وہ شخص پھول
نہ رکھنے پاویگا کہ اللہ گناہ اوسکے بخش دیویگا اور حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو کوئی کہ پھول سونگھے اور آنکھون پر رکھکر صلوات اوپر ائمہ کے بھیجے تو حق تعالیٰ
واسطے اوسکے حسنات عظیم لکھتا ہے اور گناہ اوسکے محو کرتا ہے خاتمہ بیچ بیان حق شوہر
وزن اور آداب مباشرت کے اور اوس مین تین مقصد ہین مقصد پہلا بیچ حق شوہر وزن
کے جان تو کہ بیچ حدیث صحیح کے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک عورت
خدمت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ مین حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

ہے کہ جو بندے کے اعمال لکھتے ہین اور پیغمبر خدا جمعہ کے دن اگر عطر نہ پاتے تھے تو عورتون سے رومال خوشبو
مانگ کر پانی مین بھگوتے تھے اور اوسکو اپنے روے مبارک پر ملتے تھے اور حدیث مین وارد ہے کہ
حضرت امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام اسقدر عطر لگاتے تھے کہ جہان آپ سجدہ فرماتے تھے
وہ جگہ اسقدر خوشبودار ہو جاتی تھی کہ جو وہان آتا تھا پہچان لیتا تھا کہ حضرت نے اس جگہ سجدہ کیا
ہے اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ فرماتے تھے کہ جبرئیل نے مجھ سے کہا کہ یا حضرت آپ
ایک روز درمیان خوشبو لگایا کرین اور جمعہ کے دن تو کسی طرح آپ ترک نکرین اگرچہ از بوے
خان ہووے منقول ہے کہ ایک روز عثمان بن مظعون نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ
کے آیا اور عرض کی کہ مین چاہتا ہون کہ بوے خوش کو اور کئی چیزون کو واسطے ترک لذات کے
چھوڑ دون حضرت نے فرمایا کہ بوے خوش کو ترک نکر کہ ملائکہ بوے خوش مومن کی سونگھتے ہین اور
جمعہ کو تو کسی طرح ترک نکرنا اور جو کچھ کہ تو بوے خوش مین صرف کرے داخل اسراف نہین ہے
اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ بوے خوش مین طعام سے زیادہ مال خرچ فرماتے تھے اور حضرت
امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ چار چیزین ہین کہ باعث کشایش دل اور دفع غم و
الم ہین بوے خوش لگانا اور شہد کھانا اور سوار ہونا اور سبزہ دیکھنا اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ مین تین خصلتین تھین کہ دوسرے
مین نہ تھین اول یہ کہ حضرت کے سایہ نتھا دوسرے یہ کہ جس راہ سے آپ تشریف لیجاتے
تھے تو دو دن یا تین دن تک وہ راستہ خوشبو سے معطر رہتا تھا کہ جو رہگذر اوس راہ سے
گذرتا تھا پہچان لیتا تھا کہ وہ جناب ادھر سے تشریف لیگئے ہین بسبب خوشبو کے تیسرے
یہ کہ جو سنگ اور درخت راستے مین ملتا تھا وہ سجدہ کرتا تھا اور حضرت رسول خدا صلے اللہ
علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو عورت کہ خوشبو لگا کے اپنے گھر سے باہر جاوے اور بوے خوش
اوس مین ہو تو جب تک کہ اپنے گھر مین نہین آتی اوسپر لعنت خدا رہتی ہے جب تک کہ
گھر کو نہ پھر آوے اور بیچ احادیث کثیرہ کے کراہت رد خوشبو کی وارد ہے پس مناسب نہین

کیا خاک اون بالون کو آراستہ رکھون مین کہ جن بالون کو حوریان بہشت نے بلطافت و تکلف
تمام بہ بوے بہشت گوندھا ہووے حالانکہ خالق ہمارا ہم سے بیزار ہے پس کھولتے ہی اون گیسوے
مبارک کے بوے بہشت بالون سے نیچے گری اور ہواے مشرق و مغرب اوس بوے خوش کو لے
اوڑی اور درختان صحراے ہند مین آویزان ہوئی پس اسی سبب سے اکثر بوے خوش زمین ہند مین ہوتی
ہے اور دوسری حدیث مین اونھین حضرت سے منقول ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اوس
درخت سے تناول فرمایا کہ جس درخت سے خدا نے منع فرمایا تھا کھاتے ہی اوسکے پوشاک اور زیور
بہشت جسم مبارک سے اوتر گیا تو اوس وقت ایک برگ برگہاے سفت سے توڑا اور اوسی
سے ستر عورت کیا اور جب زمین پر آئے تو ہواے جنوب نے اوس خوشبو کو بیچ صحراے ہند کے پہونچایا
اور وہ بوگیاہ و درخت صحرائی مین آویزان ہوئی بسبب اوسکے ہند مین خوشبو زیادہ ہے اور پہلے
جس جانور نے کہ اوس گھاس اور برگ درخت کو چرا وہ آہوے مشک تھا بسبب چرنے اوس گیاہ
و برگ کے بوے خوش بیچ گوشت اور خون اوس آہو کے پیدا ہوئی یہان تک کہ خون منجمد ہوا
اوسکی ناف مین پس اوس سے مشک بہم پہونچا کہ اوسکو مشک نافہ کہتے ہین **فصل بارھوین**
بیچ فضیلت بوے خوش لگانے کے جان تو کہ بیچ احادیث معتبرہ کے وارد ہوا ہے کہ عطر اور خوشبو
لگانا از جملۂ اخلاق پسندیدۂ پیغمبران ہے اور حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی اول روز
بوے خوش اپنے بدن مین ملے تو شب تک زوال عقل کا نہین ہوتا ہے اور فرمایا کہ نماز خوشبو
لگا کے پڑھنا بہتر ہے ستر نمازون سے کہ بدون خوشبو کے بجا لایا ہو اور اون حضرت نے فرمایا
کہ تین چیزین ہین کہ خداے پیغمبرون کو عطا فرمائی ہین بوے خوش اور عورتین اور مسواک
اور بیچ حدیث صحیح کے حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو کے عین نہین سزاوار ہے کہ ترک
کرے کسی دن بوے خوش کے تئین اور اگر ہر روز نہو سکے تو ایک دن بیچ لگاے اور اگر یہ بھی ممکن ہو
تو ہر جمعہ کو لگاوے اور جمعہ کے دن لگانا تو کسی طرح ترک نکرے اور حضرت امیر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ شارب پر خوشبو لگانا اخلاق پیغمبرون سے ہے اور باعث دوستی اون ملائکہ کا

معتبر کے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سزاوار نہین ہے عورات کو کہ اپنے ہاتھ کو خضاب سے خالی رکھین اگرچہ برنگ حنا ہووے ہرچند وہ عورت ضعیف اور پیر ہووے اور پیغمبر خدا ہمیشہ حکم فرماتے تھے عورتون کے تئین ساتھ خضاب دست دیا کے خواہ شوہردار ہو اور خواہ بے شوہر کی ہو **فصل دسوین** بیچ کیفیت خضاب کے اور احکام اوسکے کے اکثر احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوے تو اثر خضاب اور وسمہ کا حضرت کی ریش مبارک مین تھا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ خضاب کرنا وسمہ کا موجب انس عورتون کا ہے اور واسطے کفار کے باعث خوف و مہابت کا ہوتا ہے اور حضرت رسول خدا سے منقول ہے کہ سب سے بہتر خضاب نزدیک حقتعالے کے سیاہ رنگ ہے اور بیچ حدیث حسن کے حضرت صادق سے منقول ہے کہ خضاب لگانا مہندی کا آبرو کے تئین زیادہ کرتا ہے اور بیچ دوسری حدیث کے حضرت نے فرمایا کہ خضاب حنا کا بدبو کے تئین برطرف کرتا ہے اور آبرو کے تئین زیادہ کرتا ہے اور دہان کو خوشبو کرتا ہے اور اولاد کو خوبصورت کرتا ہے اور حدیث مین منقول ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام حنا اور وسمہ باہم ملا کر خضاب فرماتے تھے جان تو کہ مشہور علما مین یہ ہے کہ صاحب جنب کے تئین خضاب حالت جنب مین کرنا مکروہ ہے اور اسیطرح حالت خضاب مین عمداً جنب ہونا بھی مکروہ ہے اور مثل اسی کے مکروہ ہے زن حائض کے تئین حالت حیض مین خضاب کرنا **فصل گیارھوین** بیچ بیان سبب پیدا ہونے بوے خوش کے بیچ زمین ہند کے جان تو کہ بیچ حدیث معتبر کے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب حضرت آدم اور حضرت حوا علیہما السلام بہشت سے زمین پر تشریف لاے تو حضرت آدم نے کوہ صفا اور حضرت حوا نے کوہ مروہ پر نزول اجلال فرمایا اور اوس دن حضرت حوا نے بہشت مین بوے خوش سے اپنے گیسوہاے مبارک کو معطر کیا تھا اور حوریان بہشت نے شانہ کر کے بہ تکلف تمام آراستہ کیا تھا جب زمین پر تشریف لائین تو گیسوہاے مبارک کہ جو حوریان بہشت نے بہ بوے بہشت عنبر سرشت آراستہ اور گوندھے تھے وہ گیسو کثرت حزن و ملال سے کھول ڈالے اور مثل مصیبت زدگان ستم رسیدہ کے پریشان کر کے فرمایا کہ واحسرتاہ

کما اور بوے خوش کا ہے اور موجب خلاصی عذاب قبر کا ہوتا ہے اور منکر نکیر اوس سے شرم کرتے ہین
اور بیچ حدیث کے ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے سفید بالون کو رنگ کرو اور
مشابہ یہودون سے نہو اور بیچ حدیث حسن کے منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا
کہ خضاب سر و ریش کا آیا سنت ہے حضرت نے فرمایا کہ حضرت امیر المومنین ؑ کے خضاب نکرنے کا
سبب یہ تھا کہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا تھا کہ یا علیؑ یہ ریش تمھاری خون سر
سے تمھارے خضاب ہوگی پس وہ جناب اوس خضاب کا انتظار فرماتے تھے اور دوسری حدیث
مین منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے تھے کہ اسواسطے نہین کرتا کہ ابھی تک
مصاحب تعزیت ہون مین بیچ مصیبت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کے پس بہت سی حدیثون
مین منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ اور حضرت امام حسن اور امام حسین علیہم السلام خضاب
فرماتے تھے پس جان لو کہ مردون کے تئین سنت موکدہ ہے خضاب کرنا سر و ریش کا اور مکروہ
ہے مردون کے تئین خضاب کرنا دست و پا کا اور مراد خضاب دست و پا سے رنگ حنا وغیرہ
ہے کہ جس سے دست و پا رنگین ہوون مگر بعد نورہ لگانے کے اگر تمام بدن مین حنا لگاوے
واسطے دفع بو وغیرہ کے مضایقہ نہین رکھتا مگر اوس وقت بھی لازم ہے کہ بہت کم حنا لگاوے
کہ رنگ گہرا نہووے اسواسطے کہ احادیث مین تجویز اوسی قدر حنا کی وارد ہے چنانچہ منقول
ہے کہ حنا لگانا مردون کے تئین اسقدر چاہیے کہ ناخون پر رنگ خفیف آجاوے اسواسطے
کہ احادیث مین نہایت ہاتھ کے رنگین کرنے کی اکثر وارد ہوئی ہے چنانچہ بیچ حدیث حسن کے منقول
ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام فرماتے ہین کہ از جملہ علامات بدی کہ بیچ آخر زمانہ کے ظاہر ہونگی
یہ ہین کہ آثار عورتون کے بیچ مردون فرزندون عیاش کے ظاہر ہونگے اور وہ خضاب کرینگے
اور اپنے سر کے بالون کو درست کرینگے جسطرح کہ عورتین بال بناتی ہین پس بظاہر مراد
خضاب دست و پا سے حنا لگانا ہے اسواسطے کہ خضاب سر و ریش کا مستحب ہے اور عمل ائمہ
ہے اور عورتون کو خضاب دست و پا کرنا سنت ہے یعنی حنا لگانا مستحب ہے چنانچہ بیچ حدیث

عالمیان واجب کرتا ہے بہشت کو واسطے اوس جوان کے کہ جو بہت آئینہ دیکھے اور حمد خدا بہت کرے اس
بات پر کہ خدا نے اوسکو بصورت نیک پیدا کیا اور اوسکو بہ صورت اور عیب دار نکیا اور بیچ بعضے روایات
کے مذکور ہے کہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ آئینہ ملاحظہ کرتے تھے اور موہاے مبارک کو اور
ریش مطہر کو شانہ یعنی کنگھی فرماتے تھے اور اپنے اصحاب کے واسطے اور اپنی عورتون کے لیے وہ حضرت
اپنے تئین آراستہ فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ خدا پسند کرتا ہے اور دوست رکھتا ہے اوس بندے کو
کہ جو برادر مومن کے گھر جانے کے لیے اپنی زینت کرے اور آراستہ کرے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو کوئی آئینہ دیکھے تو چاہیے کہ اس دعا کو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَاَحْسَنَ
خَلْقِیْ وَصَوَّرَنِیْ فَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ وَاَکْرَمَنِیْ بِالْاِسْلَامِ

فصل نوین بیچ فضیلت خضاب کرنے کے جان تو کہ مردون کے تئین خضاب کرنا سر اور ریش کے
بالون کا سنت موکدہ ہے اور عورت کے تئین خضاب کرنا سر کے بالون کا اور ہاتھ اور پاؤن کا سنت
ہے اور مردون کو دست و پا مین خضاب کرنا مکروہ ہے مگر یکرنگ بعد نورہ لگانے کے مضائقہ
نہین رکھتا سوا واسطے کہ سارے بدن پر نورہ لگانا سنت ہے اور مہندی ملنا تمام بدن پر اور ہاتھ
پر اسقدر کہ رنگ ناخون کا مائل بسرخی ہوجاوے قباحت نہین رکھتا چنانچہ بسند ہاے معتبر حضرت
رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ چار چیزین ہین کہ وہ سنتہاے پیغمبرون سے ہین بوے
خوش لگانا اور نزدیکی عورتون سے کرنا اور مسواک کرنا اور خضاب کرنا بحنا اور بیچ حدیث دوسری
کے اوس جناب سے منقول ہے کہ ایک درہم کہ بیچ خضاب کے خرچ ہووے بہتر ہے ہزار درہم سے کہ
راہ خدا مین خرچ کرے اور خضاب مین چودہ خصلتین ہین اور وہ یہ ہین کہ ریح کے تئین گوشت
سے دور کرتا ہے اور غبار کو آنکھ سے دور کرتا ہے اور جلا اور روشنی پیدا کرتا ہے آنکھون مین اور
بینی کو نرم کرتا ہے اور دہان کو خوشبو کرتا ہے اور دانتون کی جڑ کو مضبوط اور محکم کرتا ہے اور
گندگی بغل کو دفع کرتا ہے اور وسوسہ شیطان کو کم کرتا ہے اور ملائکہ بسبب اوسکے خوش ہوتے
ہین اور سبب خوشحالی مومنون کا ہے اور باعث خشم اور غصہ مین لانا کافرون کا ہے اور باعث زینت

کے تئین ہاتھ مین رکھے اور اوسپر نظر کرے حقتعالے ہر ایک نظر مین ثواب زیارت حج یا عمرہ کا اوسکے نامۂ اعمال مین لکھتا ہے کہ ثواب اوسکا ثواب پیغمبرون اور صالحون کا ہے اور حدید ہندی کی پس اوسکے تئین دوست نہین رکھتا ہون کہ کوئی ہمیشہ پہنے رہے لکن برا نہین جانتا اوسوقت پہننا اوسکا جس وقت کہ وہ شخص اوسکے دیکھنے کو جاوے کہ جس سے ڈرتا ہووے اور خوف رکھتا ہووے اور مقصود پہننے سے سکون شر اوسکے کا ہووے اور حدید چینی شیاطین کو دور کرتا ہے اس سبب سے اسکو دوست رکھتا ہون پس ہر وقت اوسکا پہننا نہین چاہیے اور اگر خدا رحم نکرتا ہمارے شیعون پر ہر آئنہ ہر ایک نگینہ ان نگینون مین سے قیمت گران کو بکتا لکن خدا نے ارزان کیا ہے واسطے ہمارے شیعون کے کہ تونگر اور فقیر سب پہن سکتے ہین اور منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام چار انگوٹھیان ہاتھ مین پہنتے تھے انگوٹھی یاقوت کی واسطے شرافت کے اور زینت کے اور فیروزہ کی واسطے نصرت اور یاری اپنی کے اور حدید چینی کی واسطے قوت اپنی کے اور عقیق کی واسطے حرز اور دفع دشمنان اور بلاؤن کے فصل ساتوین بیچ فضیلت یاقوت اور زبرجد اور زمرد کے جان تو کہ بیچ حدیثون کے حضرت علی بن موسے الرضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی یاقوت کی پہنو کہ پریشانی کے تئین زائل کرتی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انگشتر یاقوت ہاتھ مین پہنا سنت ہے اور حضرت امام موسے علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی نمرد کی ہاتھ مین رکھنا موجب آسانی کا ہے کہ اوس مین کچھ دشواری نہین ہے اور ایک روایت مین اونہین حضرت سے منقول ہے کہ وہ روایت بہمین الفاظ وعبارت وارد ہے مگر بجاے لفظ زمرد کے لفظ زبرجد کی ہے اور اون حضرت نے فرمایا کہ انگشتر زمرد کی ہاتھ مین رکھنا فقر کے تئین ساتھ تونگری کے بدل کرتا ہے اور فرمایا کہ جو کوئی انگوٹھی یاقوت زرد کی پہنے فقیر نہوگا مراد یاقوت زرد سے پکھراج ہے فصل آٹھوین بیچ آداب آئینہ دیکھنے کے جان تو کہ بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ خداوند

مین نے شادی کی اور اوس عورت سے محبوبیت محبت تھی مگر اوس عورت سے لڑکا نہ پیدا ہوتا تھا ایک روز
حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت مین گیا اور اس امر کو اون حضرت سے مین نے عرض کیا حضرت
یہ شکر مسکرائے اور فرمایا کہ فیروزے کی انگوٹھی لے اور اس آیہ کو اوسپر کندہ کر رَبِّ لَا تَذَرْنِی
فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ علی بن محمد ضمیری کہتا ہے کہ جسطرح حضرت نے فرمایا تھا اوسی طرح مین
عمل مین لایا پس ایک سال گذرنے نپایا تھا کہ فرزند متولد ہوا **فصل پانچوین بیچ فضیلت جزع**
یمانی کے حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی جزع یمانی کی ہاتھ مین پہنو کہ وہ
رد کرتی ہے مکر متمردان شیاطین کے تئین اور حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ حضرت امیرالمومنین
علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک روز پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ دولت سرا سے تشریف باہر لائے
اور دست مبارک مین انگوٹھی جزع کی تھی مین نے حضرت کے ساتھ نماز پڑھی جب وہ حضرت نماز
سے فارغ ہوے وہ انگوٹھی حضرت نے مجھکو عنایت فرمائی اور ارشاد کیا کہ اس انگوٹھی کو داہنے ہاتھ مین
پہنو اور اسے نماز مین پہنے رہا کرو کہ نماز اوس شخص کی کہ جسکے ہاتھ مین جزع یمانی ہو برابر ستر نمازون
کے ہے اور جزع یمانی تسبیح اور استغفار کرتی ہے اور ثواب استغفار کا واسطے مالک کے لکھا جاتا ہے
فصل چھٹی بیچ بیان فضیلت دُر نجف اور بلور اور حدید چینی اور سائر نگینون کے بسند معتبر
مفضل بن عمر سے منقول ہے کہ کہتا ہے کہ ایک روز مین بیچ خدمت حضرت امام جعفر صادقؑ کے
حاضر ہوا اور انگوٹھی دُر نجف کی میرے ہاتھ مین تھی حضرت نے فرمایا کہ اے مفضل یہ نگین سیرگاہ
چشمہاے مومن اور مومنہ ہے یاد ور کرنے والا درد کا ہے آنکھون سے مومن اور مومنہ کے اور
مین بہت دوست رکھتا ہون واسطے ہر مومن کے اس بات کو کہ پانچ انگوٹھیان ہاتھ مین رکھتا
ہو یاقوت کی کہ وہ فاخرترین سب کی ہے اور عقیق کی کہ وہ خالص تر ہے واسطے خدا کے اور
واسطے ہم اہلبیت کے اور فیروزہ کی کہ وہ آنکھ کو قوت دیتی ہے اور سینہ کو کشایش دیتی ہے اور
تحت دل کو زیادہ کرتی ہے اور اگر فیروزہ ہاتھ مین پہنکر کسی کام کو جاوے تو پھرتے ہوے اوسکی
حاجت بر آتی ہے اور دُر نجف اشرف کی کہ حقتعالے اوسکو ظاہر کرتا ہے بدرستی کہ جو کوئی کہ دُر نجف

کو طرف حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے بواسطہ جدا مجد آپکے حضرت نے فرمایا کہ ہان بیان کرتو
اسی طرح اور حضرت علی بن موسے الرضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ عقیق فقر اور درویشی کو
برطرف کرتا ہے اور انگوٹھی اوسکی نفاق کے تئین زائل کرتی ہے اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی عقیق کی پہنو کہ بہت مبارک ہے اور امید ہے کہ عاقبت اوس
شخص کی مقرون بخیر اور نیکی ہو اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کوئی انگوٹھی
عقیق کی ہاتھ مین پہنے حاجت اوسکی برآتی ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
انگشتر عقیق موجب ایمنی کا ہے بیچ سفر کے اور دوسری حدیث مین اون حضرت سے منقول ہے کہ
جو کوئی انگوٹھی عقیق کی لیوے پریشان نہوگا اور عاقبت کار اوسکا نیک ہوگا اور بیچ دوسری حدیث
کے وارد ہے کہ حاکم نے آدمی واسطے کسی کے گرفتار کرنے کے لیے بھیجا تھا بسبب کسی جرم کے حضرت
صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ انگوٹھی اوسکو کسی طرح پہونچا دو لوگون نے انگوٹھی اوس مجرم کو بھیجا کے
دی پس اوس انگوٹھی کی برکت سے کسی طرح کی تکلیف و اذیت حاکم سے اوسکو نہپونچی اور بیچ
حدیث دیگر کے منقول ہے کہ کسی شخص نے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آکر شکایت
کی کہ چور راستے مین اگر میرا سارا مال و اسباب لیگئے حضرت نے فرمایا کہ کیا انگوٹھی عقیق کی ہاتھ
مین نہ تھی اسواسطے کہ وہ ہر بدی سے آدمی کو حفظ و امان مین رکھتی ہے اور بسند معتبر اون حضرت
سے منقول ہے کہ انگوٹھی عقیق سرخ کی ہاتھ مین رکھو کہ جب تک کہ آدمی اوس انگوٹھی کے تئین
اپنے پاس رکھیگا کسی طرح کا اندوہ اوسے نہپونچیگا **فصل چوتھی** بیچ فضیلت فیروزہ کے
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی انگوٹھی فیروزہ کی ہاتھ مین
رکھے ہاتھ اوسکا فقیر نہووے اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ
خداوند عالمیان فرماتا ہے کہ شرم کرتا ہون مین اوس ہاتھ سے کہ جو آسمان کی طرف واسطے
دعا کے بلند ہووے اور اوس مین انگوٹھی فیروزہ کی ہووے کہ کیونکر اوس ہاتھ کو نا امید
پھیرون مین اور منقول ہے علی بن محمد ضمیری سے کہ کہتا ہے کہ جعفر بن محمد کی دختر کے ساتھ

نہر جاری ہے برف سے زیادہ سرد اور شہد سے زیادہ شیرین اور دودھ سے زیادہ سفید اور ان میں سیراب ہوتے اوس نہر سے مگر آلِ محمدؐ اور شیعیان آلِ محمدؐ اور وہ تینوں نہریں کوثر سے نکلی ہیں اور ایک جگہ پر گرتی ہیں اور یہ تینوں نہاڑ تقدیس اور تمجید اور تسبیح الٰہی کرتے ہیں اور واسطے محبان آلِ محمدؐ کے طلب آمرزش کرتے ہیں پس جو کوئی شیعیان آلِ محمد سے ایک ان عقیقوں میں سے ہاتھ میں رکھے نہ دیکھیگا وہ مگر خیر اور نیکی اور فراخ روزی کے تئیں اور سلامت اور محفوظ رہیگا جمیع بلاؤں سے اور امان پائیگا ستمگار بادشاہ ظالم سے اور محفوظ رہیگا اون چیزوں سے کہ جس سے ڈرتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کوئی ہاتھ دعا کے واسطے نہیں اوٹھتا کہ خدا اوسے دوست رکھے مگر وہ ہاتھ کہ جس میں انگوٹھی عقیق کی ہو کہ خدا اوس ہاتھ کو بہت دوست رکھتا ہے اور سلمان اعمش نے روایت کی ہے کہ ایک روز میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بیچ مکان منصور عباسی کے حاضر تھا پس دیکھا میں نے کہ ایک شخص کو باہر لائے کہ کوڑے اوسپر پڑے تھے حضرت نے فرمایا کہ سلمان دیکھ تو کہ انگوٹھی میں اس شخص کی نگ کیسا ہے کہا میں نے یا ابن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ عقیق کا نگین ہے حضرت نے فرمایا کہ اے سلمان اگر عقیق ہوتا تو یہ کوڑے نکھاتا میں نے عرض کی یا ابن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ اور کچھ آپ عقیق کا حال بیان فرماویں حضرت نے فرمایا کہ اے سلمان انگوٹھی عقیق کی محفوظ رکھتی ہے ہاتھ کاٹے جانے سے میں نے عرض کی اور کچھ فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ اے سلمان امان بخشتی ہے خون سے عرض کی میں نے اور کچھ فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ اے سلمان خدائے عزوجل بہت دوست رکھتا ہے پہنے عرض کی اور کچھ ارشاد ہو حضرت نے فرمایا کہ تعجب کرتا ہوں اوس ہاتھ سے کہ جس میں انگوٹھی عقیق کی ہو کہ کیونکر وہ ہاتھ خالی رہتا ہے درہم و دینار سے میں نے عرض کی اور کچھ حکم فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ عقیق نگاہبان آدمی کا ہے ہر بلا سے عرض کی میں نے یا ابن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ اور کچھ فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ عقیق محفوظ رکھتا ہے فقر سے عرض کی میں نے کیا ابن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ نقل کروں میں اس حدیث کو لوگوں سے اور منسوب کروں میں اس حدیث

معتبر کے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ نماز نہ پڑھے وہ مرد کہ جو انگوٹھی لوہے کی پہنے ہو اور ممانعت فرمائی پیتل کی انگوٹھی سے بھی **فصل تیسری** بیچ فضیلت عقیق کے جان تو بیچ حدیث معتبر کے حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب حضرت موسیٰ علی نبینا وآلہ علیہ السلام کوہ طور پر حقتعالے سے مناجات کرتے تھے تو آنکھین اور نظر حضرت موسیٰ کی زمین پر رہتی تھی یعنی آنکھ نیچی کرکے مناجات کیا کرتے تھی حقتعالے نے اونکے نور چہرہ سے عقیق کو پیدا کیا پس فرمایا حقتعالے نے کہ قسم کھاتا ہون مین ذات مقدس اپنی کی کہ عذاب نکرونگا مین آتش جہنم سے اوس ہاتھ کے تئین کہ جس مین انگوٹھی عقیق کی ہووے بشرطیکہ ولایت اور دوستی علی بن ابیطالب علیہ السلام سے رکھتا ہو اور بیچ حدیث دوسری کے منقول ہے کہ جبرئیل نازل ہوے اور کہا کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ پروردگار نے سلام ارشاد کیا ہے اور فرمایا ہے کہ انگوٹھی کے تئین داہنے ہاتھ مین پہنو اور نگین عقیق کا ہووے اور علی بن ابیطالب علیہ السلام سے بھی کہو کہ انگوٹھی عقیق کی داہنے ہاتھ مین پہنین حضرت امیر علیہ السلام نے پوچھا کہ یا رسول اللہ عقیق کیا چیز ہے فرمایا کہ پہاڑ ہے بیچ یمن کے کہ واسطے خدا کے اقرار کیا ہے بیگانگی اور واسطے میرے بہ پیغمبری اور واسطے تیرے اور اولاد تیری کے بامامت اور واسطے شیعیان تمہارے کے بہ بہشت اور واسطے دشمنان تمہارے کے بجہنم اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ نماز اوس شخص کی کہ جسکے ہاتھ مین انگوٹھی عقیق کی ہووے چالیس درجہ زیادہ ہے اوس شخص کی نماز سے کہ جو بے انگوٹھی کے بجماعت بجالایا ہووے اور دوسری روایت مین ہے کہ دو رکعت نماز کہ بانگشتر عقیق بجالاوے بہتر ہے ہزار رکعت بے انگشتر سے اور بیچ حدیث معتبر کے منقول ہے بشیر دہان سے کہ وہ کہتا ہے کہ عرض کی مینے کہ کونسا نگین انگوٹھی پر رکھون حضرت نے فرمایا کہ کیون غافل ہے تو عقیق سرخ اور عقیق زرد اور عقیق سفید سے کہ یہ تینون پہاڑ مین بیچ بہشت کے لیکن پہاڑ عقیق سرخ کا پس مشرف ہے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے اور عقیق زرد پس مشرف ہے اوپر گھر حضرت فاطمہ علیہا السلام کے اور عقیق سفید پس مشرف ہے اوپر خانہ حضرت امیرالمومنین علی بن ابیطالب علیہ الصلوۃ والسلام کے اور ہر ایک پہاڑ سے ایک

انگوٹھی پہنا اور بسند معتبر حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ انگوٹھی کو داہنے ہاتھ مین پہنتے تھے اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ یا علی انگوٹھی داہنے ہاتھ مین پہنو تاکہ مقربون سے ہو حضرت امیر علیہ السلام نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مقرب کون ہین حضرت نے فرمایا کہ جبرئیل اور میکائیل حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام نے عرض کی کہ کون سی انگوٹھی ہاتھ مین پہنون پیغمبر خدا نے فرمایا کہ عقیق سرخ بدرستی کہ عقیق سرخ نے اقرار کیا واسطے خدا کے ساتھ یگانگی کے اور واسطے میرے ساتھ پیغمبری کے اور واسطے تمہارے یا علی ساتھ وصی ہونے او خلیفہ او جانشین ہونے کے اور واسطے فرزندون تمہارے کے ساتھ امامت کے اور واسطے دوستون تمہارے کے ساتھ بہشت کے اور واسطے شیعون او فرزندون تمہارے کے ساتھ جنت الفردوس کے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت جبرئیل نے پیغمبر خدا سے کہا کہ جو شخص کہ انگوٹھی داہنے ہاتھ مین پہنے اور غرض اوس شخص کی پہننے سے تمہاری سنت اور طریقہ پر عمل کرنا ہو دے تو قیامت کے دن اوسکو اگر مین متحیر دیکھونگا تو اوسکا ہاتھ پکڑ کر آپ پاس اور حضرت امیر علیہ السلام کے پاس پہونچا دونگا اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ انگوٹھی پورون مین پہننا عمل قوم لوط کا ہے

فصل دوسری بیچ بیان اوس چیز کے کہ جس سے انگوٹھی کا بنانا چاہیے پس جان تو کہ سنت ہے کہ انگوٹھی کو چاندی سے بنا دے اور مردون کے تئین انگوٹھی سونے کی پہننا حرام ہے اور انگوٹھی فولاد اور پیتل اور لوہے کی مردون اور عورتون کو پہننا مکروہ ہے او حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ سوائے چاندی کے اور کسی کی انگوٹھی نہ پہنو چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کی چاندی کی تھی اور بہت سی حدیثون مین وارد ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یا علی انگوٹھی سونے کی ہاتھ مین نہ پہنو کہ یہ زینت تمہاری ہے بیچ آخرت کے اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ پاک نہین ہے وہ ہاتھ کہ جسمین انگوٹھی لوہے کی ہو اور دوسری حدیث مین ہے کہ اون حضرت نے فرمایا کہ پاک نکرے خدا اوس ہاتھ کو کہ جسمین انگوٹھی لوہے کی ہو اور بیچ حدیث

خدا اوسکو دونون جہان مین غنی کرے اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ کو جو شخص دس جمعہ اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور دس جمعہ تک ترک حیوان بھی کرے حقتعالے اوسکو بہت جلد غنی کریگا اور اگر ساتھ اس اسم کے سورۂ حمد کو بھی اسی طرح پڑھے تو یقینا غنی ہوگا کذا فی المصباح اور جو شخص کہ اَلْمُعْطِی یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ کو پڑھے غنی کرے اوسکو خدا سوال کرنے سے اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْمَانِعُ بہت کہے حقتعالے اوسکے قرض کو ادا کرے اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ النُّوْرُ کہے حقتعالے اوسکو نور ظاہری اور باطنی عطا فرماوے اور جو شخص کہ بہت اَلْھَادِیْ کہے حقتعالے اوسکو معرفت عطا فرماوے اور جو شخص کہ ہزار دفعہ اَلْبَدِیْعُ کہے حقتعالے اوسکی حاجت کو روا کرے اور جو شخص کہ ہزار دفعہ اَلْوَارِثُ کہے ہدایت کرے خدا اوسکو راہ نیک اور جو شخص کہ ہزار دفعہ اَلصَّبُوْرُ کہے حقتعالے شدائد مین صبر عطا فرماوے اور جو شخص سات ہفتہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ باین طریق کہ پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ اس اسم کو پڑھے تا سات ہفتہ حقتعالے بے مشقت اوسکے مطلب کو عطا فرمائیگا اور نجات دیگا جس چیز سے کہ خائف ہے اور جو شخص کہ انگوٹھی پر اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو کندہ کرکے اپنے ہاتھ مین رکھے حقتعالے اوسکو مشہور اور نامور کرے اگرچہ وہ گمنام ہو اور امین رہیگا وہ شخص خوف کی چیزون سے اور جو شخص کہ اَلْحَفِیْظُ بقدر اعداد حروف اوسکے پڑھے نہ ڈرے کسی سے اگرچہ تمام روے زمین پر پھرے اور پڑھنا اوسکا باعث امان کا ہے غرق سے اور بہت سریع الاجابت ہے واسطے خائفین کے اسواسطے کہ پڑھنے والا اوسکا ہمیشہ محفوظ رہیگا اور جو شخص کہ اکثر اَلْقَھَّارُ پڑھے حقتعالے محبت دنیا کی اوسکے دل سے نکالے اور جو شخص کہ آخر شب کو تا تمام محاق مین یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا بَاطِشُ الشَّدِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ کَاَنَّ بَطَشَکَ اَنْتِقَامَکَ کو پڑھے اور بددعا واسطے اپنے دشمن کے کرے تو خدا قہر و غضب اپنا اوسکے عدو پر نازل کرے اور اوسکو شر دشمن سے امین کرے

باب پانچوان

بیچ بیان تیاری انگشتر اور کیفیت اوسکی کے اور ثواب عقیق وغیرہ کے اور آئینہ دیکھنے اور خضاب کرنے اور عطر لگانے اور پھول سونگھنے کے اور اوسمین تیرہ فصلین ہین

فصل پہلی

بیچ فضیلت انگوٹھی کے جان تو کہ سنت موکدہ ہے مردون کے تئین اور عورتون کے تئین داہنے ہاتھ مین

اوسکے باطن کو زندہ اور اوسکے دل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضایع ہوگئی ہو یا غائب ہوگئی ہو
کہ وہ نہ ملتی ہو تو اسم اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ کو اگر کاغذ کے چارون کونون پر لکھے اور بیچ مین اوس کاغذ
کے اوس چیز کا نام کہ جو ضایع یا غائب ہوگئی ہے لکھے اور نصف شب کو آسمان کے نیچے اوس کاغذ کو
لے آوے اور اوسے دیکھے اور آسمان کی طرف نگاہ کرے پس ستر مرتبہ آسمان کے نیچے اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ
کو کہے پس اوس شخص کو خبر اور حال اوس چیز کا معلوم ہوجائیگا اور جو شخص اَلْوَکِیْلُ کو
وظیفہ اپنا گردانے محفوظ رکھیگا خدا اوسکو جلنے سے اور غرق ہونے سے اور اگر کسی کو اپنے دشمن
سے خوف ہو اور یہ اوسکو دفع نہ کرسکتا ہو پس ہزار گولیان آٹے کی بناوے اور ہر گولی پر یا
قَوِیُّ کو پڑھے اور اون گولیون کو پرند جانورون کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ رہیگا اور
جس شخص کو عبادت خدا سے نفرت ہو اور اوسکا جی عبادت مین نہ لگتا ہووے تو چاہیے کہ وہ
شخص سوتے وقت اپنے سینہ پر ہاتھ رکھکے اَلْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ کو پڑھے طاعت خدا پر راغب
ہوگا اور جو کوئی مریض پر یا صاحب رمد پر اونیس مرتبہ اَلْحَیُّ کو پڑھے مریض کو شفا حاصل ہو
اور جو شخص کہ اَلْقَیُّوْمُ مہبت پڑھے اوسکو تصفیۂ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کھانے پر اَلْوَاجِدُ
کو پڑھکے کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن مین نور پاویگا اور ذکر اَلْمَاجِدُ کا خلوت مین باعث
نور کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا اَلصَّمَدُ کا کبھی بھوکا نہین رہتا اور جو شخص کہ وضو کے وقت
اَلْقَادِرُ مہبت کہے وہ ہمیشہ اپنے دشمن پر غالب رہے اور جو شخص کہ اَلْبَرُّ کی تلاوت اکثر کیا کرے
اوسکا لڑکا بلوغ تک آفات سے سالم رہے اور جو شخص کہ اَلتَّوَّابُ کی بہت تلاوت کرے
حقتعالے اوسکی توبہ کو قبول فرماوے اور جو شخص کہ اَلْمُنْتَقِمُ کی بہت تلاوت کیا کرے حقتعالے
شر دشمن سے محفوظ رکھیگا اور جو شخص کہ سلسنے ظالم کے اَلرَّؤُفُ پڑھے تو وہ ظالم اوس سے
بانکسار پیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص کہ اَلسُّبُّوْحُ کو روٹی پر لکھے بعد نماز جمعہ کے اوسے
کھاوے وہ شخص ملکی الصفات یعنی فرشتہ خصلت ہووے اور جو شخص کہ اَلرَّبُّ بہت کہے
حقتعالے اوسکی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ مَالِکُ الْمُلْکِ کی تلاوت بہت کیا کرے

ہیبت اور رعب عطا فرماوے اور جو شخص کہ شب تار مین پیشانی کو خاک پر رکھکے دو ہزار مرتبہ اَلْمُذِلُّ
کو کہے اور اس دعا کو پڑھے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّنِیْ فَخُذْہُ
خَفِیَّۃً مِنْہُ پس حق تعالے اوسی وقت اوسکے دشمن سے مواخذہ کریگا اور جو شخص کہ پچپن مرتبہ
اَلْمُذِلُّ کو پڑھکے سجدہ کرے اور سجدے مین کہے اِلٰہِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ پس حق تعالے
اوسکو امان دیوے شر دشمن سے اور جو شخص کہ ہر جمعہ مین بکثرت اور بہت اَلْبَصِیْرُ پڑھے
حق تعالے اوسے مخصوص بعنایت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان راتون کے
اَلْحَکَمُ الْعَدْلُ اکثر پڑھا کرے حق تعالے اوسکو مخصوص کریگا ساتھ لطف اپنے کے اور گرد آئیگا
خدا اوسکے باطن کو خزانہ اسرار اپنے کا اور اَللَّطِیْفُ وقت شدائد کے پڑھنا واسطے دفع مکروہات
کے سریع الاثر ہے اور جو شخص کہ خائف ہو تو کہے اَلْحَلِیْمُ الرَّءُوْفُ الْمَنَّانُ مرتبہ تین کہ ذاکر اوسکا
اور پڑھنے والا اس اسم کا امان پائیگا خوف سے اور جو شخص کہ اَلْحَکِیْمُ لکھے اور اوسے پانی سے دھوکر زراعت
یعنی کھیت پر اوس پانی کو چھڑکے وہ کھیت پاک و پاکیزہ رہے اور اوس کھیت مین اس اسم کی برکت ظاہر ہووے
اور جو شخص کہ اکثر اَلْغَفُوْرُ پڑھا کرے وسواس اوسکا دفع ہو اور جو شخص کہ پانی پر چالیس مرتبہ اَلشَّکُوْرُ کو پڑھے
اور اوس پانی سے آنکھون کو دھووے رمد یعنی آنکھ دکھنے کا عارضہ دفع ہو اور جو شخص کہ اَلْعَلِیُّ کو بہت پڑھے اور
اس اسم کو لکھ کر اپنے گلے مین بھی لٹکا دے حقتعالے اوسکو جوان وجیہ وشکیل و رو دار درمیان لوگون کے
کرے اور جو شخص کہ بہت پڑھے اَلْجَلِیْلُ کو تو جو اوس سے ملاقات کریگا اور اوسے دیکھیگا وہ اوسکی توقیر اور
تعظیم بہت کریگا اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْکَرِیْمُ کو پڑھ کے سووے تو حقتعالے حکم کریگا ملائکہ کو کہ دعاے
خیر کرو واسطے اوسکے اور کہو اوس سے کہ خدا نے تجکو امان دی اور جو شخص کہ بہت پڑھے اَلرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ
کو امان مین رکھے خدا اوسکو اور جو شخص کہ اَلْوَاسِعُ بہت پڑھا کرے حقتعالے اوسپر وسعت رزق کرے
اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ طعام پر اَلْوَدُوْدُ کو پڑھے اور اوسکو جن دو آدمیون مین کہ دشمنی ہو اونکو کھلاوے
تو باہم آپس مین محبت دونون مین ہو جاوے اور جو شخص کہ بہت کہے اَلْمَجِیْدُ کو جمیع آلام سے شفا
پاوے اور جو شخص کہ سونے کے وقت ستر مرتبہ اَلْبَاعِثُ کو کہکر اپنے سینہ پر ہاتھ پھیر کے سووے خدا

شفا پاوے اور جو شخص کہ ایک سو چھتیس ۱۳۶ مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے امان پائیگا شر جن و انس سے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُهَيْمِنُ کہے صفاے باطن اور اطلاع اوپر اسرار حقائق کے حاصل ہو اور جو شخص کہ چورانوے ۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِيْزُ کہے اوسپر علم کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور اگر ہر روز چالیس مرتبہ پڑھا کرے کسی کا محتاج نرہے اور جو شخص کہ ہر روز اکیس مرتبہ اَلْجَبَّارُ کہے امن رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص کہ اَلْجَبَّارُ کو ظالم و جائر کے تردیک پڑھے وہ جائر ذلیل ہو اور بخضوع و تذلل پیش آوے اور جو شخص کہ اکثر اَلْخَالِقُ کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی اور روشن کریگا خدا قلب اوسکے کو اور جو شخص کہ چودہ ۱۴ مرتبہ حالت سجدے مین اَلْوَهَّابُ کہے حق تعالےٰ اوسے غنی کرے اور اگر آخر شب کو برہنہ سر دونو ہاتھ اوٹھا کے سو ۱۰۰ مرتبہ اسی اسم کو پڑھے حق تعالےٰ اوسکے فقر کو دور کرے اور اوسکی حاجت کو برلاوے اور جو شخص کہ اَلْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ کے تئین اکثر پڑھا کرے حق تعالےٰ اوسے اسقدر روزی عطا فرمائے کہ اوسکے گمان مین نہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلرَّزَّاقُ پڑھا کرے حق تعالےٰ اوسے برکت عطا فرماوے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر مرتبہ اَلْفَتَّاحُ کو اپنے سینہ پر ہاتھ رکھکے پڑھے حق تعالےٰ اوسکے سامنے سے پردے اوٹھا دیوے یعنی حق اوسپر ظاہر ہو جاوے اور جو شخص کہ اَلْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ کو پڑھے جو امر مہم درپیش ہو حق تعالےٰ کشایش مطلب کی کرے اور اسی طرح سے ہے خواص اَلْحَفِيْظُ الْعَلِيْمُ کا اور جو شخص کہ چالیس دفعہ چالیس لقمون پر اَلْقَابِضُ کو چالیس دن تک روز لکھکر نوش کیا کرے حق تعالےٰ اوسکو عذاب جوع و عارضۂ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آخر شب کو دونون ہاتھ اوٹھا کے دس مرتبہ اَلْبَاسِطُ کہے اوس شخص کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نرہیگی اور جو شخص کہ بعد نماز کے سو مرتبہ عَالِمُ الْغَيْبِ پڑھا کرے اوسپر اشیاء غیبیہ منکشف ہوون اور جو شخص کہ ستر مرتبہ اَلْخَافِضُ کو پڑھے دفع کرے حق تعالےٰ اوس سے شر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے سو مرتبہ اَلرَّافِعُ کی مداومت کرے حق تعالےٰ اوسکی رفعت کو زیادہ کرے اور جو شخص کہ بکثرت اَلسَّمِيْعُ کہے دعا اوسکی مستجاب ہوا کرے اور جو شخص کہ اکثر اَلْمُعِزُّ کو پڑھے حق تعالےٰ اوسکو

ہین نے کہ عیسی بن زید بن امام زین العابدین نے اپنے جد بزرگوار یعنی علی بن الحسین سے روایت
کی ہے کہ مدت تلک مین نے خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا کہ خدا مجکو اسم اعظم تعلیم فرماے کہ ناگاہ
ایک شب نماز پر کھڑا تھا مین کہ آنکھ مین میری لگ گئی پس خواب مین دیکھا مین نے کہ سامنے سے
رسول خدا تشریف لیے آتے ہین جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس
چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے عرض کی مینے کہ اے جد بزرگوار مین چاہتا ہون کہ خدا اسم اعظم
مجھے بتلا دے حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ اے فرزند لکھ مینے عرض کی کہ کس چیز پر لکھون
ارشاد کیا کہ اونگلی سے اپنی کف دست یعنی ہتیلی پر یہ لکھ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَحْدَکَ وَحْدَکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
وَذُوالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُوالْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ یہ لکھوا کے حضرت نے فرمایا کہ مانگ
خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہے حضرت امام زین العابدین فرماتے ہین کہ قسم اوس خدا کی کہ جسنے
محمد کو بحق ساتھ نبوت کے بھیجا ہے کہ آزمایا مینے کہ جسطرح حضرت نے فرمایا تھا اوسی طرح
سریع الاجابت ہے صاحب مہج الدعوات لکھتے ہین کہ ایک روایت اور اسم اعظم کے باب مین عطا
سے بیان کی جاتی ہے کہ اوسکے تئین تجربہ کیا ہے کہ اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا ذَاالطَّوْلِ
یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہرچند یہ فصل طولانی تھی مگر اسقدر پر اکتفا کی گئی فصل
نوین بیچ خواص بعض اسماے حسنےٰ کے جان تو کہ جو شخص کہ سو مرتبہ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
کو بعد ہر فریضہ کے کہے لطف الٰہی شامل حال اوسکے ہوگا اور جو شخص کہ ہر روز چونسٹھ مرتبہ
اَلْمَلِکُ پڑھے ہمیشہ ملک اوسکے قبضہ مین رہیگا اور جو شخص کہ ستر مرتبہ اَلْقُدُّوْسُ کہے
باطن اوسکا شوائب بدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ کہے امراض سے شفا پاوے
اور آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم کو سو مرتبہ پڑھے وہ مریض باذن خدا

کو ٹھہرا رکھا یہان تک کہ اونھون نے نماز ادا کی باذن تبارک وتعالے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاسْمِکَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد
اسکے حضرت نے فرمایا کہ تم سمجھے اور یاد کیا یا پھر اسکو کہون انس نے عرض کی کہ پھر ارشاد کیجیے پس مکرر
حضرت نے اس دعا کو فرمایا یہان تک کہ مین نے یاد کر لیا پس انس کہتا ہے کہ جب اس دعا کو مین نے
پڑھا دعا مستجاب ہوئی صالح نے حکایت کی ہے کہ خواب مین دیکھا مین نے کہ کوئی شخص مجھے
کہتا ہے کہ تجکو اسم اعظم تعلیم کرون کہ جب تو اوسکو پڑھ کے دعا کرے تو تیری دعا مستجاب ہو
مین نے کہا کہ تعلیم کرو اوس نے کہا کہ کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ
الْمَکْنُوْنِ الْمُطَھَّرِ الطَّاھِرِ الْمُقَدَّسِ پس صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہین ہوا کہ دریا مین یا
خشکی مین اس دعا کو پڑھ کے دعا مانگی ہو اور وہ دعا مستجاب نہوئی ہو صاحب مہج الدعوات نے
ذکر کیا ہے کہ غالب نامے ایک شخص تھا کہ اوسنے بیس برس خدا سے دعا مانگی کہ بارخدایا مجکو اسم
اعظم تعلیم کر ایسا اسم اعظم کہ اوسکی برکت سے جو دعا مانگون مستجاب ہو اور جو چاہون مین تجھسے
وہ مجھے تو بخشا کرے پس ایک شب حالت نماز مین اوسنے سنا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ سن اے
غالب بس سنا تو نے بعد اوسکے غالب کہتا ہے کہ مین سو گیا خواب مین دیکھا کہ مین کھڑا ہون
پس سنا مین نے کہ کوئی کہتا ہے کہ کہو یَا فَارِجَ الْغَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْھَمِّ وَیَا مُوْفِیَ الْعَھْدِ وَیَا
حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ منقول ہے کہ امام زین العابدین نے فرمایا کہ سلمہ حرم محترم رسولخدا نے
روایت کی ہے کہ ایک روز پیغمبر خدا سے سوال کیا مین نے اسم اعظم سے یہ سنتے ہی پیغمبر خدا نے اپنا
منھ پھیر لیا اور کچھ جواب نہ دیا بعد کئی دن کے پیغمبر خدا ام سلمہ کے گھر مین تشریف لائے دیکھا کہ ام سلمہ
سجدے مین اس دعا کو پڑھتی ہین اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ
مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا
سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ فَاِنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صاحب مہج الدعوات کہتے ہین کہ کتاب کنبہ مین لکھا دیکھا

۶

نے حضرت امام جعفر صادق ؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیچ سورۂ فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ حمد
مین داخل اور مندرج ہے اور اسطرح بھی منقول ہے کہ اون حضرت نے فرمایا کہ اے اصحاب تم چاہتے
ہو کہ اسم اعظم خدا مین تمکو بتلاؤن صحابہ نے عرض کی کہ بلے یا امام حضرت نے فرمایا کہ سورۂ حمد اور
قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلناہ مستظرف قبلہ کے کرکے پڑھو اور جو حاجت کہ چاہو خدا
سے طلب کرو کہ جانب خدا سے مستجاب ہے اور سلمان بن جعفر سے روایت کی ہے کہ حضرت امام
رضا ؑ نے نقل فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہ یہ اسم اعظم سے تر دیک تر ہے سیاہی چشم سے ساتھ سفیدی کے
اور حضرت امام رضا ؑ سے روایت ہے کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اسم اعظم ہے اور از جملۂ روایات کہ بیچ بیان
اسم اعظم کے ذکر کی گئی ہین یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی بیچ کتاب دعوات کے بروایت عبد السلم خوارزمی
و بروایت انس لکھتا ہے کہ پیغمبر خدا نے ہنگام گذر کرنے ابی عباس یزیدین صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا
یہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کون سی دعا
پڑھتا ہے لوگون نے عرض کی کہ خدا اور رسول خدا بہتر جانتے ہین پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یہ اسم
اعظم ہے جو کچھ کہ چاہو بواسطۂ اس دعا کے خدا سے طلب کرو کہ خدا عطا فرماتا ہے اور جو دعا کہ
مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے پیغمبر خدا سے التماس کیا کہ آپ مجھے
اسم اعظم تعلیم فرمائین حضرت نے فرمایا کہ وضو کر اور جو کچھ کہ بتلاؤن اوسکو اوس طرح سے کہ کہ مین
اوسکو سنون پس اوس شخص نے وضو کیا اور اسکو پڑھا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ
الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْعَظِيْمَ الْاَعْظَمَ الْكَبِيْرَ
الْاَكْبَرَ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ پایا تو نے اسم اعظم کے تئین بخدائے عزّ و جل کہ جنے میرے
تئین بحق ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے اور انس سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یوشع
بن نون وصی موسےٰ نے اس اسم خدا کو پڑھا تھا کہ خدائے تعالےٰ نے برکت سے اوسکی آفتاب

اِلَيْهِ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ الْمَعْرُوْفُ مِنْهُ وَاَسْرَعَهُ اِعْطَآءً يَا مَنْ يَخَافُ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ
بِالنُّوْرِ مِنْهُ اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ تَدْعُوْكَ بِهَا حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَنْ حَوْلَ عَرْشِكَ بِتَوْرَاةٍ يُسَبِّحُوْنَ
شَفَقَةً مِنْ خَوْفِ عِقَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ يَدْعُوْكَ بِهَا جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ
اِلَّا مَا اَجَبْتَنِيْ وَكَشَفْتَ يَا اِلٰهِيْ كَرْبِيْ وَسَتَرْتَ ذُنُوْبِيْ يَا مَنْ اَمَرَ بِالصَّيْحَةِ فِيْ خَلْقِهٖ
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ يُحْشَرُوْنَ وَبِذٰلِكَ الْاِسْمِ الَّذِيْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ
اَحْيِ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ وَاَصْلِحْ شَاْنِيْ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالْبَقَآءِ وَخَلَقَ لِبَرِيَّتِهٖ
الْمَوْتَ وَالْحَيَاتَ وَالْفَنَآءَ يَا مَنْ فِعْلُهٗ قَوْلٌ وَقَوْلُهٗ اَمْرٌ وَاَمْرُهٗ مَاضٍ عَلٰى مَا يَشَآءُ
اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ خَلِيْلُكَ حِيْنَ اُلْقِيَ فِي النَّارِ فَدَعَاكَ بِهٖ فَاسْتَجَبْتَ
لَهٗ وَقُلْتَ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ مُوْسٰى
مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهٖ عِيْسَى بْنَ
مَرْيَمَ مِنْ رُّوْحِ الْقُدُسِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ ثَبَّتَّ بِهٖ عَلٰى دَاوٗدَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ
لَيَّنْتَ بِهِ الْحَدِيْدَ عَلٰى دَاوٗدَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَهَبْتَ بِهٖ لِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَبِالْاِسْمِ
الَّذِيْ كَشَفْتَ بِهٖ عَنْ اَيُّوْبَ الضُّرَّ وَثَبَّتَّ بِهٖ عَلٰى دَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ بِهٖ لِسُلَيْمَانَ
الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ وَالشَّيَاطِيْنَ وَعَلَّمْتَهٗ مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ
الْعَرْشَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ الْكُرْسِيَّ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهِ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهٖ جَمِيْعَ الْخَلْقِ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهٖ جَمِيْعَ مَا اَرَدْتَ مِنْ شَيْءٍ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ قَدَرْتَ
بِهٖ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِلَّا مَا اَعْطَيْتَنِيْ سُؤْلِيْ وَقَضَيْتَ
حَوَآئِجِيْ **فصل آٹھوین** بیچ اسماء اعظم کے پوشیدہ نرہے کہ بیچ کتاب فصل الدعا کے
منقول ہے کہ ابن عمار نے حضرت امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اسم اعظم ہے اور اوسی کتاب یعنی فصل الدعا میں مذکور ہے کہ ابی حمزہ

کرم بیتی

وَاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآءِ الَّتِیْ تَجَلَّيْتَ بِهَا
لِلْكَلِيْمِ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ فَلَمَّا بَدَا اَشْعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَآءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ
مُتَدَكْدِكَةً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ فَاَهْوَتْ خَوْفًا مِنْ سَطْوَتِكَ رَاهِبَةً مِنْكَ
فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ
بِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَقَتْ بِهٖ رَتْقَ عَظِيْمِ جُفُوْنِ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ الَّذِیْ بِهٖ تَدَبُّرُ
حِلْمِكَ وَشَوَاهِدُ حُجَجِ اَنْبِيَآئِكَ يَعْرِفُوْنَكَ بِقُطِعِ الْقُلُوْبِ وَاَنْتَ فِیْ غَوَامِضِ
مُسْتَتِرَاتِ السَّرَآئِرِ الْغُيُوْبِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ ذٰلِكَ الْاِسْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوَالِدٍ وَالِدَیَّ وَعَنْ اَهْلِ خُصُوْصِیَّتِیْ
وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَالْاَسْقَامِ
وَالْاَمْرَاضِ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ وَالشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ
وَالضَّلَالَةِ وَالْجَهْلِ وَاللَّقْتِ وَالْغَضَبِ وَالْعُسْرِ وَالضِّيْقِ وَفَسَادِ الضَّمِيْرِ وَطُوْلِ
النِّقْمَةِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ لَطِيْفٌ لِمَا
تَشَآءُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ منہج الدعوات مین منقول ہے
کہ روایت کی حضرت امام حسنؑ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے کہ وہ فرماتی ہین کہ پیغمبر خداؐ نے
مجھسے ارشاد کیا کہ اے فاطمہ تمھارے تئین ایک دعا ایسی سکھاؤن کہ جو کوئی اوس دعاکو پڑھے
حق تعالے اوس شخص کی دعاکو قبول کرے اور کبھی اوسپر جادو اور زہر کام نکرے اور دشمن اوسپر
ظفریاب نہو اور شیطان اوس سے متعرض نہو اور حضرت عزت اوس سے روے عنایت نہ پھیرے
اور اوسکی دعاکو رد نکرے اور اوسکی حاجات کو برلاوے حضرت فاطمہؑ نے عرض کی کہ یارسول اللہ
یہ دعا میرے تردیک دنیا اور جو کچھ کہ دنیا مین ہے اوس سب سے بہتر ہے پیغمبر خداؐ نے فرمایا
کہ پڑھو اس دعاکو یا آمنۃ مذکورۃ واقدمہ قدمًا فی العز والمجروت یا رحیم
کل مستوحم ومفزع کل ملهوف الیه یلاحم کل حزین تشکوا بثه وحزنه

بِقُطِعِ

کو بخشیگا اور اگر اوسکے تئین کسی طرح کا غم ہو تو اوسکا غم دنیا و آخرت کا برطرف ہوگا برحمت پروردگار
عالم اگر بادشاہ ظالم پر قبل اوسکی ملاقات کے اور سامنا کرنے کے اس دعا کو پڑھے حقتعالے اوس
بادشاہ کے تئین مطیع اوس شخص کا کردیگا اور روایت کی ہے کہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے
عرض کی کہ یا رسول اللہ آیا ہوسکتا ہے کہ اس دعا کو مین لوگون کے تئین تعلیم کرون رسولخدا
نے فرمایا کہ اس دعا کو تعلیم ہر ایک کو نکرو کہ شاید وہ لوگ نماز کو ترک کرین اور مرتکب گناہ کے
ہون اور اس دعا کے پڑھنے سے بخشے جائین مگر اہل بیت اور اپنے ہمسایہ کے لوگون کو اور اہل
شہر کو تعلیم کرو جبکہ وہ تمسے درخواست کرین صاحب منہج الدعوات فرماتے ہین کہ ایک دفعہ
مین بلاے عظیم مین پڑا تھا اور گرفتار تھا مین اس دعا کو مینے پڑھا برکت سے اس دعا کی
اوس بلا سے خلاص ہوا اور اپنی مراد اور مقصود کو پہونچا اور حقتعالے نے شر حاسدون
سے حفاظت اور نگہبانی میری کی اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنِ احْتَجَبَ
بِشُعَاعِ نُوْرِہٖ عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِہٖ یَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَۃِ وَاشْتَھَرَ بِالتَّجَبُّرِ
فِیْ قُدْسِہٖ یَا مَنْ تَعَالٰی بِالْجَلَالِ وَالْکِبْرِیَاءِ فِیْ تَفَرُّدِ مَجْدِہٖ یَا مَنِ انْقَادَتِ الْاُمُوْرُ
بِاَزِمَّتِھَا طَوْعًا لِاَمْرِہٖ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ مُجِیْبَاتٍ لِدَعْوَتِہٖ
یَا مَنْ زَیَّنَ السَّمَآءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَۃِ وَجَعَلَھَا ھَادِیَۃً لِخَلْقِہٖ یَا مَنْ اَنَارَ الْفَھْمَ
الْمُنِیْرَ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِہٖ یَا مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِیْرَۃَ وَجَعَلَھَا مَعَاشًا
لِخَلْقِہٖ وَجَعَلَھَا مُفْرِقَۃً بَیْنَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ بِعَظَمَتِہٖ یَا مَنِ اسْتَوْجَبَ الشُّکْرَ
بِنَشْرِ سَحَآئِبِ نِعَمِہٖ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ
مِنْ کِتَابِکَ وَبِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ
الْغَیْبِ عِنْدَکَ وَبِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ اَثْبَتَّہٗ فِیْ قُلُوْبِ
الصَّافِّیْنَ الْحَافِّیْنَ حَوْلَ عَرْشِکَ فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ اِلَی الصُّدُوْرِ عَنِ
الْبَیَانِ بِاَخْلَاصِ الْوَحْدَانِیَّۃِ وَتَحْقِیْقِ الْفَرْدَانِیَّۃِ مُقِرَّۃً لَکَ بِالْعُبُوْدِیَّۃِ

مؤمن وبکل اسم هو لله عز وجل فی شیء من کتبه وبکل اسم هو مخزون فی علمه
وباسمائه المکتوبات فی اللوح المحفوظ وبالاسم الذی خلق به جبلات الخلق کلهم
وباسم الله الاکبر الکبیر الاجل الجلیل الاعز العزیز الاعظم العظیم وباسمائه
کلها التی اذا ذکر بها ذلت فرائض ملائکته وسمائه وارضه وجنته وناره
وباسمه الاعظم الذی علمه آدم صلی الله علیه فی جنات عدن وصلی الله
وملائکته علی محمد واله وعلی جمیع انبیاء الله ورسله اللهم فبحرمة
هذه الاسماء وبحرمة تفسیرها فانه لا یعلم تفسیرها غیرک ان تستجیب دعائی
وارحم تضرعی وادخلنی فی عبادک الصالحین واتنا فی الدنیا حسنة وفی
الاخرة حسنة وقنا عذاب النار وتوفنا مع الابرار ولا تخزنا یوم القیامة
انک لا تخلف المیعاد وتری الملائکة حافین من حول العرش یسبحون بحمد
ربهم وقضی بینهم بالحق وقیل الحمد لله رب العالمین از انجملہ وہ دعاے
کہ ذکر کیا ہے اوسکو صاحب مہج الدعوات نے کہ روایت کی ہے محمد حنفیہ بن علی بن ابیطالب نے
کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ جو مکو کی خدا کو باین نام ہا یاد کرے یعنی اس دعا کو پڑھے خداوند حکیم اوسکی
دعا کو مستجاب کرتا ہے اور اگر تختۂ آہن پر اس دعا کو پڑھے آہن نرم ہو جاوے باذن اللہ اور پھر
پیغمبر خدا نے فرمایا کہ قسم ہے اوس خدا کی کہ جسنے مجکو بحق ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے کہ اگر کسی مرد کے
تئیں بھوک اور پیاس سخت ہو اور اس دعا کو پڑھے بھوک اور پیاس جاتی رہے اور سیر ہو جاوے
اور اگر اس دعا کو پہاڑ پر پڑھے تو درمیان پہاڑ کے حسب خواہش اوسکی کے راستہ ہو جاوے
کہ اگر چاہے تو اوس میں سے چلا جاوے اور اگر اس دعا کو دیوانہ پر پڑھے دیوانہ ہوش میں آجاوے
اور اگر اوس عورت پر کہ جسے جنا دشوار ہو پڑھے جنا اوسے آسان ہو جاوے اور اگر تمام شہر میں
آگ لگی ہو اور کوئی اس دعا کو پڑھے پس پڑھنے والے کا گھر آتش زدگی سے محفوظ رہیگا اور کبھی
نہ جلیگا برکت سے اس دعا کی اور اگر چالیس شب جمعہ اس دعا کو پڑھے خدا تعالے جمیع گناہان

الْحَمْدُ الَّذِیْ اَعْطَیْتَہٗ نَبِیَّکَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَعَدْتَہُ الْحَوْضَ وَالشَّفَاعَۃَ
وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ فِی الْحِجَابِ عِنْدَکَ لَا یُضَامُ حِجَابُ عَرْشِکَ وَبِاسْمِکَ
الَّذِیْ تَطْوِی السَّمٰوٰتِ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکِتَابِ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ تَقْبَلُ بِہِ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِکَ
وَتَعْفُوْ عَنِ السَّیِّئَاتِ وَبِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَکْرَمِ الْوُجُوْہِ وَبِمَا لَوَّارَتْ بِہِ الْحُجُبُ مِنْ نُوْرِکَ
وَبِمَا اسْتَقَلَّ الْعَرْشُ مِنْ بَھَائِکَ یَا اِلٰہَ مُحَمَّدٍ وَاِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
وَیُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ یَا رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ
وَرَبَّ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ
اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابٍ مِنْ کُتُبِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِنْ مَخْلُوْقِکَ
اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ یَا وَھَّابُ الْعَطَایَا یَا فَکَّاکُ الرِّقَابِ وَ
طَارِدَ الْعُسْرِ مِنَ الْعَسِیْرِ کُنْ شَفِیْعِیْ اِلَیْکَ اِذْ کُنْتَ دَلِیْلِیْ عَلَیْکَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ
یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَیُبْطِلُ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ
بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَبِاَسْمَائِکَ الْمَکْتُوْبَاتِ عَلٰی اَجْنِحَۃِ الْکَرُوْبِیِّیْنَ
وَبِاَسْمَائِکَ الَّتِیْ تُحْیِیْ بِھَا الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ عِیْسَی ابْنُ
مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِاَسْمَائِکَ الْمَکْتُوْبَاتِ عَلٰی عَصَا مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ تَکَلَّمَ بِہٖ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلٰی سَحَرَۃِ مِصْرَ فَاَوْحَیْتَ اِلَیْہِ
لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی وَبِاَسْمَائِکَ الْمَنْقُوْشَاتِ عَلٰی خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ
دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ الَّتِیْ مَلَکَ بِھَا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَاَذَلَّ بِھَا
اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدَہٗ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ نَجَّا بِھَا اِبْرَاھِیْمَ مِنْ نَارِ نَمْرُوْدَ وَبِاَسْمَاءِ
الَّتِیْ رَفَعَ بِھَا اِدْرِیْسَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَکَانًا عَلِیًّا وَبِاَسْمَاءِ الْمَکْتُوْبَاتِ عَلٰی
جَبْھَۃِ اِسْرَافِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الْمَکْتُوْبَاتِ عَلٰی اَدَارِ قُدْسِہٖ وَبِکُلِّ
اسْمٍ ھُوَ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ دَعَا اللّٰہَ بِہٖ نَبِیٌّ مُرْسَلٌ اَوْ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ اَوْ عَبْدٌ

وَبِعِزَّتِهِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِهِ الَّتِي لَا تُضَامُ وَبِمُلْكِهِ الَّذِي لَا يَزُولُ وَبِسُلْطَانِهِ
الَّذِي لَا يَتَغَيَّرُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِي لَا يَتَحَرَّكُ وَبِالْكُرْسِيِّ الَّذِي لَا يَزُولُ وَبِالْعَيْنِ
الَّتِي لَا تَنَامُ وَبِالْيَقَظَانِ الَّذِي لَا يَسْهُو وَبِالْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَبِالْقَيُّومِ الَّذِي
لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَبِالَّذِي تُسَبِّحُ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرَضُونَ بِأَطْرَافِهَا
وَالْبِحَارُ بِأَمْوَاجِهَا وَالْحِيتَانُ فِي بُحُورِهَا وَالْأَشْجَارُ بِأَغْصَانِهَا وَالنُّجُومُ بِزِينَتِهَا
وَالْوُحُوشُ فِي قِفَارِهَا وَالطَّيْرُ فِي أَوْكَارِهَا وَالنَّحْلُ فِي أَحْجَارِهَا وَالنَّمْلُ فِي
مَسَالِكِهَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فِي أَفْلَاكِهَا وَكُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِ رَبِّهِ فَسُبْحَانَهُ يُسَبِّحُ
الْخَلَائِقُ وَلَا يَمُوتُ مَا أَبْيَنَ نُورَهُ وَأَكْرَمَ وَجْهَهُ وَأَجَلَّ ذِكْرَهُ وَأَقْدَسَ
قُدْسَهُ وَأَحْمَدَ حَمْدَهُ وَأَنْفَذَ أَمْرَهُ وَأَقْدَرَ قُدْرَتَهُ عَلَى مَا يَشَاءُ وَأَنْجَزَ وَعْدَهُ
تَعَالَى عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا لَيْسَ لَهُ شَبِيهٌ وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ لَهُ الْخَلْقُ
وَلَهُ الْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَبِالِاسْمِ
الَّذِي قَرَّبَ بِهِ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى جَاوَزَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى فَكَانَ مِنْهُ كَقَابِ
قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى وَبِالِاسْمِ الَّذِي جَعَلَ النَّهَارَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بَرْدًا وَسَلَامًا وَوَهَبَ
لَهُ مِنْ رَحْمَتِهِ إِسْحَاقَ وَبِرَحْمَتِهِ الَّتِي أَوْتِيَ بِهَا يَعْقُوبُ بِالْقَمِيصِ فَأَلْقَاهُ عَلَى
وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا وَبِالِاسْمِ الَّذِي يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ
بِحَمْدِهِ وَبِالِاسْمِ الَّذِي كُشِفَ بِهِ ضُرُّ أَيُّوبَ وَاسْتُجِيبَ لِيُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي ظُلُمَاتِ ثَلَاثٍ وَبِالِاسْمِ الَّذِي وَهَبَ بِهِ لِزَكَرِيَّا يَحْيَى نَبِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا
وَأَنْعَمَ عَلَى عَبْدِهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ عَلَّمَهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَجَعَلَهُ نَبِيًّا مُبَارَكًا مِنَ الصَّالِحِينَ وَبِالِاسْمِ الَّذِي دَعَا بِهِ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي الْمُقَرَّبِينَ وَدَعَاكَ بِهِ مِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاسْتُجِيبَ لَهُمْ
وَكُنْتَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَرِيبًا مُجِيبًا وَبِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ فِي الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ فِي لَوْحٍ

بُجَمِهَا
وَالنَّحْلُ

بِهٖ عَلٰى كُرْسِيِّهٖ وَخَلَقَ بِهٖ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَسَمٰوٰتِهٖ وَاَرْضَهٗ وَجَنَّتَهٗ وَنَارَهٗ وَابْتَدَعَ بِهٖ خَلْقَهٗ
وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا كَبِيْرًا مُتَكَبِّرًا عَظِيْمًا مُتَعَظِّمًا عَزِيْزًا مَلِيْكًا مُقْتَدِرًا قَدُّوْسًا
مُتَقَدِّسًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ لَمْ يَتَشَبَّهْ بِهٖ اَحَدٌ
مِنْ خَلْقِهٖ صَدَقَ الصَّادِقُوْنَ وَكَذَبَ الْكَاذِبُوْنَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ
فِيْ رَاحَةِ مَلَكِ الْمَوْتِ الَّذِيْ اِذَا اُنْظِرَتْ اِلَيْهِ الْاَرْوَاحُ تَطَايَرَتْ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سُرَادِقِ عَرْشِهٖ مِنْ نُوْرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ فِيْ سُرَادِقِ الْبَهَآءِ
وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ فِيْ سُرَادِقِ الْعَظَمَةِ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ فِيْ سُرَادِقِ الْجَلَالِ وَ
بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ فِيْ سُرَادِقِ الْعِزِّ وَبِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ فِيْ سُرَادِقِ الْخَالِقِ النَّصِيْرِ
رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الثَّمَانِيَةِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَبِالْاِسْمِ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ وَبِالْاِسْمِ
الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْمُحِيْطِ بِمَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِهِ
الشَّمْسُ وَاَضَآءَ بِهِ الْقَمَرُ وَسُجِّرَتْ بِهِ الْبِحَارُ وَنُصِبَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ
قَامَ بِهِ الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمُقَدَّسَاتِ الْمَكْنُوْنَاتِ الْمَخْزُوْنَاتِ
فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَهٗ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَاُلْقِيَ فِي النَّارِ
فَلَمْ يَحْتَرِقْ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ مَشٰى بِهِ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمَآءِ فَلَمْ تَبْتَلَّ قَدَمَاهُ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ تُفْتَحُ بِهٖ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَبِهٖ يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ
ضَرَبَ بِهٖ مُوْسٰى بِعَصَاهُ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِيْ كَانَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يُحْيِيْ بِهِ الْمَوْتٰى وَيُبْرِئُ بِهِ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِ
اللّٰهِ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ يَدْعُوْ بِهَا جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَآئِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَعِزْرَائِيْلُ مُوَكَّلَةِ
الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَبِيُّوْنَ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ الصَّآفُّوْنَ
الْمُسَبِّحُوْنَ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ لَا تُنْسٰى وَبِوَجْهِهِ الَّذِيْ لَا يَبْلٰى وَبِنُوْرِهِ الَّذِيْ لَا يَطْفَا

الجبال وجرت منه الرياح وانقصت منه البحار واضطربت منه الامواج
وعصفت منه الرياح وغارت منه النفوس وجلت منه القلوب وزلت
منه الاقدام وصمت منه الاذان وشخصت منه الابصار وخشعت منه
الاصوات وخضعت له الرقاب وقامت له الارواح وسجدت له الملئكة
وسبحت له وارتدعت له الفرائض واهتز له العرش ودانت له الخلائق وبا
الاسم الذي رفع على الجنة فارتفعت وعلى الجحيم فسعرت وعلى النار فتوقدت
وعلى السماء فاستقلت وقامت بلا عمد ولا سند وعلى النجوم فتزينت وعلى
الشمس فاشرقت وعلى القمر فانار واضاء وعلى الارض فاستقرت وعلى
الجبال فارسيت وعلى الرياح فدرت وعلى السحاب فامطرت وعلى الملئكة
فسبحت وعلى الانس والجن فاجابت وعلى الطير والنمل فتكلمت وعلى الليل
فاظلم وعلى النهار فاستنار وعلى كل شئ فسبح وبالاسم الذي استقرت به
الارضون على قرارها والجبال على اماكنها والبحار على حدودها والاشجار
على اعروقها والنجوم على مجاريها والسموات على ابنائها وحملت الملئكة عرش
الرحمن بقدرته ربها وبالاسم القدوس القديم المتقدم المختار الجبار
المتكبر الكبير المتعظم العزيز المؤمن المهيمن الملك المقتدر الحميد المجيد
الصمد المتوحد المتفرد الكبير المتعال وبالاسم المخزون المكنون في علمه المحيط
بعرشه الطاهر المطهر المبارك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز
الجبار المتكبر الخالق البارئ المصور الاول الاخر الظاهر الباطن الكائن
قبل كل شئ والمكون لكل شئ والكائن بعد فناء كل شئ لم يزل ولا يزال
ولا يفنى ولا يتغير نور في نور ونور على نور ونور فوق كل نور ونور يضئ
به كل نور وبالاسم الذي سمى به نفسه واستوى به على عرشه فاستقر

اَسْتَحَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَخِيٍّ مَا اَنْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيْرٍ مَا اَسْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
سَلِيْمٍ مَا اَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَافٍ مَا اَنْجَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْجٍ مَا اَبَرَّهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ بَارٍّ مَا اَطْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَا اَدْرَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُدْرِكٍ مَا اَشَدَّهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيْدٍ مَا اَعْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا اَعْدَلَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ عَدْلٍ مَا اَتْقَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتْقِنٍ مَا اَحْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَلِيْمٍ مَا اَغْفَلَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيْلٍ مَا اَشْهَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَهِيْدٍ مَا اَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
عَظِيْمٍ مَا اَعْظَمَ شَانَهُ وَسُبْحَانَهُ هُوَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ دَافِعِ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ازانجملہ وہ دعا ہے کہ ذکر کیا ہے
اوسکا صاحب منہج الدعوات نے بعبارت طولانی کہ خلاصہ ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ ایک حاضر ہوے
خدمت بابرکت رسول خدا مین میکائیلؑ واسرافیلؑ اور کہا کہ یارسول اللہ خدا نے تمکو اور
تمھاری امت کو گرامی کیا ہے بسبب ان اسماء کے بیچ دنیا اور آخرت کے خوشحال تمھارا
اور تمھاری امت کا اور جسے خدا توفیق دے کہ باین اسماء خلق کیا ہے خدا ے تعالے نے
تمامی خلائق کو اور اہل آسمانون اور زمینون کو اور بہشت و دوزخ اور آفتاب و ماہتاب کو
اور ستارون کو اور پہاڑون کو اور جو کچھ کہ بیابان اور صحراؤن مین اور دریاؤن مین ہے اور خلق
کیا خدا نے ان ناموں سے ہوام و وحش و درختون کو اور جتنے کہ مخلوقات اور عجائب ہین اور
پیدا کیا خدا نے ان ناموں سے اون چیزون کو کہ سواے خدا کے اور کوئی نہین جانتا پس تعلیم
کرو تم اس دعا کو مگر نیک آدمیون کو اپنی امت مین سے اسواسطے کہ حکم خدا جاری ہوا ہے
اس امر پر کہ جو کوئی ایک دفعہ اسکو پڑھے پس دعا اوس شخص کی مستجاب ہوگی اور وہ دعا
یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا ذُكِرْتَ بِهٖ تَزَعْزَعَتْ مِنْهُ
السَّمٰوٰتُ وَانْشَقَّتْ مِنْهُ الْاَرَضُوْنَ وَتَقَطَّعَتْ مِنْهُ السَّحَابُ وَتَصَدَّعَتْ مِنْهُ

اَشَدَّهُ بنصب
مَطْوُفٍ بجر
عَادِلٍ بجر
اَعْظَمَهُ بنصب

قَوِيٍّ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَبْطَشَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَا أَقْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ قَيُّومٍ مَا أَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيدٍ مَا أَدْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِمٍ مَا أَبْقَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَا أَوْحَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاحِدٍ
مَا أَصْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَمَدٍ مَا أَمْلَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ وَالٍ مَا أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَا أَكْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَا أَتَمَّهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍّ مَا أَعْجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَجِيبٍ مَا أَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ
مَا أَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيدٍ مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَا أَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ مَانِعٍ مَا أَغْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَا أَعْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفُوٍّ مَا أَحْسَنَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَسَنٍ مَا أَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَمِيلٍ مَا أَقْبَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ
مَا أَشْكَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَكُورٍ مَا أَغْفَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَفُورٍ مَا أَكْبَرَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَبِيرٍ مَا أَخْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَبِيرٍ مَا أَجْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ
مَا أَدْيَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ مَا أَقْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَا أَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ مَاضٍ مَا أَنْفَذَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَافِذٍ مَا أَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَحِيمٍ مَا أَخْلَقَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَا أَقْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَا أَمْلَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ
مَا أَقْدَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَادِرٍ مَا أَرْفَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَفِيعٍ مَا أَشْرَفَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيفٍ مَا أَرْزَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقٍ مَا أَقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
قَابِضٍ مَا أَبْسَطَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ هَادٍ مَا أَصْدَقَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَادِقٍ مَا أَبْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَادٍ مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
قُدُّوسٍ مَا أَطْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَاهِرٍ مَا أَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ زَكِيٍّ مَا أَبْقَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَوَّادٍ مَا أَفْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
فَاطِرٍ مَا أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَهَّابٍ مَا أَتْوَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَوَّابٍ مَا

رسولخدا کے اور ساتھ اس دعا کے ایمان رکھتا ہے چاہیے کہ اپنے دل کے تئین شک مین نہ ڈالے اس دعا
کی فضیلتون پر کہ جو مذکور ہوئین واللہ اعلم آور یہ بھی پیغمبر خدا نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے اس دعا کو
وقت جنگ وجدال کے دشمن پر ظفریاب ہوگا اور جو کوئی کہ پڑھے اس دعا کو اوسکے چہرہ سے نور مثل
نور اولیا کے چمکیگا پس خوشا حال اوس شخص کا کہ جو قدر ومنزلت اس دعا کی جانے اور اعتقاد کرے
اور محفوظ رکھیگا خدا اوس شخص کو کہ جو اسکی عظمت اور بزرگی کرے جمیع سختیون مین اور آسان
کریگا اوسپر جمیع مشکلون کو اور روا ے اوس شخص پر کہ جو نہ پہچانے اور اعتقاد نکرے اسکے
فضائل کا انتہی محصل بعض اسنادہ پس حقیر نے اسکے اسناد کو مختصر کرکے لکھا کہ اگر تمام لکھتا تو
بہت طول ہوجاتا پس وہ دعاے جلیل القدر معظم المنزلت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ مَا اَقْدَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْرٍ مَا اَعْظَمَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَا اَجَلَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَلِيْلٍ مَا اَمْجَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَاجِدٍ
مَا اَرْءَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَءُوْفٍ مَا اَعَزَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَزِيْزٍ مَا اَكْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ كَبِيْرٍ مَا اَقْدَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْمٍ مَا اَعْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِيٍّ مَا اَسْنَاهُ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَنِيٍّ مَا اَبْهَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَهِيٍّ مَا اَنْوَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُنِيْرٍ
مَا اَظْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ ظَاهِرٍ مَا اَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَفِيٍّ مَا اَعْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ عَلِيْمٍ مَا اَخْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَبِيْرٍ مَا اَكْرَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَرِيْمٍ مَا اَلْطَفَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ لَطِيْفٍ مَا اَبْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَصِيْرٍ مَا اَسْمَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ
سَمِيْعٍ مَا اَحْفَظَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَفِيْظٍ مَا اَمْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَلِيٍّ مَا اَوْفَاهُ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَفِيٍّ مَا اَغْنَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ غَنِيٍّ مَا اَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُعْطٍ
مَا اَوْسَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَاسِعٍ مَا اَجْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَوَادٍ مَا اَفْضَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ مُفْضِلٍ مَا اَنْعَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُنْعِمٍ مَا اَسْيَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَيِّدٍ مَا اَرْحَمَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَحِيْمٍ مَا اَشَدَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَدِيْدٍ مَا اَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَجِيْدٍ مَا اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَمِيْدٍ مَا اَعْلَاهُ بال

جبرئیل نے کہا کہ اے خاص پیغمبر جو کوئی پانچ دفعہ اس دعا کو پڑھے تو جبتک کہ اوسکے تئین حشر کرین
مین اوسکے انتظار مین براق لیے کھڑا رہونگا اور سوار نہونگا جب تک کہ اوس شخص کو براق پر سوار
نہ کرلون اور بہشت مین نہ بٹھالون اور وہ ہمیشہ بہشت مین جوار ابراہیم و محمد مین رہیگا اور اوسپر
حساب و کتاب نہین اور مین ضامن ہون کہ خواننده اس دعا کا عورت ہو یا مرد ہو خدا اوسپر عذاب
نکریگا اگرچہ گناہ اوسکے زیادہ ہون کف دریا اور قطرہ ہاے باران و برگہاے درختان و شمار خلائق بہشت
و دوزخ سے اور خدا عنایت فرمائیگا خواننده دعا کو ثواب حج مبرور و عمرہ مقبول کا یا محمد جو کوئی بالہامات
محل خواب یعنی بستر پر اس دعا کو پانچ مرتبہ پڑھے تمکو خواب مین دیکھیگا کہ تم اوسکو بشارت بہشت
کی دیتے ہوگے اور جو کوئی کہ گرسنہ اور بھوکا یعنی تشنہ اور پیاسا ہووے اور طعام و آب اوسکو نہ ملے
یا خستہ ہووے پس اس دعا کو پڑھے خدا اوسکو فرحت دیگا اور برکت سے اس دعا کی حق تعالے
آب و طعام اوسکو پہونچائیگا اور حاجت ہاے دنیا و آخرت بر لائیگا اور اگر کوئی چیز چوری گئی ہو
یا غلام بھاگ گیا ہو پس وضو کرے اور دو رکعت نماز بجالاے کہ ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ
کے قل ہو اللہ احد دو مرتبہ پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو اس دعا کو پڑھے اور جس کاغذ مین کہ
یہ دعا لکھی ہو اوس کاغذ کو اپنے سامنے یا سر کے نیچے رکھے پس غلام اوسکا برکت سے اس دعا کی
چلا آویگا اگرچہ ہو مشرق یا مغرب کے ہو اور اگر کسی دشمن سے ڈرتا ہو اس دعا کو واسطے حفاظت
نفس اپنے کے پڑھے خداوند کریم اوسکے تئین اپنی حفظ حمایت مین رکھیگا اور اوسپر دشمن ہرگز
ظفر یاب نہوگا اگر کوئی قرضدار ہو اور اس دعا کو پڑھے قرض سے ادا ہوگا اور ادائے قرض آسانی
ہوجائیگی اگر بیمار اس دعا کو پڑھے شفا یاوے اور اگر بندۂ مومن و مخلص اس دعا کو کوہ پر یعنی
پہاڑ پر پڑھے پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جاوے اور اگر بنیت خالص آب روان پر پڑھے پانی جم جاوے
اور کچھ تعجب نکر اس دعا کی فضیلتون کا کہ اس دعا مین اسم اعظم خدا ہے اور جسوقت کہ کوئی اس
دعا کو پڑھے فرشتے اور آدم اور دیو واسطے پڑھنے والے کے خدا سے دعاے خیر کرتے ہین اور خدا
اونکی دعاؤن کو بہ برکت اس دعا کے اوسکے حق مین قبول فرماتا ہے اور جو کوئی کہ ساتھ خدا کے اور

اس دعا کے نیچے زمین پر آتے ہین اور اوپر آسمان کے جاتے ہین اور یہ دعا لکھی ہوئی ہے اوپر دربار بہشت کے اور برکت سے اس دعا کے دربار بہشت کو کھولتے ہین اور لوگون کو حشر کرینگے قیامت کے دن بامر خدا اور جو کوئی اس دعا کو تمھاری امت مین سے پڑھے حق تعالے عذاب گور کو اوس سے اوٹھا لیگا اور بے کھٹکے کر دیگا ہول قیامت اور آفات دنیا اور آخرت سے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھیگا نجات پائیگا عذاب دوزخ سے بعد اوسکے رسول خدام نے سوال کیا ثواب دعا سے کہ کیا ثواب ہے جبرئیل نے کہا یا محمدؐ سوال کیا تمنے اوس چیز سے کہ قادر نہین ہون مین اوسکے وصف پر اور نہین جانتا کوئی قدر اوسکی سواے خدا کے اے محمدؐ اگر تمام درختان دنیا قلم ہون اور تمام دریا سیاہی ہون اور تمام خلائق لکھنے والی ہون جب بھی دعا پڑھنے والے کا ثواب نہین لکھ سکتی اور کوئی بندہ ایسا نہین ہے کہ اس دعا کو پڑھے کہ خدا اوسکو آزاد نکرے اور خلاص بندے سے نکرے اور جو غمناک کہ پڑھے اس دعا کو خدا اوسکو فرحت دیوے اور غم کو دور کرے اور جو صاحب حاجت کہ اس دعا کو پڑھے خدا اوسکی حاجت دنیا اور آخرت کو بر لاوے اور نگاہ اور محفوظ رکھے اوس شخص کو مرگ مفاجات اور ہول گور اور ناچیزی و مفلسی دنیا سے اور بخشے اوسکو شفاعت محمدؐ کی روز قیامت کے اور اوس شخص کو بہشت مین باروے خندان لاکر بیچ غرفہ بہشت کے جگہ دیگا اور حلہ ہاے بہشت خدا اوسکو عطا فرمائیگا اور جو کوئی روزہ رکھے اور اس دعا کو پڑھے تو خداوند کریم لکھتا ہے واسطے اوسکے ثواب جبرئیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ اور ابراہیم خلیلؑ و موسے کلیمؑ و عیسے روح اللہؑ و محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ کا پیغمبر خدا فرماتے ہین کہ اسقدر ثواب دعا پڑھنے والے کا جبرئیلؑ سے سن کر مین نے تعجب کیا کہ جبرئیلؑ نے کہا کہ تمھاری امت مین سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک دفعہ تو خدا اوسکو حشر کریگا قیامت کے دن اسطرح سے کہ منھ اوسکا مثل ماہ بدر کامل کے چمکتا ہوگا اور لوگ اسے دیکھکر حشر مین پوچھینگے کہ یہ کون شخص ہے پس فرشتے کہینگے کہ نہ یہ پیغمبر ہے اور نہ یہ فرشتہ ہے بلکہ یہ ایک بندہ ہے بندگان خدا سے اور فرزندان آدمؑ مین سے ہے کہ اسنے اپنی مدت العمر مین ایک دفعہ اس دعا کو پڑھا تھا پس خدا نے اوسکو اپنی کرامت سے ببرکت اس دعا کے ستا رکھا پس

سے اور جس سے کہ ڈر رکھتا ہے اون سب سے محفوظ رکھیگا اور اگر بوقت جنگ اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے
حق تعالے ستر مرد شجاع و جنگی کی طاقت اوسکو عطا کرتا ہے اور اگر واسطے دفع وردسر اور وردشقیقہ
یا درد شکم یا درد چشم کے پڑھے حق تعالے اوسکے تئین ان عوارض سے محفوظ رکھیگا اور اگر واسطے گزیدن
مار و عقرب یعنی سانپ کے کاٹے یا بچھو کے واسطے پڑھے حق تعالے اوسکے شر سے نگہبانی کریگا اور پھر
جبرئیل نے یا محمد جو کوئی اس دعا کو باور نکرے وہ شخص ہم سے بری ہے اور جو کوئی انکار اس دعا
کا کرے تو اس دعا کی برکت اوس سے جاتی رہتی ہے پیغمبر خدا نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کہ فضیلت
اس دعا کی اور دعاؤن پر کس جہت سے ہے جبرئیل نے عرض کی کہ اس سبب سے کہ اس دعا مین
اسم اعظم خدا کا ہے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو یادداشت اور ذہن اور دانش اور عمر اوسکی اور
خوبی بدن اوسکو زیادہ ہوتی ہے اور دفع ہوتی ہین پڑھنے والے سے ستر بلائین دنیا کی اور سات
سو بلائین آخرت کی باذن خدائے تعالے حسن بصری کہتا ہے کہ نہی بعد پیغمبر خدا اور اوسکی اولاد
کے بعد واسطے امت کے بعد قرآن کے کوئی چیز بزرگ تر اس دعا سے منقول ہے کہ جو کوئی محرمت
اس دعا کی بجانے وہ شخص خطر مین ہے روایت کی ہے حضرت امیر المومنین ع سے کہ پیغمبر خدا نے
فرمایا کہ ایک دفعہ مکۂ معظمہ مین پس مقام ابراہیم نبی ع مین نماز پڑھتا تھا اور اپنی امت کے واسطے
دعاے آمرزش خدا سے کرتا تھا کہ جبرئیل امین نازل ہوے اور مجھسے کہا کہ اے محمد امت کے
مقدمہ مین تمکو نہایت حریص پایا اور خدائے تعالے مہربان تر ہے اپنے بندون پر پس پیغمبر خدا نے
جبرئیل ع سے فرمایا کہ اے برادر اور اے دوست میرے میری امت کو تم دوست اور عزیز رکھتے ہو
پس لاؤ تم میرے تئین ایسی دعا کہ میرے تئین یاد کرین میرے بعد یعنی ایسی کثیر الثواب
اور کثیر المنفعت دعا لاؤ کہ بعد میرے امت میری اوسکو پڑھے اور بسبب اوسکے نجات پاوے اور
مجھکو یاد کرے میرے بعد جبرئیل نے عرض کی کہ وصیت کرتا ہون مین تمکو کہ تم حکم کرو اپنی امت
کو کہ ہر مہینے مین ایام بیض کو روزہ رکھین کہ وہ تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین ہے اور پڑھین
اس دعا کو کہ حاملان عرش اوٹھائین ہین عرش کے تئین اسی دعا کی برکت سے اور بسبب

کیا خبر ہے حضرت نے فرمایا کہ اے پسر عباس آئے میرے پاس جبرئیلؑ اور اونکے ہاتھ مین ایک صحیفہ تھا کہ اوس مین کرامت بے حد میری امت کے لیے خاصۃً لکھی ہوئی تھی کہ دوسرے کے واسطے نتھی پس جبرئیلؑ نے کہا یا محمدؐ لو اس صحیفہ کو اور پڑھو جو کچھ کہ اس مین ہے اور تعظیم کرو اسکی کہ یہ گنج ہے گنجہاے آخرت سے اور بسبب اس دعا کے خدا نے تمکو اور تمھاری امت کو گرامی کیا ہے پس مینے کہا کہ وہ کونسا صحیفہ ہے جبرئیلؑ نے کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور یہ وہ دعا ہے کہ مقدم چاہیے ذکر اوسکا تا سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ پس پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ اے جبرئیلؑ اس دعا کے پڑھنے والے کے لیے کسقدر ثواب ہے جبرئیلؑ نے کہا یا محمدؐ سوال کیا تمنے اوس دعا کے ثواب سے کہ سواے خداے عزّ وجل کے کوئی اوسکے ثواب کو نہین جانتا یہ کہکر جبرئیلؑ نے کہا کہ اگر تمام دریا مداد دسیاہی ہون اور درخت جہان کے قلم ہون اور ملائکہ کاتب ہون اور صفحۂ دنیا کاغذ ہوا اور ہزار بار سیاہی لکھتے لکھتے تمام ہوجاوے اور قلم شکستہ ہوجاوین پھر بھی ہزار کا ایک حصہ بھی نہ لکھ سکین اے محمدؐ بحق اوس خدا کے کہ جسنے تمکو بحق ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے کہ کوئی مرد اور عورت ایسی نہین ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے یا لکھے مگر یہ کہ خدا کرامت کرے اوسکو ثواب چار پیغمبرون کا کہ ایک اون مین سے تم ہو اور عیسیٰ اور موسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام ہین اور ثواب چار ملائکہ کا کہ اونمین سے ایک مین جبرئیلؑ ہون اور اسرافیلؑ و میکائیلؑ و عزرائیلؑ ہین اور جو کوئی پڑھے اس دعا کو اپنی تمام عمر مین بیس دفعہ خداے تعالے اوسکو عذاب آتش دوزخ مین کبھی گرفتار نکریگا اگرچہ اوس شخص کے گناہ مثل کف دریا اور قطرہ ہاے باران وشمار ستارگان اور ریگ بیابان وموہاے پشم کے اور برابر دن عرش وکرسی ولوح وقلم اور بہشت ودوزخ کے ہون پس خداوند کریم بخشیگا اون سب کے تئین اور لکھیگا عوض مین ہر گناہ کے ہر انیکیان اور اگر کسی شخص کے تئین کوئی غم یا بیماری یا تشنگی یا کسی طرحکا اضطراب ہووے پس تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے حق تعالے اوسکی حاجت کو بر لاتا ہے اور اگر ایسے مقام مین کہ جہان شیر وگرگ یعنی بھیڑیا ہو وہان اس دعا کو پڑھے حق تعالے اون سبکے شر سے محفوظ رکھتا ہے یا بادشاہ ظالم کا خوف اور ڈر ہو پروردگار عالم برکت سے اس دعا کی جمیع بریون

وَاحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَاءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوفُ وَالسِّهَامُ وَ
خُذِلَ صَرِيعًا وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهٖ وَ
وَانَا خَلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّيْ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ
لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَبِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاَلِحَّنَّ عَلَيْكَ
وَلَاَلْجَاَنَّ اِلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدَيَّ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ
وَبِمَنْ اَلُوْذُ يَا كَرِيْمُ لَا اَحَدَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ اَفْتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ
مُتَّكَلِيْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ حَوَآئِجِيْ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا
صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ بِكَ اسْتَغَيْثُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَغِثْنِيْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ
بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِيْ مِنْ ذُلِّ
الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ
مِنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ
مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ جان تو کہ صاحب مہج الدعوات
نے اپنی کتاب مین نقل کی ہے کہ روایت کی ہے ابن عباسؓ نے کہ وہ کہتے ہین کہ ایک روز گیا
مین خدمت بابرکت رسولخدا امین پس دیکھا مینے کہ وہ جناب شاد وخندان ہین عرض کی مینے یا رسول اللہ

الطَّيْرُ
لَاَطْلُبَنَّ
لَاَلِحَّنَّ
لَاَلْجَاَنَّ
لَاَمُدَّنَّ
اِسْتَغَثْتُ
وَاَغِثْنِيْ
الْاِسْتِحْقَاقِ

وَاَصْبَحَ فِیْ مَضَائِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكُرْهِهَا وَكَرْبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهُ
اَعْوَانُهَا وَبَيْنَ بَايْنَتِهَا فَلَا يَدْرِيْ اَيُّ حَالٍ يَفْعَلُ بِهٖ وَاَيُّ مُثْلَةٍ يُمَثِّلُ بِهٖ فَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِنَ
الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضُرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا
خَلُوٌّ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰيَاتِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ
وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقَ بِهِ
الْبَلَاءُ وَفَارَقَ اَوِدَّاءَهُ وَاَخِلَّاءَهُ وَاَحِبَّاءَهُ وَاَمْسٰى حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلًا فِيْ اَيْدِيْ
الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا وَشِمَالًا قَدْ حُمِّلَ فِي الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا
يَرٰى شَيْئًا مِنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا
ضُرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خَلُوٌّ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ
مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰيَاتِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ حِرْصًا
مِنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكَسَرَتْ بِهٖ فَهُوَ فِيْ فَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ
حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَاَنَا خَلُوٌّ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ
بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ
اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰيَاتِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ

لنعمائك

حضر

مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِآلَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ لِنَعْمَائِكَ
الرَّاحِمِينَ إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ طَرِيدًا شَرِيدًا حَيْرَانًا
سَمِيرًا أَجَانِعًا خَائِفًا خَاسِرًا فِي الضَّمَارِي وَالْبَرَارِي قَدْ أَحْرَقَهُ الْحَرُّ وَأَدْنَفَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ
فِي ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيْوَةِ وَذُلٍّ مِنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ
لَهَا عَلَى ضُرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خَلْوٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِآلَائِكَ مِنَ لِنَعْمَائِكَ
الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهِي
وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ عَلِيلًا وَمَرِيضًا سَقِيمًا مُدْنَفًا عَلَى فِرَاشِ
الْعِلَّةِ وَفِي بَاسِمَاتِ يَتَقَلَّبُ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ
يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضُرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلْوٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَ
كَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ
مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدْ دَنَا يَوْمُهُ مِنْ حَتْفِهِ وَقَدْ أَحْدَقَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ فِي
أَعْوَانِهِ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهُ تَدُورُ عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ إِلَى أَحِبَّائِهِ حِيَاضَهُ حِيَاضَهُ
وَأَوِدَّائِهِ وَأَخِلَّائِهِ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً
لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضُرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلْوٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا فَلَا
أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ لِنَعْمَائِكَ
وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى

اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَا اَنْعُمُكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلَا اٰیِسُكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ
اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ یُقَاسِیْ الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسٍ قَدْ غَشِیَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّیُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ یَتَقَعْقَعُ فِی الْحَدِیْدِ مُبْلِغٍ مَجْهُوْدَهٗ لَا یَعْرِفُ حِیْلَةً وَلَا یَهْتَدِیْ سَبِیْلًا وَلَا یَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِاَجْرَاحَاتٍ وَمُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ یَتَمَنّٰی شَرْبَةً مِنْ مَّاءٍ اَوْ نَظْرَةً اِلٰی اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَلَا یَقْدِرُ عَلَیْهَا وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَا اَنْعُمُكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلَا اٰیِسُكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ
اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّیَاحِ وَالْاَهْوَالِ الْاَمْوَاجِ یَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا یَقْدِرُ عَلٰی حِیْلَةٍ اَوْ مُبْتَلًی بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ غَرَقٍ اَوْ شَرَقٍ اَوْ حَرَقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَا اَنْعُمُكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلَا اٰیِسُكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَطَنِهٖ وَوَلَدِهٖ مُتَحَیِّرًا فِی الْقِفَارِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِیْدًا فَرِیْدًا لَا یَعْرِفُ حِیْلَةً وَلَا یَهْتَدِیْ سَبِیْلًا اَوْ مُسْتَذِیًّا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ عُرْیٍ اَوْ غَیْرِهٖ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خَلْوٌ وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَا اَنْعُمُكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلَا اٰیِسُكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فَقِیْرًا عَائِلًا عَارِیًا مُمْلِقًا مُخْفِقًا خَائِفًا مَجْهُوْدًا جَائِعًا ظَمْاٰنًا یَّنْتَظِرُ مَنْ یَّعُوْدُ عَلَیْهِ بِفَضْلٍ وَعَبْدٍ وَجِیْهٍ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّیْ عِنْدَكَ اَوْ اَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُوْلًا مَّقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِّنْ تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِیَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقْلِ الضَّرِیْبَةِ اَوْ مُبْتَلًی بِبَلَاءٍ شَدِیْدٍ لَا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَیْهِ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنْعَمُ الْمُعَافٰی الْمُكَرَّمُ فِیْ عَافِیَةٍ

لِنَعْمَائِكَ

اَوْ

لِنَعْمَائِكَ

بِرُوْدٍ

لِنَعْمَائِكَ

لِنَعْمَائِكَ

الرِّزْقِ

بِهٖ

وَسَيِّدِي مِنْ فَضْلِكَ مَا أُرِيدُهُ إِلَى رَحْمَتِكَ وَاتَّخِذُهُ سُلَّمًا أَعْرُجُ فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ
وَآمِنُ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْأَئِمَّةِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ
عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَسْرَجَةِ الصُّدُورِ وَالنَّظَرِ إِلَى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ
وَتَفْزَعُ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا
يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ سَقِيمًا مُوجِعًا مُدْنِفًا
فِي أَنِينٍ وَعَوِيلٍ يَتَقَلَّبُ فِي نَعِيمِهِ وَلَا يَجِدُ مُحِيصًا وَلَا يُسِيغُ طَعَامًا وَلَا يَسْتَعْذِبُ
شَرَابًا وَلَا يَسْتَطِيعُ ضُرًّا وَلَا نَفْعًا وَهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ وَأَنَا فِي صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ
وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ خَائِفًا رَعُوبًا مُسْتَهَدًّا
مُشْفِقًا وَحِيدًا وَجِلًا هَارِبًا طَرِيدًا مَحْجُورًا مُنْحَجِزًا فِي مَضِيقٍ أَوْ مُخْبَأَةٍ مِنَ الْمَخَابِئِ
قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنْجًى وَلَا مَأْوًى وَلَا مَهْرَبًا
وَأَنَا فِي أَمْنٍ وَأَمَانٍ وَطُمَأْنِينَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ
الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ
مَغْلُولًا مُكَبَّلًا بِالْحَدِيدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُونَهُ فَقِيدًا مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ
مُنْقَطِعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِآيَةٍ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبِأَيِّ مِثْلَةٍ يُمَثَّلُ
بِهِ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي

صَلِّ آلِكَ

لِأَنْعُمِكَ

لِأَنْعُمِكَ

لِأَنْعُمِكَ

لِأَنْعُمِكَ

أَتَى بِآيَةٍ

عَيْبِهِ فَوَخَزَنِي بِسُمُوقِ عَيْنِهِ وَجَعَلَ عِرْضِي غَرَضًا لِمَرَامِيهِ وَقَلَّدَنِي خِلَعًا لَا تُنْزَلُ
فِيهِ فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَى يَا لَمْ أَزَلْ
أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا أَنَّهُ لَنْ يُضْطَهَدَ مَنْ أَوَى إِلَى ظِلِّ كَنَفِكَ وَأَنْ
لَا تُفْزِعَ الْفُؤَادِ حِمَنْ لَجَأَ إِلَى مَعْقِلِ الِانْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِي مِنْ بَأْسِهِ بِقُدْرَتِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ قَالَ
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ
سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ قَدْ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ أَمْطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا وَ
أَعْيُنِ أَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ أَلْبَسْتَهَا وَعَوَامِرِ
كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْنَعْ عَلَيْكَ
إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ
إِلَهِي وَكَمْ مِنْ نِعَمٍ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ إِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ
حَوَّلْتَ وَمِنْ رِعْيَةٍ مُهْمَلَةٍ انْعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ أَنَسْتَ لَا تُسْئَلُ يَا سَيِّدِي
عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَأَعْطَيْتَ وَلَمْ
تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِحَّ بَابَ فَضْلِكَ فَمَا أَلْدَيْتَ أَبَيْتَ إِلَّا إِنْعَامًا وَإِمْتِنَانًا
وَلَا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَإِحْسَانًا وَأَبَيْتَ يَا رَبِّ إِلَّا انْتِهَاكَ حُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً
عَلَى مَعَاصِيكَ وَتَعَدِّيًا لِحُدُودِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّي
وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا إِلَهِي وَنَاصِرِي إِخْلَالِي بِالشُّكْرِ عَنْ إِتْمَامِ إِحْسَانِكَ وَلَا
حَجَزَنِي ذَلِكَ عَنْ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اللَّهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيلٍ
اعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَأَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي أَدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ
بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ عَمَادِكَ عِنْدَهُ وَإِحْسَانِكَ إِلَيْهِ وَهَبْ لِي يَا إِلَهِي

التعريفه — لنعمائك — تمنع — لنعمائك — سئلت — انتهاكا لحرماتك — فهب

سِهَامِهِ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ عَيْنُ حِرَاسَتِهِ وَاصْمُمْ اَنْ يَسُوْمَنِيَ الْمَكْرُوْهَ وَيَجِرَّ عَنِّيْ دُعَاءَ مَرَارَتِهِ
فَنَظَرْتَ اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ وَقُصُوْرِيْ عَنِ يَا اِلٰهِيْ
الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهِ وَوَحْدَتِيْ فِيْ كَثِيْرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِيْ وَارْصَادِهِمْ لِيْ
فِيْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِيْهِ فِكْرِيْ فِي الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهِ فَاَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِيْ
بِنَصْرِكَ وَفَلَلْتَ لِيْ شَبَا حَدِّهِ وَخَدَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعِ عَدِيْدِهِ وَحَشْدِهِ وَاَعْلَيْتَ
كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَاسَدَّ دَانِيَ مِنْ مَكَائِدِهِ اِلَيْهِ وَرَدَدْتَهُ فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِهِ
وَلَمْ تَشْفِ غَلِيْلَهُ وَلَمْ تُبَرِّدْ حَرَارَةَ غَيْظِهِ وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ اَنَامِلَهُ وَاَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ
اَخْلَقَتْ اَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ لِنَعْمَائِكَ
وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِيْ بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبَ لِيْ اَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِيْ تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ
وَاَضْبَاَ اِلَيَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيْدَتِهِ اِنْتِظَارًا لِاِنْتِهَازِ فُرْصَتِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ لِيْ بَشَاشَةَ
الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ لِيْ وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَيْتَ دَغَلَ سَرِيْرَتِهِ وَقُبْحَ مَا تَنْطَوِيْ عَلَيْهِ لِشَرِيْكِهِ
فِيْ مِلَّتِهِ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا اِلَيَّ فِيْ بَغْيِهِ اَرْكَسْتَهُ لِاُمِّ رَاْسِهِ وَاَتَيْتَ بُنْيَانَهُ مِنْ اَسَاسِهِ
فَصَرَعْتَهُ فِيْ رَبِيْئَتِهِ وَاَرْدَيْتَهُ فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَ حُفْرَتِهِ
شَغَلْتَهُ فِيْ بَدَنِهِ وَبِرُقْيَتِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَزَلَلْتَهُ بِعَشَائِقِهِ وَكَبَبْتَهُ
لِمَنْخَرِهِ وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ فِيْ نَحْرِهِ وَوَقَفْتَهُ بِهَدَامَتِهِ وَفَتَنْتَهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَاءَ
وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيْلًا مَاسُوْرًا فِيْ رِبَقِ حَبَائِلِهِ الَّتِيْ كَانَ
يُؤَمِّلُ اَنْ يَرَانِيْ فِيْهَا يَوْمًا مَسْطُوَتِهِ وَقَدْ لَكَدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِيْ مَا حَلَّ اَنْ يَحُلَّ
بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ لِنَعْمَائِكَ
وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِجَسَدِهِ وَشَجِيَ بِغَيْظِهِ وَسَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَ اِلَيَّ يَفْنُوْنَ

ہین اُسکو گناہون سے اور تسبیح اور تقدیس خدا کی کرتے ہین اور حفاظت کرتے ہین اوسکی بلاؤن سے اور کھوئے
جاتے ہین واسطے اوسکے در ہاے بہشت اور بند ہوتے اوسپر در ہاے دوزخ اور جب تک کہ زندہ رہے خدا
کی امان مین ہے اور نزدیک وفات کے مہیا کرتا ہے خداے عزوجل واسطے اوسکے جو کچھ کہ اوپر مذکور ہوا اور پیغمبر خدا
نے فرمایا کہ اے بھائی میرے جبرئیل تم نے میرے تئین مشتاق کیا اس دعا کا جبرئیل نے کہا یا محمد تعلیم کرو اس
دعا کو مگر مومن کے تئین کہ جو مستحق اوسکا ہو اور مومن اوسکے حفظ مین قصور نکرے اور استہزا نکرے
اور جب پڑھے اس دعا کو بہ نیت خالص پڑھے اور جب باندھے باطہارت باندھے اور حضرت امام حسین ع
نے فرمایا کہ وصیت کی میرے تئین حضرت امیر المومنین ع نے وصیت عظیم اس دعا کے حفظ کرنے کی اور فرمایا
کہ اے فرزند لکھنا اس دعا کو میرے کفن پر حضرت امام حسین ع فرماتے ہین کہ جسطرح میرے باپ نے
مجھسے فرمایا تھا اوسی طرح عمل مین لایا اور یہ دعا ہے سریع الاجابت اور خدا نے اس دعا کو مخصوص کیا ہے
واسطے بندگان مقرب اپنے کے اور اپنے دوستون کو اور برگزیدون کو اس دعا سے منع نہین فرمایا ہے اور
وہ دعا ایک گنج ہے گنہاے خداے تعالے سے اور معروف ہے بدعاے جوشن اے دارندہ اس دعا کے قسم
دیتا ہون مین تیرے تئین خداے عزوجل کی کہ نہ دے اس دعا کے تئین مگر مومن موالی کو کہ مستحق اوسکا
ہووے کہ گرامی رکھے اس دعا کو اور حضرت رسول ص نے حضرت امیر سے فرمایا کہ تعلیم کرو تم اس دعا کو
اپنے اہل اور فرزندون کو اور ترغیب دو اونکو اس دعا کے پڑھنے کی اور توسل کرنے کی خداے عزوجل
سے بواسطہ اس دعا کے اور اعتراف کرنا بہ نعمتہاے خدا اور فرمایا کہ حرام کیا ہے اوپر انسان کے کہ تعلیم
کرین اس دعا کو اوس شخص کے تئین کہ جو شرک خدا مین لاوے اسواسطے کہ جو حاجت کہ خدا سے مانگیگا
برلاتا ہے اور کفایت اوسکی کرتا ہے اور اوسکی نگاہبانی کرتا ہے خداوند کریم اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ
جبرئیل نے اسقدر اس دعا کی فضیلت بیان کی کہ قدرت اوسکے وصف کرنے کی مین نہین رکھتا اور
کوئی شمار اوسکا کرسکتا سواے خداے عزوجل کے الے آخرہ الخبر انتہی محصل بعض اسناد ہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِيْ
ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِيْ شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ نَحْوِيْ صَوَائِبَ

تسبیح کرینگے خدا کی بلعتہائے مختلفہ اور ثواب تسبیح کا دعا کے پڑھنے والیکے لیے ہی اور کوئی پیغمبر ایسا نہ تھا کہ جسنے
یہ دعا نہ پڑھی ہو اور کوئی بندہ نہین ہی کہ جو نہ پڑھے مگر یہ کہ نہ باقی رہے گا درمیان اوسکے اور خدا کے کوئی
حجاب اور سوال نکرے گا خدا سے کسی چیز کا مگر یہ کہ خدا اوسکو عطا کرے اور جو کوئی پڑھے اس دعا کو بھیجتا ہی
خدا اوسکی طرف وقت باہر آنے قبر کے ستر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتے کے ہاتھ مین ایک علم ہوگا نور سے اور
ستر ہزار غلام ہمراہ ہونگے کہ ہر ایک غلام کے ہاتھ مین ہمار ایک اونٹ کی ہوگی کہ شکم اون اونٹونکے مروارید
سے ہونگے اور پشت اونکی زبرجد سبز سے اور ہاتھ اور پانون اونکے یاقوت سرخ کے ہونگے اور ہر ایک اونٹ کے
اوپر قبہ نور کا کہ ہر قبہ مین چار سو در ہونگے اور ہر در مین چار سو تخت ہونگے اور ہر تخت پر چار سو فرش
سندس واستبرق کہ کپڑے ریشمی ہین بچھے ہونگے اور ہر فرش پر چار سو جورے ہونگے اور چار سو کنیزک
اور ہر کنیز کے چار سو گیسو ہونگے مشک اذفر سے اور ہر ایک کے سر پر تاج طلائی سرخ کا ہوگا پس وہ تسبیح اور
تقدیس خدا کی کرینگی اور اپنے ثواب کو طرف قاری دعا کے پھیر دینگی اور بعد اوسکے کہ مذکور ہوا ثواب سے
آتے ہین نزدیک قاری دعا کے ستر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتے کے ساتھ قدح مروارید سفید کا کہ اوس قدح مین چار طرح
کی چیزین پینے کی ہونگی ایک آب پاکیزہ دوسرے شیر خوش مزہ تیسرے شراب لذیذ چوتھے عسل مصفے اور سر ہر
ہر فرشتے کے ایک طبق ہوگا کہ اوسپر پارچہ سفید پڑا ہوگا اور اوسپر لکھا ہوا ہوگا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
اور اوسکے نیچے لکھا ہوگا کہ ہدیہ ہی از جانب خدائے عزوجل واسطے فلان بن فلان کے اور ہوا نطبت کنندہ یعنی ہمیشہ پڑھنے
والا اس دعا کا آویگا قیامت کے دن عرصہ قیامت مین اور خلق نگاہ کرے گی طرف اوسکے اور اوسکی عظمت دیکھ کر
کہے گی یہ کون شخص ہی کہ اسطرح سے آتا ہی کہ بہت سے غلام اور کنیزین سوار اونٹون پر اور ملائکہ پیش و پس اسکے
ہین اور اسکو اسیطرح زیر عرش لاوینگے پس منادی خدا کی طرف سے ندا کریگا کہ اے بندے میرے داخل
بہشت ہو بحساب یا رسول اللہ جو بندہ کہ پڑھے اس دعا کو تو کثرت ثواب و محو سیئات لکھتے لکھتے فرشتے تھک جاتے ہین اور کثرت کتابت
ثواب و محو سیئات سے تعب انکو ہوتی ہی اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ کوئی بندہ نہین ہی میری امت مین سے کہ پڑھے اس دعا کو ماہ رمضان المبارک
مین تین مرتبہ مگر یہ کہ خدائے عزوجل حرام کرتا ہی اوسپر آتش دوزخ کو اور واجب کرتا ہی اوس پر بہشت کو اور ایک دفعہ
بھی پڑھے تو کافی ہی اور جو کوئی کہ پڑھے اس دعا کو تو خدا دو فرشتے اوسپر موکل کرتا ہی کہ وہ نگاہبانی کرتے

اور فانی نہین ہوتی عطا میری اور اگر پھیر دون مین بہشت کے تئین واسطے بندہ مومن
اپنے کے کم نکرے گا یہ امر میرے خزانونکو نکم نہ بہت یا محمدؐ وہ ہون مین کہ جسوقت کسی چیز کا
ارادہ کرون مین کہتا ہون مین ہو جا پس وہ ہو جاتی ہی جو کچھ کہ چاہتا ہون مین ہر گاہ دے
دونمین بندہ اپنے کے تئین عطیہ بقدر عظمت و سلطنت و قدرت اپنی کے دے دیتا ہون یا محمدؐ اگر کوئی بندہ
بندون مین سے پڑھے اس دعا کو بہ نیت خالص و یقین است ستر مرتبہ سرعا نے اہل بلا دتمام دنیا کے کہ وہ برص اور
جذام و جنون مین گرفتار ہون عافیت اور شفا دون مین اون سبکو اور سبکو کو فت سے نجات دون خوشا
حال اوس شخص کا کہ ایمان لاوے ساتھ خدا کے اور تصدیق کرے نبی کی اور تصدیق کرے اس دعا کی اور ثواب
اسکے کی اور روا ہے اوپر اوس شخص کے کہ انکار کرے اوسکا اور ایمان نہ لاوے اور جبرئیلؑ نے کہا یا نبی اللہ
اگر کوئی لکھے اس دعا کو بیچ ظرف کے کافور و مشک سے اور دھو کر اوسکو کفن میت پر چھڑکے تو بھیجے گا خدا ے
تعالے بیچ قبر اوسکی کے سو ہزار نور اور دفع کرے اوس سے ہول سنکر نکیر کا اور خاطر جمع رکھے وہ شخص
اور ایمن رہے عذاب قبر سے اور بھیجے خدا ے تعالے طرف اوسکی قبر کے ستر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتے کے ساتھ
ایک طبق ہو گا نور سے کہ اوس طبق سے بیوے وہ اور وہ فرشتے اوس سے کہین گے کہ خدا ے عزوجل نے
سو کل و مقرر کیا ہی ہمارے تئین اس کام پر کہ تیری خدمت کرین پس ہم سونس تیرے ہین قیامت تک اور
فراخ و کشادہ کرتا ہی خدا اوسکی قبر کو اوسپر بقدر مد نظر کے یعنی جہان تک کہ نگاہ اوسکی کام کرے وہان تک
قبر اوسکی وسیع ہو گی اور کھولتا ہی واسطے اوسکے ایک در بہشت مین اور بھیجتا ہی اوسکو قبر مین مانند عروس
کے بیچ حجلہ کے اور فرماتا ہی خدا ے عزوجل کہ جس بندہ کے کفن پر یہ دعا لکھی ہوئی ہو وے اوس سے شرم کرتا ہون مین
جبرئیلؑ نے کہا کہ اے محمدؐ سنا ہی مین نے باری تعالے سے کہ فرماتا تھا کہ یہ دعا لکھی ہوئی ہی سرا پردہ ہاے عرش پر پانچ
ہزار برس قبل خلق دنیا سے اور جو بندہ اس دعا کو پڑھے بہ نیت خالص و صادق کہ کسیطرح کی شک اوسمین
مخلوط نہو اول ماہ مبارک مین دیویگا خدا ے تعالے اوسکو ثواب شب قدر کا اور خلق کریگا ہر آسمان پر ستر ہزار فرشتے
اور بیت المقدس مین ستر ہزار فرشتے اور مشرق مین ستر ہزار فرشتے اور مغرب مین ستر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتے کے
بیس ہزار سر ہون گے اور بیچ ہر سر کے بیس ہزار دہن یعنی منھ ہونگے اور ہر ایک دہن مین بیس ہزار زبان ہونگی کہ

عزوجل صاحب اس دعا کو ثواب اعداد اوس خلق کا اور عبادت اونکی کا جبرئیل نے کہا قسم
اوس شخص کی کہ تمھارے تئین بہ پیغمبری طرف خلق کے بھیجا ہی کہ خدائے تعالے نے بنا کیا ہی آسمان
چہارم پر ایک مکان کہ اوسکے تئین بیت المعمور کہتے ہین اور داخل ہوتے ہین اوس مکان مین ہر روز
ستر ہزار فرشتے اور وہ فرشتے اوس مکان مین ہو کر باہر نکل آتے ہین اور پھر اوس مکان مین
وہ کبھی نہین جاتے دوسرے دن اور ستر ہزار فرشتے جاتے اور نکل آتے ہین اسیطرح ہر روز
اوسمین نئے فرشتے ستر ہزار جایا کرتے ہین اور باہر نکل آیا کرتے ہین اور جایا کرینگے اسیطرح قیامت
تک پس عطا کرتا ہی خدائے عزوجل قاری دعا کو ثواب اون فرشتونکا اور عطا کرتا ہی ثواب بعدد
مؤمنین اور مؤمنات جن و انس کا جسدن سے کہ وہ پیدا ہوے ہین اور جب تک کہ نفخ صور
ہوگا اور قسم ہی اوس شخص کی کہ جسنے تمکو بہ پیغمبری طرف خلق کے بھیجا ہی کہ جو کوئی کہ لکھے اس دعا
کو ظرف پاک و پاکیزہ مین آب باران اور زعفران سے اور دھو کر اوسے جتنا کہ پیا جاوے پیوے
تو عافیت دے اوسکے تئین خدائے عزوجل ہر ایک کوفت سے کہ اوسکے بدن مین ہوا اور شفا دے
اوسکو ہر ایک بیماری سے اور جو شخص کہ پڑھے اس دعا کو اور انتقال کرے وہ شخص مثل
شہیدون کے ہی اور لکھے خدائے عزوجل واسطے اوسکے ثواب سات سو شہیدون کا
شہدائے بدر سے قسم اوس شخص کے کہ جسنے تمکو بہ پیغمبری طرف خلق کے بھیجا ہی کہ جو شخص
کہ بوقت شب اس دعا کو پڑھے اوس شب کو حقتعالے طرف اوس شخص کے توجہ کرے
اور طرف اوسکے نظر رحمت کی کرے اور جو کچھ کہ حاجتہاے دنیا و آخرت سے وہ شخص مانگے
حقتعالے اوسکو عطا فرماوے اور جس شب کو پڑھے اس دعا کو دفع کرے حقتعالے
اوس شخص سے شر شیاطین اور مکر اوسکے کو اور قبول کرے کامون اوسکے کو اور پاک
کرے مال اوسکے کو پس اوسیوقت جبرئیل نے کہا کہ مجھسے کہا اسرافیل نے کہ خدائے عزوجل نے فرمایا کہ قسم ہی
مجھے عزت و جلال اپنے کی کہ جو کوئی ایمان لاوے میرا اور تصدیق کرے تیری یا رسول اللہ اور تصدیق کرے
اس دعا کی دیتا ہی اوسکو خدا ملک عظیم بدرستیکہ مین وہ خدا ہون مین کہ کم نہین ہوتے خزانے میرے

برادر من جبرئیل نے کہا کہ پروردگار تیرا تجکو سلام کہتا ہی اور تجکو خاص کرکے تحیت اور اکرام کرتا ہی اور فرماتا ہی کہ اوتار ڈالو جوشن یعنی زرہ کو اور پڑھو اس دعا کو کہ یہ مثل جوشن یعنی زرہ کے ہی بدن پر عرض کی مین نے کہ ای برادر من جبرئیل یہ دعا مخصوص میرے ہی لیے ہی یا میرے لیے اور میری امت کے لیے بھی جبرئیل نے کہا کہ یا رسول اللہ یہ ہدیہ ہی جانب حقتعالی سے واسطے تمھارے اور تمھاری امت کے واسطے مین نے کہا کہ اے برادر جبرئیل ثواب اسکا کیا ہی جبرئیل نے کہا کہ یا نبی اللہ ثواب اس دعا کا سوائے خدا کے اور کوئی نہین جانتا جو کوئی پڑھے اس دعا کو گھر سے نکلنے کے وقت تو پہونچائے اوسکو خدا بکار ہاے نیکو اور یہ دعا ہی بیچ توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان اور صحف ابراہیم علی نبینا و آلہ وعلیہ السلام کے اور جو کوئی اس دعا کو پڑہے عطا کرتا ہی اوسکو خدا عوض ہر ایک حرف کے دو زوجہ حور العین مین سے اور جب فارغ ہو دعا پڑھنے سے تو بنا کرتا ہی خدا عزوجل واسطے اوسکے مکان بیچ بہشت کے اور دیتا ہی اوسکو ثواب بعدد حرف توریت و انجیل و زبور و فرقان عظیم کے مین نے کہا کہ یہ سب پڑھنے والیکو ملین گے جبرئیل نے کہا کہ ہان یا رسول اللہ قسم اوسکی کہ جسنے تمکو پیغمبری خلق کی طرف بھیجا ہی کہ دیتا ہی دعا پڑھنے والیکو ثواب مثل ثواب ابراہیم خلیل و موسی کلیم و روح امین و محمد حبیب کے اور بیشت مغرب مین ایک زمین سفید ہی اور اوس سرزمین مین ایک خلق ہی مخلوقات خدا سے کہ وہ لوگ عبادت خدا کرتے ہین اور گناہ نہین کرتے اور روتے روتے رخسارے اونکے پارہ پارہ اور بہگئے ہین پس حقتعالے نے اونپر وحی بھیجی کہ تم کیون اسقدر روتے ہو حالانکہ چشم زدن مین بھی تم گناہ نہین کرتے اونھون نے عرض کی کہ ہم ڈرتے ہین کہ خدا ہم پر غضب کرے اور آتش دوزخ سے ہمکو جلا دے حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہین کہ مین نے عرض کی یا رسول اللہ آیا اوس مقام مین ابلیس نہین ہی کسی اولاد آدم کے پاس پیغمبر خدا نے فرمایا کہ قسم اوس شخص کی کہ جسنے مجکو پیغمبری خلق کیطرف بھیجا ہی کہ اوس شہر کے مخلوق نہین جانتے کہ خدا تعالے نے آدم کو اور ابلیس کو پیدا کیا ہی اور عدد اور گنتی اوس خلق کی شمار مین نہین آسکتی ہی اور کوئی شمار نہین کرسکتا مگر خدا عزوجل اور سیر آفتاب کی بیچ اوس بلاد کے چالیس دن کی ہی اور وہ لوگ کچھ کھاتے ہین اور نہ پیتے ہین پس دیتا ہی خدا

یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ یَا مَخُوفُ یَا مُحَذِّرُ یَا مُذَکِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَیِّرُ فصل نود و ہشتم یَا مَنْ
غَلَبَتْ سَابِغَتُہٗ یَا مَنْ وَعْدُہٗ صَادِقٌ یَا مَنْ لُطْفُہٗ ظَاہِرٌ یَا مَنْ اَمْرُہٗ غَالِبٌ یَا مَنْ کِتَابُہٗ
مُحْکَمٌ یَا مَنْ قَضَاؤُہٗ کَائِنٌ یَا مَنْ قُرْاٰنُہٗ مَجِیْدٌ یَا مَنْ مُلْکُہٗ قَدِیْمٌ یَا مَنْ فَضْلُہٗ عَمِیْمٌ یَا
مَنْ کَرَمُہٗ عَظِیْمٌ فصل نود و نہم یَا مَنْ لَا یَشْغَلُہٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَا مَنْ لَا یَمْنَعُہٗ فِعْلٌ عَنْ
فِعْلٍ یَا مَنْ لَا یُلْہِیْہِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ یَا مَنْ لَا یُغَلِّطُہٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤْلٍ یَا مَنْ لَا یُحْجِبُہٗ
شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مَنْ ہُوَ غَایَۃُ مُرَادِ الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ
ہُوَ مُنْتَہٰی ہِمَمِ الْعَارِفِیْنَ یَا مَنْ ہُوَ مُنْتَہٰی طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ لَا تَخْفٰی عَلَیْہِ ذَرَّۃٌ
فِی الْعَالَمِیْنَ فصل صدم یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ یَا صَادِقًا لَا یُخْلِفُ یَا
وَہَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاہِرًا لَا یُغْلَبُ یَا عَظِیْمًا لَا یُوْصَفُ یَا عَدْلًا لَا یَحِیْفُ یَا غَنِیًّا
لَا یُفْتَقَرُ یَا کَبِیْرًا لَا یُصْغَرُ یَا حَافِظًا لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ از انجملہ دعاے جلیل القدر عظیم الشان دعاے
جوشن صغیر ہے کہ بیچ کتاب مذکور کے روایت کی ہے حضرت امام موسی کاظمؑ سے اور اونھون نے
اپنے پدر بزرگوار سے اور اونھون نے اپنے پدر عالی مقدار سے اسیطرح حضرت امام حسینؑ سے کہ حضرت
امام حسینؑ نے فرمایا کہ مجھسے میرے پدر بزرگوار علی بن ابیطالبؑ نے فرمایا کہ اے فرزند تعلیم کرون مین تمکو ستر اسرار
خداے عزوجل سے کہ وہ تعلیم کیا ہے مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ وہ ستر اسرار رسولخدا
صلعم سے تھا اور کوئی اوسپر مطلع نہین ہوا مینے عرض کی کہان بتلائیے اے پدر بزرگوار فداہون مین
آپ پر حضرت نے فرمایا کہ نازل ہوے جبرئیل امینؑ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر روز اُحد کے
اور وہ دن بہت ہولناک اور گرم تھا اور پیغمبر خدا ۲ ایک جوشن یعنی زرہ پہنے ہوے تھے کہ اوس گرمی
مین اور سختی مین اوسکے پہننے کی طاقت نہ تھی اور بہت ایذا تھی جسم شریف پر پیغمبر خدا صلعم فرماتے
ہین کہ مینے سر آسمان کی طرف بلند کیا اور دعا مانگی دیکھا مینے کہ درہاے آسمان کھل گئے اور نازل
ہوے مجھپر جبرئیل امین پس جبرئیل نے کہا السلام علیک جواب مین مینے کہا علیک السلام

الذنوب
القلوب
الامور

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ
الْاُمُوْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ
لَا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ **فصل نود و یکم** يَا عَيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا
نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ
يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَا اَرْحَمَ الرُّحَمَآءِ **فصل نود و دوم** يَا كَافِيَ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا
يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ فِيْ خَزَآئِنِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ
عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ **فصل نود و سوم**
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا مُفْنِيْ
يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ **فصل نود و چہارم** يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ
وَّ مَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ صَانِعَهٗ يَا رَازِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ خَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ بَاسِطَهٗ
يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِيَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ **فصل نود و پنجم** يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُوْرٍ يَا
خَيْرَ سَائِلٍ وَّ مَسْئُوْلٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ
يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّ مُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِيْسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّ جَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ
مَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ **فصل نود و ششم** يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا
مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ
رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ
رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ
عَلِيْمٌ **فصل نود و ہفتم** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبَ يَا مُرَغِّبَ يَا مُقَلِّبَ

فَاصِلُ یَا عَادِلُ یَا غَالِبُ یَا طَالِبُ یَا وَاهِبُ فصل ہشتاد و دوم یَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ یَا مَنْ
اَکْرَمَ بِجُوْدِهٖ یَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ یَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ یَا مَنْ قَدَّرَ بِحِکْمَتِهٖ یَا مَنْ حَلُمَ
بِتَدْبِیْرِهٖ یَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ یَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ یَا مَنْ دَنَا فِیْ عُلُوِّهٖ یَا مَنْ عَلَا فِیْ دُنُوِّهٖ
فصل ہشتاد و سوم یَا مَنْ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَهْدِیْ مَنْ یَشَآءُ
یَا مَنْ یُضِلُّ مَنْ یَشَآءُ یَا مَنْ یُعَذِّبُ مَنْ یَشَآءُ یَا مَنْ یَغْفِرُ لِمَنْ یَشَآءُ یَا مَنْ یُعِزُّ مَنْ
یَشَآءُ یَا مَنْ یُذِلُّ مَنْ یَشَآءُ یَا مَنْ یُصَوِّرُ فِی الْاَرْحَامِ مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
مَنْ یَشَآءُ فصل ہشتاد و چہارم یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا یَا مَنْ لَا یُشْرِکُ فِیْ حُکْمِهٖ اَحَدًا یَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِکَةَ رُسُلًا یَا مَنْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ
بُرُوْجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا یَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا یَا مَنْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ اَمَدًا
یَا مَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا یَا مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا فصل ہشتاد و پنجم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا بَاطِنُ یَا ظَاهِرُ یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا
سَرْمَدُ فصل ہشتاد و ششم یَا خَیْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ یَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ یَا اَجَلَّ
مَشْکُوْرٍ شُکِرَ یَا اَعَزَّ مَذْکُوْرٍ ذُکِرَ یَا اَعْلٰی مَحْمُوْدٍ حُمِدَ یَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ یَا
اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ یَا اَکْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ یَا اَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ یَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ
عُلِمَ فصل ہشتاد و ہفتم یَا حَبِیْبَ الْبَآئِسِیْنَ یَا سَنَدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ یَا
وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا اَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ یَا مُفَرِّجَ الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَقْدَرَ
الْاَقْدَرِیْنَ یَا اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ فصل ہشتاد و ہشتم یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ
یَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ یَا مَنْ عُبِدَ فَشُکِرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ یَا مَنْ لَا تَحْوِیْهِ
الْفِکَرُ یَا مَنْ لَا یُدْرِکُهٗ بَصَرٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ
فصل ہشتاد و نہم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَافِظُ یَا بَارِئُ یَا ذَارِئُ یَا بَاذِخُ
یَا فَارِجُ یَا فَاتِحُ یَا کَاشِفُ یَا ضَامِنُ یَا اٰمِرُ یَا نَاهِیْ فصل نودم یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ

مفرّجہ

یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ فصل ہفتاد و چہارم یَا مَنْ ھُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ یَا مَنْ ھُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ یَا مَنْ
ھُوَ صَمَدٌ بِلَا عَیْبٍ یَا مَنْ ھُوَ وِتْرٌ بِلَا کَیْفٍ یَا مَنْ ھُوَ قَاضٍ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ ھُوَ رَبُّ بِلَا وَزِیْرٍ
یَا مَنْ ھُوَ عَزِیْزٌ بِلَا ذُلٍّ یَا مَنْ ھُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ یَا مَنْ ھُوَ مَلِکٌ بِلَا عَزْلٍ یَا مَنْ ھُوَ مَوْصُوْفٌ
بِلَا شَبِیْہٍ فصل ہفتاد و پنجم یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ شُکْرُہٗ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ
حَمْدُہٗ عِزٌّ لِلْحَامِدِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ یَا مَنْ بَابُہٗ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ سَبِیْلُہٗ
وَاضِحٌ لِلْمُنِیْبِیْنَ یَا مَنْ اٰیَاتُہٗ بُرْھَانٌ لِلنَّاظِرِیْنَ یَا مَنْ کِتَابُہٗ تَذْکِرَۃٌ لِلْمُتَّقِیْنَ یَا مَنْ رِزْقُہٗ
عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِیْنَ وَالْعَاصِیْنَ یَا مَنْ رَحْمَتُہٗ قَرِیْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ فصل ہفتاد و ششم یَا
مَنْ تَبَارَکَ اسْمُہٗ یَا مَنْ تَعَالٰی جَدُّہٗ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ یَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُہٗ یَا مَنْ تَقَدَّسَتْ
اَسْمَاؤُہٗ یَا مَنْ یَدُوْمُ بَقَاؤُہٗ یَا مَنِ الْعَظَمَۃُ بَھَاؤُہٗ یَا مَنِ الْکِبْرِیَاءُ رِدَاؤُہٗ یَا مَنْ لَا تُحْصٰی اٰلَاؤُہٗ
یَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُہٗ فصل ہفتاد و ہفتم اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُعِیْنُ یَا اَمِیْنُ
یَا مُبِیْنُ یَا مَتِیْنُ یَا مَکِیْنُ یَا رَشِیْدُ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا شَدِیْدُ یَا شَھِیْدُ فصل ہفتاد و
ہشتم یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِیْدِ یَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِیْدِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا
ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِیْدِ یَا مَنْ ھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ یَا مَنْ ھُوَ فَعَّالٌ لِمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ ھُوَ قَرِیْبٌ غَیْرُ
بَعِیْدٍ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ یَا مَنْ ھُوَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِیْدِ فصل ہفتاد و نہم یَا
مَنْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَلَا وَزِیْرَ یَا مَنْ لَا شَبِیْہَ لَہٗ وَلَا نَظِیْرَ یَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ
یَا مُغْنِیَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ
یَا عِصْمَۃَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ ھُوَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
فصل ہشتاد و یکم یَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ یَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ یَا بَارِئَ
الذَّرِّ وَالنَّسَمِ یَا ذَا الْبَاْسِ وَالنِّقَمِ یَا مُلْھِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ یَا
عَالِمَ السِّرِّ وَالْھِمَمِ یَا رَبَّ الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ یَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْیَاءَ مِنَ الْعَدَمِ فصل
ہشتاد و یکم اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا فَاعِلُ یَا جَاعِلُ یَا قَابِلُ یَا کَامِلُ یَا فَاضِلُ یَا

شَبِیْہٍ

یَا ذَا الْقُوَّۃِ السَّدِیْدِ

وہفتم یا مَن یُحِقُّ الحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ یَا مَن یَقبَلُ التَّوبَۃَ عَن عِبَادِہٖ یَا مَن یَحُولُ بَینَ المَرءِ وَ
قَلبِہٖ یَا مَن لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّا بِاِذنِہٖ یَا مَن ھُوَ اَعلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِیلِہٖ یَا
مَن لَا مُعَقِّبَ لِحُکمِہٖ یَا مَن لَا رَادَّ لِقَضَائِہٖ یَا مَن اِنقَادَ کُلُّ شَیءٍ لِاَمرِہٖ یَا مَن
السَّمٰوٰتُ مَطوِیَّاتٌ بِیَمِینِہٖ یَا مَن یُرسِلُ الرِّیَاحَ بُشرًا بَینَ یَدَی رَحمَتِہٖ
فصل شصت وہشتم یَا مَن جَعَلَ الاَرضَ مِھَادًا یَا مَن جَعَلَ الجِبَالَ
اَوتَادًا یَا مَن جَعَلَ الشَّمسَ سِرَاجًا یَا مَن جَعَلَ القَمَرَ نُورًا یَا مَن جَعَلَ اللَّیلَ
لِبَاسًا یَا مَن جَعَلَ النَّھَارَ مَعَاشًا یَا مَن جَعَلَ النَّومَ سُبَاتًا یَا مَن جَعَلَ السَّمَاءَ
بِنَاءً یَا مَن جَعَلَ الاَشیَاءَ اَزوَاجًا یَا مَن جَعَلَ النَّارَ مِرصَادًا فصل شصت ونہم
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِاسمِکَ یَا سَمِیعُ یَا شَفِیعُ یَا رَفِیعُ یَا مَنِیعُ یَا سَرِیعُ یَا بَدِیعُ یَا
کَبِیرُ یَا قَدِیرُ یَا خَبِیرُ یَا مُجِیرُ فصل ہفتادم یَا حَیًّا قَبلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیًّا بَعدَ کُلِّ
حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِی لَیسَ کَمِثلِہٖ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِی لَیسَ یُشَارِکُہٗ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِی
لَا یَحتَاجُ اِلَی حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِی یُمِیتُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِی یَرزُقُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیًّا
لَم یَرِثِ الحَیٰوۃَ مِن حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِی یُحیِی المَوتٰی یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ لَا تَاخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَومٌ فصل ہفتاد ویکم یَا مَن لَہٗ ذِکرٌ لَا یُنسٰی یَا مَن لَہٗ نُورٌ لَا یُطفَاُ یَا مَن
لَہٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ یَا مَن لَہٗ مُلکٌ لَا یَزُولُ یَا مَن لَہٗ ثَنَاءٌ لَا یُحصٰی یَا مَن لَہٗ جَلَالٌ
لَا یُکَیَّفُ یَا مَن لَہٗ کَمَالٌ لَا یُدرَکُ یَا مَن لَہٗ قَضَاءٌ لَا یُرَدُّ یَا مَن لَہٗ صِفَاتٌ لَا
تُبَدَّلُ یَا مَن لَہٗ نُعُوتٌ لَا تُغَیَّرُ فصل ہفتاد ودوم یَا رَبَّ العَالَمِینَ یَا مَالِکَ
یَومِ الدِّینِ یَا غَایَۃَ الطَّالِبِینَ یَا ظَھرَ اللَّاجِینَ یَا مُدرِکَ الھَارِبِینَ یَا مَن
یُحِبُّ الصَّابِرِینَ یَا مَن یُحِبُّ التَّوَّابِینَ یَا مَن یُحِبُّ المُتَطَھِّرِینَ یَا مَن یُحِبُّ
المُحسِنِینَ یَا مَن ھُوَ اَعلَمُ بِالمُھتَدِینَ فصل ہفتاد وسوم اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ
بِاسمِکَ یَا شَفِیقُ یَا رَفِیقُ یَا حَفِیظُ یَا مُحِیطُ یَا مُقِیتُ یَا مُغِیثُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا

شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا
آنِيسَ مَنْ لَا آنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ
فصل شصتم يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا
رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ
يَا مُوَفِّيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ فصل شصت ویکم
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ
يَا فَاتِقُ يَا رَازِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ فصل شصت و دوم يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ بَا مَنْ سَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ
لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فصل شصت وسوم يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ
ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ يَسْمَعُ أَنِينَ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرَى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ
يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُضِيعُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ
يَا مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ
فصل شصت وچہارم يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ
الْخَطَاءِ يَا بَدِيعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيمَ السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ
يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ فصل شصت و پنجم اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ
يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ فصل شصت و ششم
يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّانِي يَا مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّانِي يَا مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي يَا مَنْ قَرَّبَنِي
وَأَدْنَانِي يَا مَنْ عَصَمَنِي وَكَفَانِي يَا مَنْ حَفِظَنِي وَكَلَأَنِي يَا مَنْ أَعَزَّنِي وَأَغْنَانِي يَا
مَنْ وَفَّقَنِي وَهَدَانِي يَا مَنْ أَنْسَانِي وَآوَانِي يَا مَنْ أَمَاتَنِي وَأَحْيَانِي فصل شصت

نخلق

اعمال

یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ **فصل پنجاہ و دوم** یَا سُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ یَا مُنٰی الْمُحِبِّیْنَ یَا اَنِیْسَ الْمُرِیْدِیْنَ یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِیْنَ یَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ **فصل پنجاہ و سوم** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا رَبَّنَا یَا اِلٰهَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلَانَا یَا نَاصِرَنَا یَا حَافِظَنَا یَا دَلِیْلَنَا یَا مُعِیْنَنَا یَا حَبِیْبَنَا یَا طَبِیْبَنَا **فصل پنجاہ و چہارم** یَا رَبَّ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَبْرَارِ یَا رَبَّ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالْاَخْیَارِ یَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْکِبَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ یَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ وَالْقِفَارِ یَا رَبَّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ یَا رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ **فصل پنجاہ و پنجم** یَا مَنْ نَفَذَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ اَمْرُهٗ یَا مَنْ لَحِقَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهٗ یَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰی کُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُهٗ یَا مَنْ لَا تُحْصَی الْعِبَادُ نِعَمَهٗ یَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَآئِقُ شُکْرَهٗ یَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ یَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ کُنْهَهٗ یَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْکِبْرِیَآءُ رِدَآؤُهٗ یَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآءَهٗ یَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْکُهٗ یَا مَنْ لَا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآؤُهٗ **فصل پنجاہ و ششم** یَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْیَا یَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی یَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰی یَا مَنْ لَهُ الْاٰیَاتُ الْکُبْرٰی یَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ لَهُ الْحُکْمُ وَالْقَضَآءُ یَا مَنْ لَهُ الْهَوَآءُ وَالْفَضَآءُ یَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰی یَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰی **فصل پنجاہ و ہفتم** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا صَبُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا رَءُوْفُ یَا عَطُوْفُ یَا مَسْئُوْلُ یَا وَدُوْدُ یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ **فصل پنجاہ و ہشتم** یَا مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ عَظَمَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْاَرْضِ اٰیَاتُهٗ یَا مَنْ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ دَلَآئِلُهٗ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَآئِبُهٗ یَا مَنْ فِی الْجِبَالِ خَزَآئِنُهٗ یَا مَنْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ یَا مَنْ اَظْهَرَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ لُطْفَهٗ یَا مَنْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ یَا مَنْ تَصَرَّفَ فِی الْخَلَآئِقِ قُدْرَتُهٗ **فصل پنجاہ و نہم** یَا حَبِیْبَ مَنْ لَا حَبِیْبَ لَهٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَا طَبِیْبَ لَهٗ یَا مُجِیْبَ مَنْ لَا مُجِیْبَ لَهٗ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا

یَا مَنْ بِهٖ یَسْتَأْنِسُ الْمُرِیْدُوْنَ یَا مَنْ بِهٖ یَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ یَا مَنْ فِیْ عَفْوِهٖ یَطْمَعُ الْمُخَاطِئُوْنَ یَا مَنْ
اِلَیْهِ یَسْکُنُ الْمُؤْمِنُوْنَ یَا مَنْ عَلَیْهِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ فصل چہل وچہارم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَبِیْبُ یَا طَبِیْبُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُثِیْبُ یَا
مُجِیْبُ یَا خَبِیْرُ یَا بَصِیْرُ فصل چہل وپنجم یَا اَقْرَبَ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ یَا اَحَبَّ مِنْ کُلِّ
حَبِیْبٍ یَا اَبْصَرَ مِنْ کُلِّ بَصِیْرٍ یَا اَخْبَرَ مِنْ کُلِّ خَبِیْرٍ یَا اَشْرَفَ مِنْ کُلِّ شَرِیْفٍ یَا اَرْفَعَ
مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ یَا اَقْوٰی مِنْ کُلِّ قَوِیٍّ یَا اَغْنٰی مِنْ کُلِّ غَنِیٍّ یَا اَجْوَدَ مِنْ کُلِّ جَوَادٍ یَا
اَرْءَفَ مِنْ کُلِّ رَءُوْفٍ فصل چہل وششم یَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا صَانِعًا غَیْرَ
مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقًا غَیْرَ مَخْلُوْقٍ یَا مَالِکًا غَیْرَ مَمْلُوْکٍ یَا قَاهِرًا غَیْرَ مَقْهُوْرٍ یَا رَافِعًا غَیْرَ
مَرْفُوْعٍ یَا حَافِظًا غَیْرَ مَحْفُوْظٍ یَا نَاصِرًا غَیْرَ مَنْصُوْرٍ یَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ
بَعِیْدٍ فصل چہل وہفتم یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ یَا خَالِقَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ
یَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا فَوْقَ
کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا لَیْسَ لِمِثْلِهٖ نُوْرٌ فصل چہل وہشتم یَا مَنْ عَطَآؤُهٗ شَرِیْفٌ یَا مَنْ فِعْلُهٗ
لَطِیْفٌ یَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِیْمٌ یَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِیْمٌ یَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ یَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ
یَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ یَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ یَا مَنْ ذِکْرُهٗ حُلْوٌ یَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ
فصل چہل ونہم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُسَهِّلُ یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ یَا
مُدَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُجْزِلُ یَا مُمْهِلُ یَا مُجْمِلُ فصل پنجاہم یَا مَنْ
تَرَاهُ وَلَا یَرَاهُ یَا مَنْ یَخْلُقُ وَلَا یُخْلَقُ یَا مَنْ یَهْدِیْ وَلَا یُهْدٰی یَا مَنْ یُحْیِیْ وَلَا
یُحْیٰی یَا مَنْ یُسْئَلُ وَلَا یَسْئَلُ یَا مَنْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ یَا مَنْ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ
یَا مَنْ یَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ یَا مَنْ یَحْلُمُ وَلَا یُحْلَمُ عَلَیْهِ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ
یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ فصل پنجاہ ویکم یَا نِعْمَ الْحَسِیْبُ یَا نِعْمَ الطَّبِیْبُ یَا نِعْمَ الرَّقِیْبُ
یَا نِعْمَ الْقَرِیْبُ یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ یَا نِعْمَ الْحَبِیْبُ یَا نِعْمَ الْکَفِیْلُ یَا نِعْمَ الْوَکِیْلُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی

شَرَفِہٖ عَزِیْزٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عِزِّہٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عَظَمَتِہٖ مَجِیْدٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ مَجْدِہٖ حَمِیْدٌ
فصل سی و ششم اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا کَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ
یَا ھَادِیْ یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا بَاقِیْ **فصل سی و ہفتم** یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ
خَاضِعٌ لَہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ کَائِنٌ لَہٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ مَوْجُوْدٌ بِہٖ
یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ مُنِیْبٌ اِلَیْہِ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَائِفٌ مِنْہُ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ قَائِمٌ بِہٖ یَا مَنْ
کُلُّ شَیْءٍ صَائِرٌ اِلَیْہِ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ
فصل سی و ہشتم یَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَقْصَدَ
اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَنْجٰی مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا یُرْغَبُ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَا یُسْتَعَانُ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَا یُتَوَکَّلُ اِلَّا عَلَیْہِ یَا مَنْ لَا یُرْجٰی اِلَّا ھُوَ
یَا مَنْ لَا یُعْبَدُ اِلَّا اِیَّاہُ **فصل سی و نہم** یَا خَیْرَ الْمَرْھُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ
الْمَطْلُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ
یَا خَیْرَ الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ یَا خَیْرَ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ **فصل چہلم** اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ یَا اَوَّلُ یَا نَاصِرُ
فصل چہل و یکم یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی یَا مَنْ قَدَّرَ فَھَدٰی یَا مَنْ یَکْشِفُ الْبَلْوٰی یَا مَنْ یَسْمَعُ النَّجْوٰی
یَا مَنْ یُنْقِذُ الْغَرْقٰی یَا مَنْ یُنْجِی الْھَلْکٰی یَا مَنْ یَشْفِی الْمَرْضٰی یَا مَنْ اَضْحَکَ وَاَبْکٰی یَا مَنْ
اَمَاتَ وَاَحْیٰی یَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی **فصل چہل و دوم** یَا مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
سَبِیْلُہٗ یَا مَنْ فِی الْاٰفَاقِ اٰیَاتُہٗ یَا مَنْ فِی الْاٰیَاتِ بُرْھَانُہٗ یَا مَنْ فِی الْمَمَاتِ قُدْرَتُہٗ
یَا مَنْ فِی الْقُبُوْرِ عِبْرَتُہٗ یَا مَنْ فِی الْقِیَامَۃِ مُلْکُہٗ یَا مَنْ فِی الْحِسَابِ ھَیْبَتُہٗ یَا مَنْ
فِی الْمِیْزَانِ قَضَاؤُہٗ یَا مَنْ فِی الْجَنَّۃِ ثَوَابُہٗ یَا مَنْ فِی النَّارِ عِقَابُہٗ **فصل چہل و**
سوم یَا مَنْ اِلَیْہِ یَھْرُبُ الْخَائِفُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ
یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَرْغَبُ الزَّاھِدُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَلْجَأُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ

بیست و ہفتم یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَطْهَرَ
الطَّاهِرِیْنَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ
یَا اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ فصل بیست و ہشتم یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا
سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا
غِیَاثَ لَهٗ یَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ لَهٗ یَا اَنِیْسَ
مَنْ لَا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ فصل بیست و نہم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ یَا عَاصِمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ
یَا بَاسِطُ فصل سی ام یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ یَا غَافِرَ مَنِ
اسْتَغْفَرَهٗ یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ یَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ یَا مُکْرِمَ مَنِ اسْتَکْرَمَهٗ یَا مُرْشِدَ
مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ یَا صَرِیْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ یَا مُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ
فصل سی و یکم یَا عَزِیْزًا لَا یُضَامُ یَا لَطِیْفًا لَا یُرَامُ یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ یَا دَائِمًا لَا یَفُوْتُ
یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ یَا مَلِکًا لَا یَزُوْلُ یَا بَاقِیًا لَا یَفْنٰی یَا عَالِمًا لَا یَجْهَلُ یَا صَمَدًا لَا یُطْعَمُ
یَا قَوِیًّا لَا یَضْعُفُ فصل سی و دوم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا
شَاهِدُ یَا مَاجِدُ یَا حَامِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ فصل
سی و سوم یَا اَعْظَمَ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ یَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا اَرْحَمَ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ یَا
اَعْلَمَ مِنْ کُلِّ عَلِیْمٍ یَا اَحْلَمَ مِنْ کُلِّ حَلِیْمٍ یَا اَقْدَمَ مِنْ کُلِّ قَدِیْمٍ یَا اَکْبَرَ مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ یَا
اَلْطَفَ مِنْ کُلِّ لَطِیْفٍ یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ یَا اَعَزَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ فصل سی و چہارم
یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْفَضْلِ یَا دَائِمَ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ
الصُّنْعِ یَا مُنَفِّسَ الْکَرْبِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا قَاضِیَ الْحَقِّ فصل سی و پنجم
یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَهْدِهٖ وَفِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ وَفَائِهٖ قَوِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُوَّتِهٖ عَلِیٌّ یَا مَنْ هُوَ
فِیْ عُلُوِّهٖ قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُرْبِهٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ لُطْفِهٖ شَرِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ

هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ خَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيرٌ **فصل نوزدہم** يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ
إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يُدْرَكُ إِلَّا مَثَلُهُ يَا مَنْ لَا
سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ **فصل بیستم** يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ
يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِيَ الدَّرَجَاتِ
فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ **فصل بیست و یکم** اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا
وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا مَرْضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ **فصل بیست و دوم**
يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ
يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ
كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى **فصل بیست و سوم** يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ
يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ
الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ **فصل بیست و چہارم**
يَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ
يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ
النِّقْمَاتِ **فصل بیست و پنجم** اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ
يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ **فصل بیست و ششم**
يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ
وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ
يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ **فصل**

وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ **فصل نہم** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا
صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوَسِّعُ **فصل دہم** يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا
خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ
مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مُلْجَأَ كُلِّ مُطْرُوْدٍ
فصل یازدہم يَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ يَا رَجَائِیْ عِنْدَ مُصِيْبَتِیْ يَا مُؤْنِسِیْ عِنْدَ وَحْشَتِیْ يَا
صَاحِبِیْ عِنْدَ غُرْبَتِیْ يَا وَلِيِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ يَا غِيَاثِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ يَا دَلِيْلِیْ عِنْدَ حَيْرَتِیْ
يَا غِنَائِیْ عِنْدَ اِفْتِقَارِیْ يَا مُلْجَأِیْ عِنْدَ اضْطِرَارِیْ يَا مُغِيْثِیْ عِنْدَ مَفْزَعِیْ **فصل دوازدہم**
يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا
يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ
فصل سیزدہم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا
يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُحِيْلُ **فصل چہاردہم** يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
فصل پانزدہم يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ
يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالْبُرْهَانِ
يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ **فصل شانزدہم**
يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ
كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ
عَالِمٌ بِكُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَیْءٍ **فصل ہفدہم**
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ
يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعِيْنُ يَا مُقَسِّمُ **فصل ہجدہم** يَا مَنْ هُوَ فِیْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ

ہین ہزار اسم ہین اور اس دعا مین اسم اعظم ہے اور سو فصلین ہین کہ ہر ایک فصل مشتمل ہے اوپر دس اسمون کے اور آخر مین ہر ایک فصل کے یہ دعا پڑھنا چاہیے سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ فصل اول اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ فصل دوم يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِیَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ فصل سوم يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ فصل چہارم يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ فصل پنجم اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ فصل ششم يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ فصل ہفتم يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَی الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِیَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی فصل ہشتم يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ

نقرہ اول

والامان

اونکو پیدا کیا ہے قیامت تک اور جس گھر مین یہ دعا ہو وہ گھر آتش زدگی سے محفوظ رہے اور چوری سے بچا رہے اور جو کوئی اس دعا کو بہ نیت خالص و پاک جس مریض پر کہ چاہے خواہ صاحب جنون پر خواہ جذام و برص والے پر پڑھے بحکم خدا اوس مریض کو شفا ہو اور جو کوئی اپنے کفن پر اس دعا کو لکھوا لے تو شرم کرتا ہے خدا اس بات کی کہ اوس پر عذاب کرے آتش جہنم سے اور یہ دعا لکھی گئی ہے اوپر قوائم عرش کے دنیا کی خلقت سے پچاس ہزار برس قبل اور جو کوئی اس دعا کو بہ نیت خالص اول ماہ رمضان مین پڑھے خدا ے عزوجل شب قدر اوسکو روزی کرے اور پیدا کرے واسطے اوسکے ستر ہزار فرشتے کہ وہ تسبیح اور تقدیس خدا کی کرینگے اور ثواب اوسکا واسطے پڑھنے والے کے لکھا جائیگا اور ہنگام خروج کے قبر سے خدا ستر ہزار فرشتے بھیجے گا کہ ہر فرشتے کے ساتھ ایک اونٹ نور کا ہوگا کہ شکم اوس اونٹ کا مروارید سے ہوگا اور پشت اوسکی زبرجد سے اور ہاتھ اور پاؤن اوسکے یاقوت سے ہونگے اور ہر ایک اونٹ پر قبہ ہوگا نور سے کہ اوسمین چار در ہونگے اور ہر در مین پردہ سندس و استبرق بہشت کا آویزان ہوگا اور ہر قبہ مین ہزار کنیز کہ ہر ایک کے سر پر ایک تاج طلائی ہوگا اور اونکے بدن سے بوے مشک مشام قاری دعا مین پہونچیگی اور بعد اوسکے ستر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتے کے ہاتھ مین ایک جام ہوگا مروارید سفید کا کہ اوسمین پینے کی چیز ہوگی بہشت کی چہرون مین سے اور اوس جام پر لکھا ہوگا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ یہ ہدیہ ہے جانب خدا ے عزوجل سے واسطے فلان بن فلان کے اور ندا کریگا اوسکو خدا ے عزوجل کہ اے بندہ میرے داخل بہشت ہو بے حساب اور جو کوئی اس دعا کو رمضان المبارک مین تین مرتبہ پڑھے خدا آتش دوزخ کو اوسپر حرام اور بہشت کو اوسپر واجب کرے اور موکل و مقرر کرے واسطے اوسکے دو فرشتے کہ نگاہبانی کرین اوسکی گناہان کبیرہ سے اور وہ امان خدا مین رہے اور اپنی تمام عمر اے محمد تعلیم نکرنا اس دعا کو مگر مومن پرہیزگار کے تئین اور حضرت ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ اون حضرت نے فرمایا کہ وصیت کی میرے باپ علی بن ابیطالبؑ نے مجکو کہ حفاظت کرو اور تعظیم کرو اس دعا کی اور لکھو اس دعا کو میرے کفن پر اور تعلیم کرون مین اس دعا کو اپنے اہل کے تئین اور ترغیب دون مین اوسکی اور اس دعا

امام حسین ع سے اور اونھون نے حضرت امیر ع اور حضرت امیر ع نے پیغمبر خدا صلعم سے اور پیغمبر خدا صلعم نے جبرئیل امین سے روایت کی ہے اور فضائل و خواص بیشمار اوس روایت مین پڑھنے والے کے لیے اور ہمراہ رکھنے والے کے لیے نقل کیے ہین کہ یہ رسالہ کسیطرح اوسکی گنجایش نہین رکھتا مگر واسطے ترغیب مومنین کے بعض اسناد اوس دعاے جلیل القدر کے اس مقام مین بیان کیے جاتے ہین چنانچہ صاحب تحفۃ النجاۃ عباسی نے اسطرح اسناد اس دعا کے بیان کی ہین کہ روایت کی ہے جناب السید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے پدر بزرگوار امام حسین ع سے اور اون جناب نے علی بن ابیطالب سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ وہ جناب بعضے جنگہاے مخوف مین جوشن یعنی زرہ گران اور وزنی پہنتے تھے کہ اوسکی گرانی وزن سے صدمہ حضرت کے جسم شریف پر پہونچتا تھا پس جبرئیل امین نازل ہوے اور کہا یا محمد پروردگار تیرے نے تجکو سلام فرمایا ہے اور ارشاد کیا ہے کہ یہ جوشن یعنی زرہ گران اوتار ڈالو اور اس دعا کو پڑھو کہ یہ دعا امان ہے اور حفاظت مین رکھنے والی ہے تمکو اور تمھاری امت کو پس جو کوئی کہ اس دعا کو گھر سے نکلنے کے وقت پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفاظت کریگا خدا اوسکی ہر بلا سے اور اپنے اوپر اوسکے حق کو لازم اور واجب کریگا اور اوس شخص کو توفیق نیک کامون کی دیگا اور ثواب اوسکا مثل ثواب اوس شخص کے ہے کہ جسنے چارون کتابین آسمانی پڑھی ہون اور پڑھنے والے کو عوض ہر حرف کے بہشت مین ایک عورت اور دو گھر حقتعالے عطا کریگا اور ملیگا قاری دعا کو ثواب حضرت ابراہیم ع و موسے ع و عیسے ع و ثواب اون گروہ بندگان خدا کا کہ جو بہشت مغرب مین ہیچ ایسے شہر کے رہتے ہین کہ وہان چالیس دن تک آفتاب غروب نہین ہوتا یعنی چالیس روز کا دن ہوتا ہے اور وہ بندے عبادت خدا مین اسقدر مشغول ہین کہ بسبب خوف خدا کے روتے روتے پوست اونکے بوسیدہ ہوگئے ہین اور بقدر چشم زدن خلاف حکم خدا کے نہین کرتے اور ملیگا قاری دعا کو ثواب ستر ہزار فرشتون کا وہ فرشتے کہ جو ہر روز داخل ہوتے ہین بیت المعمور مین اور چلے آتے ہین اور جو فرشتے کہ ایک دفعہ ہو آتے ہین وہ پھر کبھی وہان نہین جاتے اسیطرح ستر ہزار فرشتے روز جایا کرتے ہین اور اسیطرح چلے جائینگے قیامت تک اور ملیگا پڑھنے والے کو ثواب جمیع مومنین اور مومنات کا جس دن سے خدا نے

یَا اِلٰہِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَمَالِکَ رِقِّیْ یَا مَنْ بِیَدِہٖ نَاصِیَتِیْ یَا عَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ یَا خَبِیْرًا بِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اَسْاَلُکَ بِحَقِّکَ وَقُدْسِکَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِکَ وَاَسْمَائِکَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ بِذِکْرِکَ مَعْمُوْرَۃً وَبِخِدْمَتِکَ مَوْصُوْلَۃً وَاَعْمَالِیْ عِنْدَکَ مَقْبُوْلَۃً حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ کُلُّھَا وِرْدًا وَاحِدًا وَحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِکَ سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ عَلَیْہِ مُعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْہِ شَکَوْتُ اَحْوَالِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِکَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَۃِ جَوَانِحِیْ وَھَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِکَ وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِکَ حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْکَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ وَاُسْرِعَ اِلَیْکَ فِی الْبَارِزِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِکَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ وَاَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ وَاَخَافَکَ مَخَافَۃَ الْمُوْقِنِیْنَ وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْہُ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِکَ نَصِیْبًا عِنْدَکَ وَاَقْرَبِھِمْ مَنْزِلَۃً مِنْکَ وَاَخَصِّھِمْ زُلْفَۃً لَدَیْکَ فَاِنَّہٗ لَا یُنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِفَضْلِکَ وَجُدْ لِیْ بِجُوْدِکَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ لَھِجًا وَقَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ لِیْ زَلَّتِیْ فَاِنَّکَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ وَاَمَرْتَھُمْ بِدُعَآئِکَ وَضَمِنْتَ لَھُمُ الْاِجَابَۃَ فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ یَدِیْ فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَبَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجَآئِیْ وَاکْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا یَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُہٗ دَوَآءٌ وَذِکْرُہٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُہٗ غِنًی اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِہِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُہُ الْبُکَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَالْاَئِمَّۃِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

از انجملہ دعاے جوشن کبیر ہے کہ بیچ مصباح کفعمی کے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے اور حضرت امام زین العابدین نے اپنے پدر بزرگوار

فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ
يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ
بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ
وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ
كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا
وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ
زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكَهُ فِيهَا
هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ
الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَإِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ
جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا
وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لَكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَوْ تَمْلَأَهَا
مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ
ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلَهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ
الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي
هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ
جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا
الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ
جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ
أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ أَوْ إِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ
أَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ أَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَأٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

يَتَقَلْقَلُ

هٰهُنَا آنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِيْ يَا سَيِّدِيْ وَاِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى الْاَلْسُنِ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَاَشَارَتْ بِاِسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَكْثُهُ يَسِيْرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيْرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهُ وَيَدُوْمُ مُقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ فِي الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَرَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِيْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ

تبعد — تبعد
كفيته — كفيته
اشارت — اشارت
خرت ناركَ — خرت ناركَ
سجن — سجن

ظَلَمَتْ نَفْسِیْ وَتَجَرَّأَتْ بِجَهْلِیْ وَسَكَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِكْرِكَ لِیْ وَمَنِّكَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ
كَمْ مِنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَیْتَهٗ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ
دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِیْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِیْ وَاَفْرَطَ بِیْ سُوْءُ
حَالِیْ وَقَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَقَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَحَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ بُعْدُ اَمَالِیْ وَخَدَعَتْنِیَ
الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِیْ بِخِیَانَتِهَا وَمَطَالِیْ یَا سَیِّدِیْ فَاَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا یَحْجُبَ
عَنْكَ دُعَائِیْ سُوْءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ
بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْءِ فِعْلِیْ وَاِسَاءَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ
وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ فِیْ الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَءُوْفًا وَعَلَیَّ فِیْ
جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ مَنْ لِیْ غَیْرُكَ اَسْاَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ
اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ
عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَا اَهْوٰی وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ
ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ وَلَا
حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَاؤُكَ وَاَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَا
اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُتَعَذِّرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِیْلًا مُسْتَغْفِرًا
مُنِیْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ
فِیْ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِیْ وَاِدْخَالِكَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ
عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ یَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَرِقَّةَ
جِلْدِیْ وَدِقَّةَ عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِیْ وَذِكْرِیْ وَتَرْبِیَتِیْ وَبِرِّیْ وَتَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ
لِاِبْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِیْدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَدُعَائِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِكَ

کو بیچ ہر شب جمعہ کے یا ہر مہینہ مین ایک مرتبہ یا ہر سال مین ایک دفعہ یا تمام عمر مین ایک دفعہ تو کفایت شر
دشمنان کی تجھے ہوگی اور محفوظ رہیگا تو دشمنون کے شر سے اور یاری کیا جائیگا تو اور روزی دیا جائیگا
تو اور البتہ بخشا جائیگا تو اے کمیل طول صحبت اور خدمت تیری باعث اسکی ہوئی کہ ایسی نعمت اور
کرامت سے ممتاز اور سرفراز کرون مین یہ فرما کے حضرت نے فرمایا کہ لکھ حضرت نے دعا تلقین فرمائی اور
وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ
غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ
بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِاَسْمَائِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ
اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ
يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ
الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ
النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ
الرَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ
وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ
وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ
بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ
فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ
سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ
وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِيْ سَاتِرًا
وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

لہٗ علی لاجابۃ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم
یا رحیم یا ذالجلال والاکرام یا ذالجلال والاکرام یا ذالجلال والاکرام
یہ یہ یہ یہ یہ یہ یہ اسالک وبکل اسم سمیت بہ نفسک او انزلتہ فی شی
من کتبک او استاثرت بہ فی علم الغیب عندک وبمعاقد العز من عرشک
ومنتہی الرحمۃ من کتابک وبما لوان ما فی الارض من شجرۃ اقلام والبحر
یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر ما نفدت کلمات اللہ ان اللہ عزیز حکیم و
اسالک باسمائک الحسنی التی نعتہا فی کتابک فصلت ولله الاسماء الحسنی
فادعوہ بہا وقلت ادعونی استجب لکم وقلت واذا سالک عبادی عنی فانی
قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی والیؤمنوا بی لعلہم
یرشدون وقلت یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم لا تقنطوا من رحمۃ
اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ہو الغفور الرحیم وانا اسالک یا
الٰہی وادعوک یا رب وارجوک یا سیدی واطمع فی اجابتی یا مولای
کما وعدتنی وقد دعوتک کما امرتنی فافعل بی ما انت اہلہ یا کریم
والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی محمد والہ اجمعین اور انجملہ دعاے کمیل
ہے کہ ابن طاؤس رحمہ اللہ نے بیچ کتاب اقبال کے روایت کی ہے کہ کمیل بن زیاد کہتے ہین کہ
ایک دن مین بیچ مسجد بصرہ کے خدمت بابرکت حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین حاضر تھا حضرت
نے فرمایا کہ جو بندہ کہ شب نیمہ شعبان کو احیا کرے اور تمام شب بیدار رہے اور عبادت
خدا کرے اور دعاے حضرت خضر علیہ السلام کو اوس شب مین پڑھے البتہ دعا اوس بندہ
کی قبول ہوگی جب حضرت اپنی دولت سرا پر تشریف لیگئے تو رات کو حضرت کی خدمت مین
گیا جب حضرت نے مجھے دیکھا تو پوچھا کہ کس کام کو آیا ہے تو کمیل نے عرض کی یا امیر المومنین
علیہ السلام دعاے خضر کے واسطے حضرت نے فرمایا کہ بیٹھ اے کمیل اگر پڑھے گا تو اوس دعا

مُحْيِي كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُونِسِي فِي وَحْدَتِي
يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي يَا كَافِيَ فِي حِينِ تَغْيِيبِنِي الْمَذَاهِبُ وَتُسْلِمُنِي الْاَقَارِبُ وَتَخْذُلُنِي كُلُّ صَاحِبٍ
يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ
يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا
جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ يَا جَارِيَ اللَّصِيقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ
الْعَتِيقِ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكَّنِي مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيقٍ
وَاكْفِنِي شَرَّ مَا لَا اُطِيقُ وَاَعِنِّي عَلَى مَا اُطِيقُ يَا رَادَّ يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوبَ يَا
غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ وَمُحْيِيَهُ مِنْ اَيْدِي الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُونُسَ
فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوسَى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيئَتَهُ وَرَفَعَ اِدْرِيسَ
مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ نَجَّى نُوحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَ الْاُولٰى وَثَمُودَ
فَمَا اَبْقَى وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغَى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوَى يَا مَنْ
دَمَّرَ عَلَى قَوْمِ لُوطٍ وَدَمْدَمَ عَلَى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَيَا مَنِ
اتَّخَذَ مُوسَى كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ حَبِيبًا يَا
مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ يَا مَنْ
نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخَضِرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوشَعَ بْنِ
نُونٍ نُورَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلَى قَلْبِ اُمِّ مُوسَى وَاَحْسَنَ فَرَجَ مَرْيَمَ
ابْنَةِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَلَّمَتْ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ سَلَّمَ
يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيَى يَا مَنْ فَدَى اِسْمٰعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ يَا مَنْ قَبِلَ
قُرْبَانَ هَابِيلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِينَ وَاَسْاَلُكَ بِكُلِّ مَسْاَلَةٍ سَاَلَكَ بِهَا اَحَدٌ مِمَّنْ رَضِيتَ عَنْهُ مُحَمَّتَ

یَا وِتْرُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا
مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا مُکْرِمُ یَا مُتَفَرِّدُ یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ یَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ
یَا مَنْ عُبِدَ فَشَکَرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ یَا مَنْ لَا تُحْوِیْهِ الْفِکَرُ یَا مَنْ لَا یُدْرِکُهُ بَصَرٌ وَّلَا یُخْفٰی
عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ یَا عَالِیَ الْمَکَانِ یَا شَدِیْدَ الْاَرْکَانِ یَا مُبَدِّلَ
الزَّمَانِ یَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا
مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ یَا عَظِیْمَ الشَّاْنِ یَا مَنْ هُوَ بِکُلِّ مَکَانٍ
یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنْزِلَ
الْبَرَکَاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا
رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا مُعْطِیَ الْمَسْئَلَاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مُطَّلِعًا عَلَی
النِّیَّاتِ یَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ یَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ یَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ
وَلَا تُغْشِیْهِ الظُّلُمَاتُ یَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا بَارِئَ
النَّسَمِ یَا جَامِعَ الْاُمَمِ یَا شَافِیَ السَّقَمِ یَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ یَا مَنْ لَا
یَطَّاعُ رَشَدُهٗ قَدَمٌ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا
اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ یَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَّیَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ
یَا مَلْجَاَ کُلِّ طَرِیْدٍ یَا مَاْوٰی کُلِّ شَرِیْدٍ یَا حَافِظَ کُلِّ ضَالَّةٍ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا
رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ یَا فَاکَّ کُلِّ اَسِیْرٍ یَا مُغْنِیَ الْبَائِسِ
الْفَقِیْرِ یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ لَهُ التَّدْبِیْرُ وَالتَّقْدِیْرُ یَا مَنْ الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ
یَسِیْرٌ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ
خَبِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ بَصِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ
یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ یَا مَنْ بِیَدِهٖ کُلُّ مِفْتَاحٍ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ یَا سَابِقَ کُلِّ فَوْتٍ یَا

الشتلوت

حق تعالے برکت اس دعا سے اوس مردے کو زندہ کرے اور اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جاوے حضرت امام حسین فرماتے ہین کہ اس دعا کے فائدے سن کے مجھے اسقدر سرور اور خوشی حاصل ہوئی کہ اوس بیمار کے اچھے اور صحیح ہونے کی اسقدر خوشی نہ ہوئی تھی اسواسطے کہ اسکے قبل مینے اپنے پدر بزرگوار حضرت علی بن ابی طالبؑ سے اس دعا کو نہ سنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھا کرے بدون طہارت اسکو نہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا ھُوَ وَلَا کَیْفَ ھُوَ وَلَا اَیْنَ ھُوَ وَلَا حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا ذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ یَا ذَا الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا مُدَبِّرُ یَا شَدِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُبِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا بَعِیْدُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَالِمُ یَا عَظِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا نَبِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا ھَادِیْ یَا بَادِیْ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا قَاضِیْ یَا عَادِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا طَاھِرُ یَا مُطَھِّرُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ تَکُنْ لَہٗ صَاحِبَۃٌ وَلَا وَلَدٌ وَلَا کَانَ مَعَہٗ وَزِیْرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَہٗ مُشِیْرًا وَلَا احْتَاجَ اِلٰی ظَھِیْرٍ وَلَا کَانَ مَعَہٗ مِنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا یَا عَلِیُّ یَا شَاھِدُ یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرَوِّحُ یَا مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِکُ یَا مُھْلِکُ یَا مُنْتَقِمُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَا یَفُوْتُہٗ ھَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَا اَوَّابُ یَا وَھَّابُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مَنْ حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَا صَبُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا نَصِیْرُ یَا کَبِیْرُ

اوسی مقام مین تم میرے واسطے دعاے خیر کرو کہ یہ بلا مجھسے دفع ہو پس میری استدعا کو باپ نے بسبب
محبت پدری کے قبول کیا حتّٰی کہ مین اپنے باپ کو دعاے خیر کے واسطے ایک اونٹ پر سوار کرکے ارض اقدس
کو امید شفا مین جلد لیے آتا تھا کہ ناگاہ عرض راہ مین ایک مرغ نے پرواز کی اور اوڑا اور اوسکی پرواز
اور اوڑنے سے اونٹ باپ کا بھڑکا کہ باپ میرا اوس پر سے گر پڑا اور اوس صدمہ سے اونھون نے
انتقال کیا اور اب درمیان خلائق کے مشہور اور ملقب ہوا ہون مین بہ لقط الماخوذ بعقوق ابیہ
کے یعنی بہ بلا گرفتار شدہ بسبب عقوق پدر اپنے کے اور یہ کہنا لوگون کا مجکو شاق ہے اور ناگوار ہے
پس حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اس دعا کو اوسکے لیے لکھا اور فرمایا کہ اسی شب اس دعا کو باوضو پڑھا اور
صبح کو میرے پاس آئیگا تو دران حالیکہ یہ بلا تجھسے دفع ہوئی ہوگی اور اللہ تو بہ کو تیری قبول فرمائیگا
پس حضرت سے وہ دعا کہ جو لکھی تھی وہ شخص لیکر چلا گیا جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت مین
حاضر ہوا اوس حالت سے کہ وہ بلا اوس سے دفع ہوئی تھی اور صحیح اور سالم تھا اور ہاتھ مین اُسکے
حضرت کی لکھی ہوئی دعا تھی اور وہ شخص کہتا تھا کہ یا امیر المومنین علیہ السلام بخدا کہ یہ دعا اسم اعظم
ہے اسواسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام مین لوگون کا تردد اور آمد و رفت کم
ہوئی تو مینے اپنے ہاتھون کو آسمان کی طرف اوٹھاکے کئی دفعہ اس دعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا
پس خواب مین پیغمبر خدا کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دست مبارک کے تئین میرے بدن پر ملتے ہین اور
بھیر کر فرماتے ہین کہ محافظت کر اسم اعظم خدا کی پس ناگاہ بیدار ہوا مین تو دیکھا مینے کہ سب بلائین
اور عارضے عافیت کے ساتھ بدل گئے ہین خدا تمکو جزاے خیر دے یا امیر المومنین علیہ السلام اور
حضرت امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اس دعا مین اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعث
اجابت دعا اور برطرف ہونے ہم و غم و الم و کوفت کا ہے پڑھنے والے سے اور پڑھنا اس دعا کا باعث
ہوسکا ہے کہ پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جاوے اور فقر مبدل بہ غنا ہووے اور گناہ اوسکے بخشے
ہوین اور عیب اوسکے پوشیدہ ہووین اور باعث ایمنی کا ہے شر شیطان اور سلطان سے اور اگر
ہے مطیع خدا اس دعا کو کوہ یعنی پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاوے اور اگر مردے پر پڑھے تو

الضُّرِّ وَالْبَلْوٰی مَعَ السَّقَمِ ۞ اے وہ شخص کہ مستجاب کرتا ہے دعا مضطر کی بیچ شب تار کے اسے دفع کرنے
والے ضرر کے اور دفع کرنے والے بلاؤن کے اور بیماریون کے قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَبَهْتَ
وَاَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَمْ تَنَمْ بتحقیق کہ سوگئے لوگ گرد خانہ کعبہ کے اور جاگے اور تو اے زندہ اے قائم
نہین سونے والا ہے هَبْ لِيْ بِجُوْدِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرْمِيْ ۞ يَا مَنْ اَشَارَ اِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ
بخش واسطے میرے ساتھ سخاوت اپنی کے فضل بخشش گناہ میرے سے اے وہ شخص کہ اشارہ کرتی ہے طرف
اوسکے خلق بیچ حرم کے اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوْهُ ذُوْ سَرَفٍ ۞ فَمَنْ يَجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ
اگر عفو تیرا ایسا نہو کہ امید رکھین اوسکی صاحب اسراف پس کون شخص ہے کہ مہربانی کرے اوپر گناہگارون کے
ساتھ نعمتون کے پس حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام نے حضرت امام حسین علیہ السلام
کو واسطے تلاش اوس شخص کے بھیجا پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد کے اسکو تلاش کرکے
اپنے ہمراہ خدمت بابرکت حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام مین لائے حضرت امیر المومنین
علی بن ابی طالب نے اوس سے پوچھا کہ نام تیرا کیا ہے اوس مرد نے عرض کی کہ نام میرا منازل بن لاحق
شیبانی ہے اور مین سابق مین اپنی شامت نفس سے گناہ کمال مرتبہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ غایت مہربانی
سے مجکو نصیحت اور وعظ اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا پس جب وہ نصیحت اور وعظ کرتا تھا تو مین اوسکی
نصیحت کو نہین مانتا تھا اور اوسکو مارا کرتا تھا حتّٰی کہ ایک روز کچھ روپے اوسنے اپنے گھر مین مجھسے پوشیدہ
رکھے تھے کہ وہ مین واہیات مین خرچ کرنے کو بیچلا اور اوسنے مجکو منع کیا اور چاہا کہ وہ روپے مجھسے لیلوے
مینے اوسکا ہاتھ مڑوڑ کر روپے چھین لیے پس وہ خانہ کعبہ مین آیا اور روزہ رکھا اور نماز کرکے طواف
خانہ کعبہ کیا اور اپنے ہاتھون کو طرف آسمان کے بلند کیا اور میری شکایت خدا سے بہت کی اور خدا سے
دعا مانگی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہوجائے اور رہ جائے قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اوسکی دعاے بد
میرے حق مین تمام نہ ہوئی تھی کہ ایک طرف کا بدن میرا شل ہوگیا اور رہ گیا اور جسطرح سے کہ آپ ملاحظہ
فرماتے ہین خشک ہوگیا ہے بعد اوسکے میرا باپ اپنے وطن کو چلا گیا جب یہ حال میرا ہوا تو مینے اپنے
باپ سے عذرخواہی کمال مرتبہ کی اور اوس سے استدعا کی کہ جس مقام مین تمنے میرے لیے بددعا کی ہے

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَقِنِیْ شَرَّهٗ وَاكْفِنِیْ اَمْرَهٗ وَاصْرِفْ
عَنِّیْ كَیْدَهٗ وَاَجْرِحْ قَلْبَهٗ وَسُدَّ فَاهُ عَنِّیْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا
هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اِخْسَئُوْا فِیْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ
صَهْ صَهْ صَهْ صَهْ صَهْ صَهْ صَهْ بعد اسکے ان آیات کو پڑھے اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ بعد اسکے اس دعا کو پڑھے یَا قَاصِمَ الْاَكَاسِرَةِ وَیَا
قَاتِلَ الْجَبَابِرَةِ اَصْبَحْتُ مُذَلَّلًا مَقْهُوْرًا فَرِّقْ عَدُوِّیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَوْلَادِیْ وَعِیَالِیْ
فَیَا رَادَّ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ وَیَا رَادَّ الرَّحْمَةِ عَلٰی اَیُّوْبَ فَرِّجْ عَنِّیْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ
السَّاعَةَ فَاِنَّكَ حَلِیْمٌ ذُوْ اَنَاةٍ وَلَا صَبْرَ لِیْ عَلٰی حِلْمِكَ وَاَنَاتِكَ فَرِّجْ عَنِّیْ وَعَنْ
كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَهُمْ وَخَرِّبْ
بُنْیَانَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ
عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ تین مرتبہ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ از انجملہ دعاے جلیل القدر
عظیم المنزلت دعاے مشلول ہے کہ ابن طاؤس رحمہ اللہ نے جمع مہج الدعوات کے حضرت امام حسین
علیہ السلام سے روایت کی ہے اور وجہ تسمیہ اس دعا کی یہ مشلول ہے اوس کتاب کے جو کچھ اونھون نے
بیان کی ہے خلاصہ ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہین کہ ایک شب مین
اپنے پدر بزرگوار علی بن ابیطالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانۂ کعبہ مین مشغول تھا اور وہ شب بہت
تیرہ و تاریک تھی اور سواے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اوس شب کو طواف مین نتھا
بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت مین تھی کہ ناگاہ سُنی مینے ایک آواز نالہ و فریاد کی کہ کوئی شخص باواز
دردناک وحزین ان اشعار کو پڑھتا ہے یَا مَنْ یُّجِیْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِی الظُّلَمِ ✦ یَا كَاشِفَ

وَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِذَنْبٍ مَغْفُورٍ وَسَعْيٍ مَشْكُورٍ وَتِجَارَةٍ لَنْ تَبُورَ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا
أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَشْكُورٍ وَتِجَارَةٍ لَنْ تَبُورَ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا
تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَأَهْلُ الْفَضْلِ وَالرَّحْمَةِ
وَأَهْلُ الْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ إِلٰهِي وَقَدْ أَطَلْتُ دُعَائِي وَأَكْثَرْتُ خَطَائِي وَضَيَّقَ صَدْرِي
حَدَّةُ الْإِلْمَامِ عَلَى أَهْلِكَ كُلِّهِ وَحَمَلَنِي عَلَيْهِ عِلْمًا مِنِّي بِأَنَّهُ يُجْزِيكَ مِنْهُ قَدْرُ الْمُلِمِّ فِي
الْعُجَيْنِ بَلْ يَكْفِيكَ عَزْمُ إِرَادَةٍ وَأَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ وَلِسَانٍ صَادِقٍ
يَا رَبِّ فَتَكُونَ عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِكَ بِكَ وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْإِرَادَةِ قَلْبِي فَأَسْأَلُكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقَرِّبَ دُعَائِي بِالْإِجَابَةِ مِنْكَ وَأَنْ تُبَلِّغَنِي
مَا أَمَّلْتُهُ فِيكَ مِنَّةً مِنْكَ وَطَوْلًا وَقُوَّةً وَحَوْلًا وَلَا تُقْعِدْنِي عَنْ مَقَامِي هٰذَا إِلَّا
بِقَضَاءِ جَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ فَإِنَّهُ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَخَطَرُهُ عِنْدِي جَلِيلٌ كَثِيرٌ وَأَنْتَ
عَلَيْهِ قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ إِلٰهِي وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ وَالْهَارِبِ
مِنْكَ إِلَيْكَ وَالتَّائِبِ مِنْ ذُنُوبٍ تَهْمَتُهُ وَعُيُوبٍ فَضَحَتْهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَانْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً رَحْمَةً أَفُوزُ بِهَا إِلَى جَنَّتِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ عَطْفَةً
أَنْجُو بِهَا مِنْ عِقَابِكَ فَإِنَّ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ لَكَ وَبِيَدِكَ وَمَفَاتِيحُهُمَا وَمَغَالِيقُهُمَا
إِلَيْكَ وَأَنْتَ عَلَى ذٰلِكَ قَادِرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ هَيِّنٌ يَسِيرٌ فَافْعَلْ بِي مَا سَأَلْتُكَ
يَا قَدِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُمَّ عَلَى خَاتَمِ وُحَيِكَ وَسَيِّدِ رُسُلِكَ وَ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدِنِ الْهَادِي وَآلِهِ الْمَهْدِيِّينَ إِلَى سُبُلِكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

بعد اسکے دعائے اختتام کو پڑھے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ طَمَّهُ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَخُمَّهُ بِالْبَلَاءِ
غَمًّا وَقُمَّهُ بِالْأَذَاءِ قَمًّا وَارْمِهِ بِيَوْمٍ لَا مُعَادَلَةَ لَهُ بِسَاعَةٍ لَا مُرَدَّلَهُ وَاجْرِ جَرِيمَتَهُ

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَفْعَلَ
خَطَائِي
بِلِسَانٍ
تُقْرِنَ
وَلَا تُقْعِدْنِي
كَبِيرٌ
تَدْهَمَتْهُ
رَحِيمَةً
وَمَفَاتِيحُهُمَا
قَدِيرٌ
سَبِيلِكَ

جَنَاحِ بَعُوضَةٍ وَحَاجَتِي إِلَيْكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذَنْبِي فَقَدْ جِئْتُكَ ثَقِيلَ الظَّهْرِ بِعَظِيمِ مَا بَارَزْتُكَ
بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِي وَرَكِبَنِي مِنْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ مَا لَا يَفِينِي وَلَا يُخَلِّصُنِي مِنْهَا غَيْرُكَ
وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَا يَمْلِكُهُ سِوَاكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَافْعَلْ يَا سَيِّدِي كَثْرَةَ
سَيِّئَاتِي بِيَسِيرِ عَبَرَاتِي بَلْ وَبِقَسَاوَةِ قَلْبِي وَجُمُودِ عَيْنِي لَا بَلْ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَأَنَا شَيْءٌ فَلْتَسَعْنِي رَحْمَتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَلَا تَمْتَحِنِّي بِشَيْءٍ مِنَ الْمِحَنِ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ
مَنْ لَا يَرْحَمُنِي وَلَا تُهْلِكْنِي بِذُنُوبِي وَعَجِّلْ خَلَاصِي مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَادْفَعْ عَنِّي
كُلَّ ظُلْمِ ظَالِمٍ وَلَا تَهْتِكْ سِتْرِي وَلَا تَفْضَحْنِي يَوْمَ جَمْعِكَ الْخَلَائِقَ لِلْحِسَابِ يَا
جَزِيلَ الْعَطَاءِ وَالثَّوَابِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُحْيِيَنِي
حَيَاةَ السُّعَدَاءِ وَتُمِيتَنِي مِيتَةَ الشُّهَدَاءِ وَتَقْبَلَنِي قَبُولَ الْأَوِدَّاءِ وَتَحْفَظَنِي
فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ مِنْ شَرِّ سَلَاطِينِهَا وَفُجَّارِهَا وَشِرَارِهَا وَمُحِبِّيهَا
وَالْعَامِلِينَ لَهَا وَفِيهَا وَفِنِي شَرِّ طُغَاتِهَا وَحُسَّادِهَا وَبَاغِي الشَّرِّ فِيهَا حَتَّى تَكْفِيَنِي
مَكْرَ الْمَكَّارِ وَتَفُقَّأَ عَنِّي أَعْيُنَ الْكَفَرَةِ وَتُفْحِمَ عَنِّي أَلْسُنَ الْفَجَرَةِ وَتَقْبِضَ
لِي عَلَى أَيْدِي الظَّلَمَةِ وَتُوهِنَ عَنِّي كَيْدَهُمْ وَتُمِيتَهُمْ بِغَيْظِهِمْ وَ
تَشْغَلَهُمْ بِأَسْمَاعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأَفْئِدَتِهِمْ وَتَجْعَلَنِي مِنْ ذٰلِكَ
كُلِّهِ فِي أَمْنِكَ وَأَمَانِكَ وَحِرْزِكَ وَحُجَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَكَنَفِكَ
وَحِجَابِكَ وَعِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ وَجَلِيسِ السُّوءِ إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ
اللّٰهُمَّ بِكَ أَعُوذُ وَبِكَ أَلُوذُ وَلَكَ أَعْبُدُ وَإِيَّاكَ أَرْجُو وَبِكَ أَسْتَعِينُ
وَبِكَ أَسْتَكْفِي وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ أَسْتَقِيدُ وَبِكَ أَسْأَلُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَلَا تَمْتَحِنِّي (ف: فی ہذہ والدنیا شیء من المحن)
وَتَقْبَلَنِي
أَشْرَارِهَا
الشَّرَّ لَنَا
وَتَفْجُرَ
وَجُودِكَ
أَسْتَقِيدُ مِنْكَ

يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَخَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَخَيْرَ مَنْ تَذَلَّلَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَرُفِعَتْ إِلَيْهِ الْأَيْدِي وَ
دُعِيَ بِالْأَلْسُنِ وَشَخَصَتْ إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ وَأَصَّتْ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ وَنُقِلَتْ إِلَيْهِ الْأَقْدَامُ
وَتُحُوِّلَ بِهِ إِلَيْهِ فِي الْأَعْمَالِ إِلٰهِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَبْهَاهَا وَكُلُّ أَسْمَائِكَ
بَهِيَّةٌ بَلْ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرَكِّسَهُمْ عَلَى أُمِّ رُؤُسِهِمْ
فِي رُبَيْتِهِمْ وَتُرَدِّيَهُمْ فِي مَهْوَى حَفِيرَتِهِمْ وَأَرْمِهِمْ بِحَجَرِ هِمْ وَذَكِّهِمْ بِمَشَاقِصِهِمْ
وَأَلْبِهِمْ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ وَاخْنُقْهُمْ بِوَتَرِهِمْ وَارْدُدْ كَيْدَهُمْ فِي نُحُورِهِمْ وَاوْبِقْهُمْ
بِنَدَامَتِهِمْ حَتَّى يَسْتَحْدِثُوا وَيَتَصَاءَلُوا بَعْدَ تَخَوُّلِهِمْ وَيَتَجَنَّعُوا بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِمْ أَذِلَّاءَ
مَأْسُورِينَ فِي رِبْقِ حَبَائِلِهِمُ الَّتِي كَانُوا يُؤَمِّلُونَ أَنْ يَرُدُّونَا فِيهَا وَتَرَبَّصُوا بِنَا قُدْرَتَكَ
فِيهِمْ وَسُلْطَانَكَ عَلَيْهِمْ وَتَأْخُذَهُمْ أَخْذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَكَ أَلِيمٌ شَدِيدٌ
وَتَأْخُذَهُمْ يَا رَبِّ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ فَإِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ شَدِيدُ الْعِقَابِ شَدِيدُ الْمِحَالِ
اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ إِرَادَتَهُمْ عَذَابَكَ الَّذِي أَعْدَدْتَهُ لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَمْثَالِهِمْ وَالطَّاغِينَ مِنْ نُظَرَائِهِمْ وَارْفَعْ حِلْمَكَ عَنْهُمْ وَاحْلُلْ عَلَيْهِمْ غَضَبَكَ الَّذِي لَا
يَقُومُ لَهُ شَيْءٌ وَأَمْرِضْ فِي تَعْجِيلِ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ بِأَمْرِكَ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُؤَخَّرُ فَإِنَّكَ شَاهِدُ
كُلِّ نَجْوَى وَعَالِمُ كُلِّ فَجْوَى وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْ أَعْمَالِهِمْ خَافِيَةٌ وَلَا يَذْهَبُ عَنْكَ مِنْ
أَعْيُنِهِمْ خَائِنَةٌ وَأَنْتَ عَالِمٌ بِمَا تُكِنُّ الْغُيُوبُ عَالِمُ بِمَا فِي الصُّدُورِ وَالْقُلُوبِ فَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ
وَأُنَاجِيكَ بِمَا نَادَاكَ بِهِ سَيِّدِي وَسَأَلَكَ بِهِ نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ يَا رَبِّ نِعْمَ الْمُجِيبُ وَنِعْمَ الْمَدْعُوُّ وَنِعْمَ
الْمَسْئُولُ وَنِعْمَ الْمُعْطِي أَنْتَ الَّذِي لَا تُخَيِّبُ سَائِلَكَ وَلَا تَرُدُّ رَاجِيَكَ وَلَا تَطْرُدُ الْمُلِحَّ عَنْ
بَابِكَ وَلَا تَرُدُّ دُعَاءَ سَائِلِكَ وَلَا تَمُلُّ دُعَاءَ مَنْ أَمَّلَكَ وَلَا تُنْزِمُ بِكَثْرَةِ حَوَائِجِهِمْ
إِلَيْكَ وَلَا بِقَضَائِهَا لَهُمْ عَلَيْكَ فَإِنَّ قَضَاءَ حَوَائِجِ جَمِيعِ خَلْقِكَ إِلَيْكَ
فِي أَسْرَعِ سَاعَةٍ مِنْ لَحْظِ الطَّرْفِ وَأَخَفُّ عَلَيْكَ وَأَهْوَنُ عِنْدَكَ مِنْ

أَسْمَائِكَ
بِتَنْكِيسِهِمْ
رَبِّيَتِهِمْ حُفَرِ تِهِمْ
وَأَكِبَّتِهِمْ
فَصْلٌ
أَفْعَالِهِمُ خَائِبَةً
الصُّدُورِ
بِدُعَاءِ تُخَيِّبُهُمْ
تُلِحُّ

المرسلون واسالك بما سالك به عبادك الصالحون وملائكتك المقربون ان
تعمهم من امم الكتاب فيك وتكتب لهم الاضداد والمحق حتى تقرب باجالهم وتقضي
مدتهم وتذهب ايامهم وتبتر اعمارهم وتهلك فجارهم وتسلط بعضهم على
بعض حتى لا تبقي منهم احدا ولا تنجي منهم احدا ولا تخلص منهم احدا ابدا وتفرق
جموعهم وتحل سلاحهم وتبدد شملهم وتقطع احالامهم وتقصر اعمارهم وتنزل اقدامهم
وتطهر بلادك منهم وتظهر عبادك عليهم فقد غيروا سنتك ونقضوا عهدك و
هتكوا حريمك واتوا على ما نهيتهم عنه وعتوا عتوا كبيرا وضلوا ضلالا بعيدا فصل
على محمد وال محمد واذن بجمعهم بالشتات وبجيئهم بالممات ولازواجهم بالمنهبات و
خلص عبادك من ظلمهم واقبض ايديهم عن هضمهم وطهر ارضك منهم واذن
بحصد نباتهم واستيصال مشاءة فيهم وشتات شملهم وهدم بنيانهم يا ذا الجلال
والاكرام اللهم واسئلك يا الهي واله كل شئ ورب كل شئ
وادعوك بما دعاك به عبدك ورسولك ونبيك وصفيك موسى
وهرون عليهما السلام حين قالا داعيين لك راجيين لفضلك راضيين
بقضائك ربنا انك اتيت فرعون وملاءه زينة واموالا في الحيوة الدنيا
ربنا ليضلوا عن سبيلك ربنا اطمس على اموالهم واشدد على قلوبهم
فلا يؤمنوا حتى يروا العذاب الاليم فمننت وانعمت عليهما بالاجابة لهما الى ان
قرعت سمعتهما بامرك اللهم فقلت ربي قد اجيبت دعوتكما فاستقيما ولا تتبعان
سبيل الذين لا يعلمون ان تصلي على محمد وال محمد وان تطمس على اموال هؤلاء
الظلمة وان تشدد على قلوبهم وان تخسف بهم برك وان
تغرقهم في بحرك فان السموات والارض وما فيهما لك واراد الخلق
قد مرتك فيهم نافلة وبطشك سليهم فافعل ذلك بهم وعجل ذلك لهم

بكل الاشخاص المحاول

تشتيت

حرمك ونواهيك بالنهبات

واستاصل شافتهم

فسمعتهما فاهلكنا

واشدد على ارضك

وبسطتك وبطشتك

تَسْقِيَنِي مِنْ حَوْضِهِمْ وَتُدْخِلَنِي فِي حُمْلَتِهِمْ وَتَجْمَعَنِي وَإِيَّاهُمْ وَتُقِرَّ عَيْنِي بِهِمْ وَتُعْطِيَنِي
سُؤْلِي وَتُبَلِّغَنِي أَمَالِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَتُبَلِّغَهُمْ سَلَامِي
وَتَرُدَّ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ إِلَهِي أَنْتَ
الَّذِي تُنَادِي فِي انْصِافِ كُلِّ لَيْلَةٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأُعْطِيَهُ أَمْ هَلْ مِنْ
دَاعٍ فَأُجِيبَهُ أَمْ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَمْ هَلْ مِنْ رَاجٍ فَأُبَلِّغَهُ رَجَاءَهُ
أَمْ هَلْ مِنْ مُؤَمِّلٍ فَأُبَلِّغَهُ أَمَلَهُ هَا أَنَا سَائِلُكَ بِفِنَائِكَ وَمِسْكِينُكَ بِبَابِكَ
وَضَعِيفُكَ بِبَابِكَ وَفَقِيرُكَ بِبَابِكَ وَمُؤَمِّلُكَ بِفِنَائِكَ أَسْأَلُكَ نَائِلَكَ وَ
أَرْجُو رَحْمَتَكَ وَأُؤَمِّلُ عَفْوَكَ وَالْتَمِسُ غُفْرَانَكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَبَلِّغْنِي أَمَلِي وَاجْبُرْ فَقْرِي وَارْحَمْ عِصْيَانِي وَاعْفُ عَنْ
ذُنُوبِي وَفُكَّ رَقَبَتِي مِنْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ قَدْ رَكِبَتْنِي وَقَوِّ ضَعْفِي وَأَعِزَّ
مَسْكَنَتِي وَثَبِّتْ وَطَأَتِي وَاغْفِرْ جُرْمِي وَانْعَمْ بَالِي وَأَكْثِرْ مِنَ الْحَلَالِ مَالِي
وَخِرْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَأَفْعَالِي وَرَضِّنِي بِهَا وَارْحَمْنِي وَوَالِدَيَّ وَمَا
وَلَدَا وَمَا تَوَالَدُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدَّعَوَاتِ وَأَكْفِنِي مِنْ بِرِّهِمَا مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ
ثَوَابَكَ وَالْجَنَّةَ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِهِمَا وَاغْفِرْ سَيِّئَاتِهِمَا وَاجْزِهِمَا بِأَحْسَنِ مَا
فَعَلَا بِي ثَوَابَكَ وَالْجَنَّةَ إِلَهِي وَقَدْ عَلِمْتُ يَقِينًا أَنَّكَ لَا تَأْمُرُ بِالظُّلْمِ وَلَا تَرْضَى
وَلَا تَمِيلُ إِلَيْهِ وَلَا تَهْوَاهُ وَلَا تُحِبُّهُ وَلَا تَغْشَاهُ وَتَعْلَمُ مَا فِيهَا هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ
مِنْ ظُلْمِ عِبَادِكَ وَبَغْيِهِمْ عَلَيْنَا وَتَعَدِّيهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ وَلَا مَعْرُوفٍ بَلْ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا وَزُورًا
وَبُهْتَانًا فَإِنْ كُنْتَ قَدْ جَعَلْتَ لَهُمْ مُدَّةً لَا بُدَّ مِنْ بُلُوغِهَا أَوْ كَتَبْتَ لَهُمْ
آجَالًا لَا يَنَالُونَهَا فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ يَمْحُو اللهُ
مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ إِلَهِي فَأَنَا أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَا سَأَلَكَ بِهِ أَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ

الضارّ کل مسائل

عنّی

من مظالم العباد

واحوالی

وما والدت

مجیب

مانیه

غَيْرِكَ تُحْيِيَنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَتُمِيتَنَا مِيتَةً طَيِّبَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رفعاً لِمَا تُرِيدُ اِلٰهِي وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِي سَاَلَتْكَ بِهِ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَكُنْتَ مِنْهَا قَرِيبًا يَا قَرِيبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقِرَّ عَيْنِي بِالنَّظَرِ اِلٰى حُسْنِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاَوْلِيَائِكَ وَلْتَفْرَحْنِي بِمُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَتُوَنِّسَنِي بِهِ وَبِاٰلِهِ وَبِصَاحِبَيْهِمَا وَبِرُؤْيَتِهِمْ وَتُمَكِّنَ لِي فِيهَا وَتُنَجِّيَنِي مِنَ النَّارِ وَمَا اَعَدَّ لِاَهْلِهَا مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ وَالشَّدَائِدِ وَالْاَنْكَالِ وَاَنْوَاعِ الْعَذَابِ بِعَفْوِكَ يَا كَرِيمُ اِلٰهِي وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَتْكَ بِهِ عَبْدَتُكَ وَصِدِّيقَتُكَ اَمَتُكَ مَرْيَمُ الْبَتُولُ وَاُمُّ الْمَسِيحِ الرَّسُولِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِذْ قَالَتْ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَكُنْتَ مِنْهَا قَرِيبًا يَا قَرِيبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُحْصِنَنِي بِحِصْنِكَ الْحَصِينِ وَتَحْجُبَنِي بِحِجَابِكَ الْمَنِيعِ وَتُحَرِّمَ لِي بِحِرْزِكَ الْوَثِيقِ وَتَكْفِيَنِي بِكِفَايَتِكَ الْكَافِيَةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَاغٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَجَوْرِ كُلِّ سُلْطَانٍ جَائِرٍ بِمَنَعِكَ يَا مَنِيعُ اِلٰهِي وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَصَفِيُّكَ وَخِيَرَتُكَ وَخَيْرُ مَنْ خَلَقْتَ وَاَمِينُكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَرَسُولُكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَبَعِيثُكَ اِلٰى بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٌ خَاصَّتُكَ وَخَالِصَتُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ فَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُ وَاَيَّدْتَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلْتَ كَلِمَتَكَ الْعُلْيَا وَكَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيبًا يَا قَرِيبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً زَاكِيَةً طَيِّبَةً نَامِيَةً بَاقِيَةً مُبَارَكَةً كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَبِيهِمْ اِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ كَمَا بَارَكْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَزِدْهُمْ فَوْقَ ذٰلِكَ كُلِّهِ زِيَادَةً مِنْ عِنْدِكَ وَاخْلُطْنِي بِهِمْ وَاجْعَلْنِي مِنْهُمْ وَاحْشُرْنِي مَعَهُمْ وَفِي زُمْرَتِهِمْ حَتّٰى

والاصفاء

عمل

وَاَنْ تَسْتَجِيبَ دُعَائِيْ وَتُدَارِكَنِيْ بِعَفْوِكَ فَقَدْ غَرِقْتُ فِيْ بَحْرِ الظُّلْمِ لِنَفْسِيْ وَرَكِبَتْنِيْ
مَظَالِمُ كَثِيْرَةٌ لِخَلْقِكَ عَلَيَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْنِيْ مِنْهُمْ وَاعْتِقْنِيْ مِنَ النَّارِ
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا بِمَنِّكَ يَا مَنَّانُ اِلٰهِيْ
وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
اِذْ اَيَّدْتَّهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ فَانْطَقَتْهُ فِي الْمَهْدِ فَاَحْيَا بِهِ الْمَوْتٰى وَاَبْرَاَ بِهِ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
بِاِذْنِكَ وَخَلَقَ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَصَارَ طَائِرًا بِاِذْنِكَ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا
قَرِيْبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُفَرِّغَنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا
تَكَفَّلْتَ بِهٖ لِيْ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُبَّادِكَ وَمِنْ هُدَاتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَمِمَّنْ خَلَقْتَهٗ لِلْعَافِيَةِ فِيْهَا وَهَنَّاتَهٗ مَعَ كَرَامَتِكَ يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِلٰهِيْ
وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اٰصَفُ ابْنُ بَرْخِيَا عَلٰى عَرْشِ مَلِكَةِ سَبَا
فَكَانَ اَقَلَّ مِنْ لَحْظِ الطَّرْفِ حَتّٰى كَاَنَّ مُصَوَّرًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَاَتْهُ قِيْلَ اَهٰكَذَا
عَرْشُكِ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ فَاسْتُجِيْبَتْ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتُكَفِّرَ عَنِّيْ سَيِّئَاتِيْ وَتَقْبَلَ مِنِّيْ حَسَنَاتِيْ وَتَقْبَلَ
مِنِّيْ تَوْبَتِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُغْنِيَ فَقْرِيْ وَتَجْبُرَ كَسْرِيْ وَتُحْيِيَ فُؤَادِيْ بِذِكْرِكَ
وَتُحْيِيَنِّيْ فِيْ مُعَافِيَةٍ وَتُمِيْتَنِّيْ فِيْ عَافِيَةٍ اِلٰهِيْ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ سَاَلَكَ دَاعِيًا لَكَ سِرًّا لِفَضْلِكَ
فَقَامَ فِي الْمِحْرَابِ فَنَادٰى نِدَاءً خَفِيًّا فَقَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا
يَرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا فَوَهَبْتَ لَهٗ يَحْيٰى
وَاَصْلَحْتَ لَهٗ زَوْجَهٗ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبْقِيَ لِيْ اَوْلَادِيْ وَاَنْ تُمَتِّعَنِّيْ بِهِمْ وَتَجْعَلَنِيْ وَاِيَّاهُمْ مُؤْمِنِيْنَ بِكَ
رَاغِبِيْنَ فِيْ ثَوَابِكَ خَائِفِيْنَ مِنْ عِقَابِكَ رَاجِيْنَ لِمَا عِنْدَكَ اٰمِيْنَ يَا مُعِيْنُ

بِهٖ عَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِذْ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ
لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَاَطَعْتَ
لَهُ الْخَلْقَ وَحَمَلْتَهٗ عَلَى الرِّيْحِ وَعَلَّمْتَهٗ مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَسَخَّرْتَ لَهُ الشَّيَاطِيْنَ مِنْ كُلِّ بَنَّاءٍ
وَغَوَّاصٍ وَاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ هٰذَا عَطَاؤُكَ يَا رَبِّ فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ
وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَهْدِيَ لِيْ قَلْبِيْ وَتَجْمَعَ لِيْ لُبِّيْ وَتَكْفِيَنِيْ
هَمِّيْ وَتُؤْمِنَ مِنْ خَوْفِيْ وَتَفُكَّ اَسْرِيْ وَتَشُدَّ اَزْرِيْ وَتُمَهِّلَنِيْ وَتُفَسِّحَ لِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دُعَائِيْ
وَتَسْمَعَ نِدَائِيْ وَلَا تَجْعَلْ فِي النَّارِ مَثْوَايَ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّيْ وَاَنْ تُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ
وَتُحَسِّنَ خَلْقِيْ وَتُعَتِّقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فَاِنَّكَ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمُؤَمِّلِيْ اِلَيْكَ
وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ
بَعْدَ الصِّحَّةِ وَتَنَزَّلَ بِهِ السُّقْمُ مِنْهُ مَنْزِلَ الْعَافِيَةِ وَالضِّيْقُ بَعْدَ السَّعَةِ وَالْقُدْرَةِ فَكَشَفْتَ ضُرَّهٗ
وَرَدَدْتَ عَلَيْهِ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ حِيْنَ نَادَاكَ دَاعِيًا لَّكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ رَاجِيًا
لِفَضْلِكَ شَاكِيًا اِلَيْكَ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَكَشَفْتَ
ضُرَّهٗ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ
ضُرِّيْ وَعَافِنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوُلْدِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْكَ عَافِيَةً بَاقِيَةً
شَافِيَةً وَافِيَةً كَافِيَةً شَامِلَةً كَامِلَةً وَافِرَةً هَادِيَةً نَامِيَةً مُسْتَغْنِيَةً عَنِ
الْاَطِبَّاءِ وَالْاَدْوِيَةِ وَتَجْعَلَهَا شِعَارِيْ وَدِثَارِيْ وَتُمَتِّعَنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَتَجْعَلَهُمَا
الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهِيْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ
بِهٖ يُوْنُسُ بْنُ مَتّٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ حِيْنَ نَادَاكَ رَاجِيًا فِيْ ظُلُمَاتٍ
ثَلٰثٍ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَاَنْبَتَّ عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِيْنٍ وَاَرْسَلْتَهٗ اِلٰى مِائَةِ
اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ مِنْ غَيَابَةِ الْجُبِّ
وَكَشَفْتَ غَمَّهٗ وَكَفَيْتَهٗ كَيْدَ اِخْوَتِهٖ وَجَعَلْتَهٗ بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهٗ
وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ
وَاَنْ تَدْفَعَ عَنِّيْ كَيْدَ كُلِّ كَائِدٍ وَشَرَّ كُلِّ حَاسِدٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهِيْ
وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
اِذْ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا
وَضَرَبْتَ لَهٗ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا وَنَجَّيْتَهٗ وَمَنْ تَبِعَهٗ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَاَغْرَقْتَ
فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُوْدَهُمَا وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَتُقَرِّبَنِيْ
مِنْ عَفْوِكَ وَتَنْشُرَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ مَا تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَتَكُوْنَ لِيْ
بِلَاغًا اَنَالُ بِهٖ مَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ يَا وَلِيَّ وَوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰهِيْ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ
دُعَاءَهٗ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ مَعَهٗ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً
كُلٌّ لَهٗ اَوَّابٌ وَشَدَدْتَ مُلْكَهٗ وَاٰتَيْتَهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ وَاَلَنْتَ لَهُ الْحَدِيْدَ
وَعَلَّمْتَهٗ صَنْعَةَ لُبُوْسٍ لَكُمْ وَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ اُمُوْرِيْ وَتُسَهِّلَ لِيْ تَقْدِيْرِيْ
وَتَرْزُقَنِيْ مَعْرِفَتَكَ وَعِبَادَتَكَ وَتَدْفَعَ عَنِّيْ ظُلْمَ الظَّالِمِيْنَ وَكَيْدَ الْكَائِدِيْنَ
وَمَكْرَ الْمَاكِرِيْنَ وَسَطَوَاتِ الْفَرَاعِنَةِ الْجَبَّارِيْنَ وَحَسَدَ الْحَاسِدِيْنَ يَا اَمَانَ
الْخَائِفِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَذَرِيْعَةً لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَثِقَةَ الْوَاثِقِيْنَ وَرَجَاءَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
وَمُعْتَمَدَ الصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِيْ سَلَكَ

بِهِ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلَكَ إِسْمَاعِيلَ الَّذِي نَجَّيْتَهُ مِنَ الذَّبْحِ وَفَدَيْتَهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ وَقَلَّبْتَ لَهُ الْمُشْقَصَ
حِينَ نَاجَاكَ مُوقِنًا بِذَبْحِهِ رَاضِيًا بِأَمْرِ وَالِدِهِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ دُعَاءَهُ وَكُنْتَ
مِنْهُ قَرِيبًا يَا قَرِيبُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُنْجِيَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ
وَبَلِيَّةٍ وَتَصْرِفَ عَنِّي كُلَّ ظُلْمَةٍ وَخِيمَةٍ وَمَكِيدَةٍ وَتَكْفِيَنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دِينِي
وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَمَا أُحَاذِرُهُ وَأَخْشَاهُ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ بِحَقِّ آلِ
طٰهٰ وَيٰسٓ يٰسِينَ إِلٰهِي وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ لُوطٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَجَّيْتَهُ
وَأَهْلَهُ مِنَ الْخَسْفِ وَالْهَدْمِ وَالْمَثُلَاتِ وَالشِّدَّةِ وَالْجَهْدِ وَأَخْرَجْتَهُ وَأَهْلَهُ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَاسْتَجَبْتَ لَهُ دُعَاءَهُ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيبًا يَا قَرِيبُ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَأْذَنَ لِي بِجَمْعِ مَا شُتِّتَ مِنْ شَمْلِي وَتُقِرَّ عَيْنِي بِوَلَدِي
وَأَهْلِي وَمَالِي وَتُصْلِحَ لِي أُمُورِي وَتُبَارِكَ لِي فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي وَتُبَلِّغَنِي فِي
نَفْسِي آمَالِي وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ وَتَكْفِيَنِي شَرَّ الْأَشْرَارِ بِالْمُصْطَفِينَ الْأَخْيَارِ
الْأَئِمَّةِ الْأَبْرَارِ وَنُورِ الْأَنْوَارِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ الْأَئِمَّةِ
الْمَهْدِيِّينَ وَالصَّفْوَةِ الْمُنْتَجَبِينَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَفَرِّقْ
مُجَالَسَتَهُمْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِمُرَافَقَتِهِمْ وَتُوَفِّقَنِي لِصُحْبَتِهِمْ مَعَ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ
وَالْكَرُّوبِيِّينَ إِلٰهِي وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي سَأَلَكَ بِهِ عَبْدُكَ يَعْقُوبُ بَنِيكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ وَشُتِّتَ شَمْلُهُ وَفُرِّقَ جَمْعُهُ وَفُقِدَ قُرَّةُ عَيْنِهِ ابْنُهُ فَاسْتَجَبْتَ
لَهُ دُعَاءَهُ وَجَمَعْتَ لَهُ شَمْلَهُ وَأَقْرَرْتَ عَيْنَهُ وَكَشَفْتَ ضُرَّهُ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيبًا
يَا قَرِيبُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَأْذَنَ لِي بِجَمْعِ مَا تَبَدَّدَ مِنْ أَمْرِي
وَتُقِرَّ عَيْنِي بِوَلَدِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَتُصْلِحَ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَتُبَارِكَ لِي فِي جَمِيعِ
أَحْوَالِي وَتُبَلِّغَنِي فِي نَفْسِي آمَالِي وَتُصْلِحَ لِي أَفْعَالِي وَتَمُنَّ عَلَيَّ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْمَعَالِي

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُنْجِیَنِیْ مِنْ ظُلْمِ مَنْ یُرِیْدُ ظُلْمِیْ وَتَکُفَّ عَنِّیْ بَاْسَ مَنْ
یُرِیْدُ هَضْمِیْ وَتَکْفِیَنِیْ شَرَّ کُلِّ سُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ وَمُسْتَخِفٍّ قَادِرٍ وَجَبَّارٍ عَنِیْدٍ
وَکُلِّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ وَاِنْسِیٍّ شَدِیْدٍ وَکَیْدِ کُلِّ مَلِیْکٍ یَا حَلِیْمُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ وَاَسْئَلُکَ
بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَنَجَّیْتَهٗ مِنَ الْخَسْفِ
وَاَعْلَیْتَهٗ عَلٰی عَدُوِّهٖ وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَکُنْتَ مِنْهُ قَرِیْبًا یَا قَرِیْبُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِنْ شَرِّ مَا یُرِیْدُنِیْ اَعْدَائِیْ بِهٖ عَلَیَّ وَیَبْغِیْ لِیْ حُسَّادِیْ
وَتَکْفِیَنِیْ بِکِفَایَتِکَ وَتَوَلَّانِیْ بِوَلَایَتِکَ وَتَهْدِیَ قَلْبِیْ بِهُدَاکَ وَتُؤَیِّدَنِیْ بِتَقْوَاکَ
وَتُبَصِّرَنِیْ بِمَا فِیْهِ رِضَاکَ وَاَنْ تُغْنِیَنِیْ بِغِنَاکَ یَا حَلِیْمُ اِلٰهِیْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ
بِهٖ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَخَلِیْلُکَ اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ حِیْنَ اَرَادَ نَمْرُوْدُ اِلْقَاءَهٗ فِی النَّارِ
فَجَعَلْتَ النَّارَ عَلَیْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَکُنْتَ مِنْهُ قَرِیْبًا
یَا قَرِیْبُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَرِّدَ عَنِّیْ حَرَّ نَارِکَ وَتُطْفِئَ عَنِّیْ
لَهِیْبَهَا وَتَکْفِیَنِیْ حَرَّهَا وَتَجْعَلَ نَائِرَةَ اَعْدَائِیْ فِیْ شِعَارِهِمْ وَدِثَارِهِمْ وَتَسُرَّ کَیْدَهُمْ
فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَتُبَارِکَ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْهِ کَمَا بَارَکْتَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ اِنَّکَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ الْحَمِیْدُ الْمَجِیْدُ اِلٰهِیْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ عَبْدُکَ اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ
السَّلَامُ فَجَعَلْتَهٗ نَبِیًّا وَرَسُوْلًا وَجَعَلْتَ لَهٗ بِالْاِسْمِ حَرَمَکَ مَلْسَکًا وَمَسْکَنًا وَ
مَاوًی وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَنَجَّیْتَهٗ مِنَ الذَّبْحِ وَفَدَیْتَهٗ رَحْمَةً وَرَغْبَةً
مِنْکَ وَکُنْتَ مِنْهُ قَرِیْبًا یَا قَرِیْبُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْسَحَ لِیْ
فِیْ قَبْرِیْ وَتَحُطَّ عَنِّیْ وِزْرِیْ وَتَشُدَّ لِیْ اَزْرِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَتَمُنَّ عَلَیَّ
التَّوْبَةَ بِحَطِّ السَّیِّئَاتِ وَتَضَاعُفِ الْحَسَنَاتِ وَکَشْفِ الْبَلِیَّاتِ السَّیِّئَاتِ وَ
رِبْحِ التِّجَارَاتِ وَدَفْعِ مَعَرَّةِ السِّعَایَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَکَاتِ
وَقَاضِی الْحَاجَاتِ وَمُعْطِی الْخَیْرَاتِ وَجَبَّارُ السَّمٰوَاتِ اِلٰهِیْ وَاَسْئَلُکَ بِمَسْئَلَةِ

مَرِيْئًا سَآئِغًا طَرِيًّا وَغَدَّيْتَنِيْ غِذَآءً طَيِّبًا هَنِيْئًا وَجَعَلْتَنِيْ ذَكَرًا مِتَمًّا لَا سَوِيًّا فَلَكَ
الْحَمْدُ حَمْدًا اِنْ عُدَّ لَمْ يُحْصَ وَاِنْ وُضِعَ لَمْ يَتَّسِعْ لَهٗ شَيْءٌ حَمْدًا يَفُوْقُ عَلٰى جَمِيْعِ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ
وَيَعْلُوْ عَلٰى حَمْدِ كُلِّ شَيْءٍ حَمْدَكَ وَيَفْخَمُ وَيَعْظُمُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ
شَيْءٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ وَزِنَةَ اَجَلِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَزِنَةَ اَخَفِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَبِعَدَدِ اَصْغَرِ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَبِعَدَدِ
اَكْبَرِ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَتّٰى يَرْضٰى رَبُّنَا وَبَعْدَ الرِّضَا وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ يَّغْفِرَ لِيْ رَبِّيْ ذَنْبِيْ وَاَنْ يُّحْمَدَ لِيْ اَمْرِيْ وَيَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اِلٰهِيْ وَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهٖ صِفْوَتُكَ اَبُوْنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ مُسِيْءٌ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ اَصَابَ
الْخَطِيْئَةَ فَغَفَرْتَ لَهٗ خَطِيْئَتَهٗ وَتُبْتَ عَلَيْهِ وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَكُنْتَ مِنْهُ
قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَتَرْضٰى عَنِّيْ
فَاِنْ لَّمْ تَرْضَ عَنِّيْ فَاعْفُ عَنِّيْ فَاِنِّيْ مُسِيْءٌ ظَالِمٌ خَاطِئٌ عَاصٍ وَقَدْ يَعْفُوْ السَّيِّدُ
عَنْ عَبْدِهٖ وَلَيْسَ بِرَاضٍ عَنْهُ وَاَنْ تُرْضِيَ عَنِّيْ خَلْقَكَ وَتُسْقِطَ عَنِّيْ حَقَّكَ
وَحَقَّ خَلْقِكَ اِلٰهِيْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اِدْرِيْسُ عَلٰى نَبِيِّنَا
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَعَلْتَهٗ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا وَرَفَعْتَهٗ مَكَانًا عَلِيًّا وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَآءَهٗ
وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ مَاٰبِيْ
اِلٰى جَنَّتِكَ وَمَحَلِّيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَتُسْكِنَنِيْ فِيْهَا بِعَفْوِكَ وَتُزَوِّجَنِيْ مِنْ حُوْرِهَا
بِقُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اِلٰهِيْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ نُوْحٌ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ
السَّلَامُ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَفَتَحْتَ لَهٗ اَبْوَابَ السَّمَآءِ
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَفَجَّرْتَ الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْتَهٗ
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَآءَهٗ وَكُنْتَ مِنْهُ قَرِيْبًا يَا قَرِيْبُ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ بعد اسکے دعاے علوی مصری کو شروع کرے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ رَبِّ وَالٰهِي مَنْ ذَا الَّذِي دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِي سَأَلَكَ
فَلَمْ تُعْطِهِ وَمِنَ الَّذِي رَجَاكَ فَخَيَّبْتَهُ أَمْ مَنِ الَّذِي تَقَرَّبَ إِلَيْكَ فَأَبْعَدْتَهُ بِرَبِّ
هٰذَا فِرْعَوْنَ ذُو الْأَوْتَادِ مَعَ عِنَادِهِ وَكُفْرِهِ وَعُتُوِّهِ وَإِدِّعَائِهِ الرُّبُوبِيَّةَ لِنَفْسِهِ وَ
عِلْمِكَ بِأَنَّهُ لَا يَتُوبُ وَلَا يَرْجِعُ وَلَا يَؤُوبُ وَلَا يُؤْمِنُ وَلَا يَخْشَعُ اِسْتَجَبْتَ لَهُ
دُعَاءَهُ وَأَعْطَيْتَهُ سُؤْلَهُ كَرَمًا مِنْكَ وَجُودًا وَقِلَّةَ مِقْدَارِ مَا سَأَلَكَ عِنْدَكَ
مَعَ عِظَمِهِ عِنْدَهُ أَخْذًا بِحُجَّتِكَ عَلَيْهِ وَتَأْكِيدًا لِمَا حَتَّمْتَ فِي كُفْرٍ وَكُفْرٍ وَاسْتِطَالَ
عَلَى قَوْمِهِ وَتَجَبُّرٍ وَبِكُفْرِهِ عَلَيْهِمْ افْتِخَارٍ وَبِظُلْمِهِ لِنَفْسِهِ تَكَبُّرٍ وَبِحِلْمِكَ عَنْهُ
اسْتِكْبَارٍ فَكَتَبَ وَحَلُمَ عَلَى نَفْسِهِ جُرْأَةً مِنْهُ أَنَّ جَزَاءَ مِثْلِهِ أَنْ يُفْرَقَ فِي الْبَحْرِ
فَجَزَيْتَهُ بِمَا حَكَمَ بِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِلٰهِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ مُعْتَرِفٌ لَكَ
بِالْعُبُودِيَّةِ مُقِرٌّ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ خَالِقِي لَا إِلٰهَ لِي غَيْرُكَ
وَلَا رَبَّ لِي سِوَاكَ مُقِرٌّ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ رَبِّي وَإِلَيْكَ مَرَدِّي وَإِيَّايَ عَادِلٌ
بِأَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتُقَدِّرُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيدُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِكَ
وَلَا رَادَّ لِقَضَائِكَ وَأَنَّكَ أَنْتَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَمْ تَكُنْ مِنْ شَيْءٍ
وَلَمْ تَكُنْ عَنْ شَيْءٍ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَ الْكَائِنُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْمَلِكُ لِكُلِّ شَيْءٍ
خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِتَقْدِيرٍ وَأَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كَذٰلِكَ كُنْتَ
وَتَكُونُ وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَلَا تُوصَفُ بِالْأَوْهَامِ
وَلَا تُدْرَكُ بِالْحَوَاسِّ وَلَا تُقَاسُ بِالْمَقَايِيسِ وَلَا تُشْبِهُ بِالنَّاسِ وَأَنَّ الْخَلْقَ كُلَّهُمْ
عَبِيدُكَ وَإِمَاؤُكَ أَنْتَ الرَّبُّ وَنَحْنُ الْمَرْبُوبُونَ وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَنَحْنُ الْمَخْلُوقُونَ
وَأَنْتَ الرَّازِقُ وَنَحْنُ الْمَرْزُوقُونَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا إِلٰهِي إِذْ خَلَقْتَنِي بَشَرًا سَوِيًّا
وَجَعَلْتَنِي غَنِيًّا مُكْتَفِيًا بَعْدَ مَا كُنْتُ طِفْلًا صَبِيًّا تُقَوِّيتَنِي مِنَ الثَّدْيِ لَبَنًا

ام من الذی ث ام من ذا
ت ومن الذی فلم تجبه ومن الذی سئلک فلم تعطه ومن الذی رجاک فخیبته ام من الذی تقرب الیک فابعدته برب
عله ث ثبت
لقلة مقدار ما سئلک
ج الیتم
موقن
القدر
ت تدوم
ت انما
ث ولا تدرک بالحواس
تقویتنی

بعد اوسکے تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اِلٰهِی کُنْ لِی وَلَا تَکُنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِی وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ بعد
اوسکے اسکو پڑھے صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ رُفِعَتِ الْاَصْوَاتُ وَلَکَ عَنَتِ
الْوُجُوْهُ وَلَکَ خَضَعَتِ الرِّقَابُ وَاِلَیْکَ التَّحَاکُمُ فِی الْاَعْمَالِ یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَیَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ وَیَا خَیْرَ
مَنْ اَعْطٰی یَا مَنْ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا مَنْ اَمَرَ بِالدُّعَاءِ وَوَعَدَ الْاِجَابَةَ یَا مَنْ قَالَ اُدْعُوْنِیْ
اَسْتَجِبْ لَکُمْ یَا مَنْ قَالَ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا مَنْ قَالَ یَا عِبَادِیَ
الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ هَا اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْکَ الْمُسْرِفُ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَنْتَ
الْقَائِلُ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ بعد اوسکے کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَذِنْتَ لِیْ فِی الدُّعَاءِ
وَوَعَدْتَنِی الْاِجَابَةَ فَنَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ کَرْبٍ اَنْتَ غِیَاثُ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اِکْشِفْ عَنِّیَ الضُّرَّ
وَفَرِّجْ عَنِّیَ الْحُزْنَ فَقَدْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ بعد اسکے تین بار کہے
اَللّٰهُمَّ بِکَ یَصُوْلُ الصَّائِلُ وَبِقُدْرَتِکَ یَطُوْلُ الطَّائِلُ وَلَا حَوْلَ لِکُلِّ ذِیْ حَوْلٍ اِلَّا
بِکَ وَلَا قُوَّةَ یَمْتَنِعُ هَاذُوْ قُوَّةٍ اِلَّا مِنْکَ اَسْاَلُکَ بِصَفُوَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَخِیَرَتِکَ
مِنْ بَرِیَّتِکَ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ وَسُلَالَتِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ صَلِّ عَلَیْهِمْ وَاکْفِنِیْ شَرَّ
هٰذَا الْیَوْمِ وَضُرَّهٗ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَهٗ وَیُمْنَهٗ وَاقْضِ لِیْ دَیْنِیْ مُتَعَسِّرًا فَاِنِّیْ بِحُسْنِ الْعَافِیَةِ
وَبُلُوْغِ الْمَحَبَّةِ وَالظَّفَرِ بِالْاُمْنِیَّةِ وَکِفَایَةِ الطَّاغِیَةِ الْمُغْوِیَةِ وَکُلِّ ذِیْ قُدْرَةٍ اِلَیَّ عَلٰی
اَذِیَّةٍ حَتّٰی اَکُوْنَ فِیْ جُنَّةٍ وَعِصْمَةٍ مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ وَنِقْمَةٍ وَاَبْدِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمَخَاوِفِ
اَمْنًا وَمِنَ الْعَوَائِقِ فِیْهِ یُسْرًا حَتّٰی لَا یَصُدَّنِیْ صَادٌّ عَنِ الْمُرَادِ وَلَا یَحُلَّ لِیْ طَارِقٌ مِنْ
اَذًی لِعِبَادِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَالْاُمُوْرُ اِلَیْکَ تَصِیْرُ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ

الیوم

لِلْاَبْرَارِ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خَاشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ بعد اسکے ان آیات کو پڑھے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى
طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا
يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ
وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ بعد اوسکے ان آیات کو پڑھے مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ
شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ
وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ بعد اوسکے اس اعتصام
کو پڑھے کہ یہ اعتصام دعائے علوی مصری ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَذِنْتَ لِيْ فِي الدُّعَآءِ وَوَعَدْتَنِيْ
الْاِجَابَةَ فَنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ اَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اِكْشِفْ عَنِّيْ الضُّرَّ وَ
فَرِّجْ عَنِّيْ الْحُزْنَ فَقَدْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ بعد اوسکے
تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اِلٰهِيْ كَفٰى بِعِلْمِكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى بِكَ مُلْكًا عَنِ السُّؤَالِ

دیکھا ہے کہ شرائط قرأت علوی مصری سے یہ ہے کہ ترک حیوان کرے پس فرد کامل ترک حیوان کی حسب
مشہور کے یہ ہے کہ نوعی روح سے مثل گوشت اور جسمین کہ استعداد روح کی ہو مثل بیضہ وغیرہ کے
اور جسمین کہ انکی شرکت ہو اون چیزون سے احتراز کرین بلکہ دودھ اور دہی اور روغن وغیرہ کو
اور جسمین کہ انکی شرکت ہو مثل قند و مربہ وغیرہ کے داخل مفہوم حیوان کے کیا ہے اور بعض لوگون
نے ترقی کی ہے اور کہا ہے کہ پاپوش چرمی وغیرہ بھی ترک حیوان مین ترک کرنا چاہیے اور اقل فرد
ترک حیوان کی ترک گوشت و بیضہ ہے پس ترکیب دعاے علوی مصری کی موافق اکثر نسخ کے یہ
ہے کہ پہلے سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد اوسکے دو دو مرتبہ معوذتین یعنی قل اعوذ
برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے تین تین پڑھے بعد ازان آیۃ الکرسی کو تا ہم فیہا خالدون اور
انا انزلناہ کے تین تین پڑھے بعد اوسکے ان آیات کو پڑھے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی
جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا
لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
اَنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِیْنَ
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ
مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ

کونسی دعا ہے حضرت نے فرمایا کہ جب شب جمعہ آوے تو بیدار ہو اور اوٹھ اور غسل کر اور جامہ ہاے
پاک و پاکیزہ پہن اور خوشبو لگا پس آخر شب نماز تہجد بجا لا اور بعد سجدۂ شکر کے دوزانو بیٹھ اور درگاہ
خدا مین تضرع و زاری بہت سی کر اور اس دعا کو پڑھ علوی مصری کہتا ہے کہ امام علیہ السلام
پانچ دن تک شب و روز یہم تشریف لایا کیے اور میرے تئین دعا تعلیم فرمایا کیے یہان تک کہ پانچ
دن مین ساری دعا مجکو یاد ہو گئی پس جب شب جمعہ آئی تو موافق ارشاد کے اوٹھا اور غسل کیا
اور لباس پاک و پاکیزہ پہنا اور خوشبو لگائی پس نصف شب کو جب صلوۃ تہجد سے فارغ ہوا تو سجدۂ
شکر کیا اور دوزانو بیٹھکر بخضوع و خشوع و تضرع و ابتہال مشغول دعا پڑھنے مین ہوا جب شب شنبہ
ہوئی تو پھر حضرت قائم علیہ السلام اوسی حال مین تشریف لائے اور مجسے فرمایا کہ مستجاب ہوئی
دعا تیری اے محمد اور قتل ہوا دشمن تیرا اور ہلاک کیا خدا نے تیرے دشمن کو اوس وقت کہ جب
تیری دعا تمام ہوئی تھی جب صبح ہوئی تو مجکو سواے رنج و الم جدائی مشاہد شریفہ کے اور کوئی رنج
و الم نتھا پس مشاہد مقدسہ سے وداع ہو کر اپنے شہر کی طرف روانہ ہوا کہ اثناے راہ مین میری
اولاد و فرزندون کیطرف سے قاصد مع خط پہونچا کہ اوسنے خط مجکو دیا اور مضمون خط یہ تھا کہ
بیچ فلان شب جمعہ کے وہ ظالم کہ جسکے ظلم سے تمنے ہجرت اختیار کی تھی ہمراہ اپنے رفیقون کے صحبت
آب و طعام مین مشغول رہا بعد اوسکے رفقا اوسکے رخصت ہو کے اپنے مکانون پر چلے گئے اور وہ
ظالم اپنے غلامون کے ہمراہ مکان خواب مین جاکر سو رہا وقت صبح کے موافق عادت کے جب وہ
ظالم بیدار نہوا تو لوگ متحیر ہو کر اوسکے سرہانے بیدار کرنے کو گئے اور چادر اوسکے منہ پر سے
اوٹھائی تو دیکھا کہ سر اوسکا پس گردن سے کٹا ہوا ہے اور خون علی الاتصال جاری ہے اور یہ امر
شب جمعہ کو واقع ہوا پس کسی کو نہ معلوم ہوا کہ یہ کیا ماجرا ہوا اور کسنے اوسکو قتل کیا اور بعد
تحریر مضمون قتل کے لکھا تھا کہ بمجرد وصول اس خط کے روانہ اس جانب کے ہونا اور چلنے مین
تاخیر نکرنا پس جب گھر مین پہونچا تو اوسنے پوچھا کہ کسوقت وہ ظالم قتل ہوا پس بیان کیا اونھون نے
وہ وقت کہ جس وقت مینی دعا تمام کی تھی فقط انتہی محصل اسنادہ اور بعض اوراق مین لکھا

بِمَشِيْئَتِ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهَا لِيْ مِنْ لَدُنْكَ اِنَّهٗ لَا يَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ
وَلَا يَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهِيْنَنِيْ بِذُنُوْبِيْ اِنَّكَ وَاسِعُ
الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فصل ساتوین بیچ بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ جو مشتمل ہین اوپر
فوائد کثیرہ اور متضمن ہین اوپر فوائد عظیمہ مغفرت اور قضاے حوایج مثل دعاے علوی مصری
اور دعاے مشلول اور دعاے کمیل اور جوشنین اور ادعیہ دیگر کے از انجملہ دعاے جلیل القدر
عظیم الشان دعاے علوی مصری ہے کہ روایت کی ہے اوسکی حسن بن حماد البصری نے کہ خبر دی
مجکو اپنے خال سے عبد الحسن بن محمد العلومی المصری نے کہ وہ بیان کرتے تھے کہ ایک دفعہ میرے
تئین غم والم شدید ومخاطرۂ عظیم ہوا ایک ظالم کے ہاتھ سے کہ وہ ہم شہری میرا اور حاکم دیار مصر
تھا یہان تک کہ اوسکے خوف سے مین بھاگ گیا اور پناہ پکڑی مینے مشاہد شریفۂ ائمۂ ہدے
علیہم السلام مین اور قرار لیا مینے حائر امام حسین علیہ السلام مین اور بشدت تمام گریہ وزاری و
تضرع کیا کرتا تھا اور اپنے حال کو روضۂ اقدس مین بار بار عرض کرتا تھا یہان تک کہ گذرے مجھپر
اسیطرح پندرہ شب و روز پس پندرھوین شب کے تئین کچھ سوتا تھا اور کچھ جاگتا تھا کہ اوسی
حال نوم و یقظہ مین دیکھا مینے کہ حضرت امام محمد مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام میرے پاس تشریف
لاے اور مجھسے ارشاد فرمایا کہ اے فرزند تو اوس ظالم سے ڈر گیا اور خوف کیا گذارش کی مینے کہ
ہان ڈرتا ہون اور خوف کرتا ہون اور بہت ہی شکایت حضرت سے کی کہ اوسنے مجھسے یہ برائی کی
اور یہ برائی کی اور اب وہ ارادہ میرے قتل کرنے کا رکھتا تھا کہ مین بھاگ آیا اور پناہ پکڑی
مینے ساتھ سادات اپنے کے تا کہ شکایت کرون مین اوسنے کہ وہ میرے تئین ان بلاؤن سے اور دست
ظالم سے خلاص کرین اور بچاوین پس حضرت نے فرمایا کہ کیون نہین یاد کرتا تو خدا کو الیسا خدا
کہ وہ رب تیرا اور تیرے اجداد کا ہے ساتھ اون دعاون کے کہ جو وقت شدائد و سختی کے میرے
اجداد اور انبیا علیہم السلام پڑھا کرتے تھے اور جب اونھون نے شدائد اور سختی مین وہ دعا
پڑھی تو حق تعالے نے اونکی سختی اور شدت کو آسان کیا اور فرحت عطا کی مینے عرض کی وہ

نماز کو بجالاوے اللہ تعالے راضی کریگا فضل و رحمت اپنی سے نماز بجالانے والے کے دشمنون کو
قیامت کے دن ہر چند بعدد ریگ بیابان ہون اور نماز بجالانے والا راہ جنت پر بے حساب مانند
برق جہندہ یعنی مثل بجلی کے دوڑ کر اون لوگون کے ساتھ کہ جو پہلے بہشت مین جاوینگے داخل
بہشت عنبر سرشت ہوگا اور وہ نماز چار رکعت ہے جسوقت کہ چاہے بجالاوے باین صورت کہ
رکعت اول مین فاتحہ یکبار اور قل ہو اللہ احد پچیس مرتبہ اور رکعت ثانیہ مین فاتحہ یکبار اور
قل ہو اللہ احد پچاس بار اور تیسری رکعت مین فاتحہ یکبار اور قل ہو اللہ احد پچہتر بار اور چوتھی رکعت
مین فاتحہ یکبار اور قل ہو اللہ احد سو بار پڑھے فقط از انجملہ وہ دعا ہے کہ جو ابن طاؤس نے جمع الدعوات
کے پیغمبر خدا صلوات اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نے پیغمبر خدا سے کہا کہ اے
محمد صلے اللہ علیہ و آلہ تمہاری امت مین سے جس شخص پر کوئی مظلمہ ہو اور ممکن نہو اوس شخص کو اوس
مظلمہ کا رد کرنا مالک پر اور نہ یہ بات ممکن ہو کہ مالک سے اوس کو حلال کروائے یعنی اگر کسی مال کو
تصرف کر ڈالا ہو یا کسی پر ظلم کیا ہو اور ممکن نہو اوس مال کا حلال کروانا یا مالک کو واپس کرنا اور
ظلم کا بخشوانا ممکن نہو تو جب اس دعا کو پڑھیگا اللہ تعالے اوس مظلمہ کو پڑھنے والے کی جانب سے
دور کریگا اور جسکا حق اسپر ہے حق تعالے اپنی رحمت سے اوسے راضی کردیگا اور معاف کروادیگا
اور وہ دعا یہ ہے یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ
اَنْتَ الْمُنْزِلُ بِکَ کُلُّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ مَظَالِمَ کَثِیْرَةٍ لِعِبَادِکَ
قِبَلِیْ اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِکَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِکَ کَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلَمَةٌ
ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِیْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ
بِهَا اَوْ تَحَامُلٍ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ
غَائِبًا کَانَ اَوْ شَاهِدًا حَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ
رَدِّهَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِیْبَةٌ
بِمَشِیَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِیَهٗ عَنِّیْ

وہ دعا یہ ہے یَا رَبِّ یَا رَبِّ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَبْدُكَ مِنْ عَبِيدِكَ شَدِيدٌ حِيَاؤُهُ
مِنْكَ لِتَعَرُّضِهِ لِرَحْمَتِكَ لِإِصْرَارِهِ عَلَى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ يَا عَظِيمُ
إِنَّ عَظِيمَ مَا أَتَيْتُ بِهِ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُكَ قَدْ شَمِتَ بِي فِيهِ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ وَاشْتَمَتَ
فِيهِ الْعَدُوُّ وَالْحَبِيبُ وَأَلْقَيْتُ بِيَدِي إِلَيْكَ طَمَعاً لِأَمْرٍ وَاحِدٍ وَطَمَعِي ذَلِكَ
فِي رَحْمَتِكَ فَارْحَمْنِي يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَتَلَافَنِي بِرَأْفَتِكَ عَلَى سَمْتِ الْمَنْهَجِ
وَأَرْدِنِي بِقُدْرَتِكَ عَنِ الطَّرِيقِ الْأَعْوَجِ وَخَلِّصْنِي مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ بِإِقَالَتِكَ
وَأَطْلِقْ أَسْرِي بِرَحْمَتِكَ وَطَوِّلْ عَلَيَّ بِرِضْوَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِإِحْسَانِكَ وَأَقِلْنِي
عَثْرَتِي وَفَرِّجْ كَرْبِي وَارْحَمْ عَبْرَتِي وَلَا تُخَيِّبْ دَعْوَتِي وَاشْدُدْ بِلَاقَالَةِ أَزْرِي
وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِي وَأَصْلِحْ بِهَا أَمْرِي وَأَطِلْ بِهَا عُمْرِي وَارْحَمْنِي يَوْمَ حَشْرِي
وَوَقْتَ نَشْرِي إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ اور بجے بعض نسخ کے بجائے
وَتَلَافَنِي بِرَأْفَتِكَ کے آخر دعا تک اسطرح ہے وَتَلَافَنِي بِالْمَغْفِرَةِ وَالْعِصْمَةِ مِنَ
الذُّنُوبِ إِنِّي إِلَيْكَ مُتَضَرِّعٌ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي يُزِيلُ أَقْدَامَ حَمَلَةِ
عَرْشِكَ ذِكْرُهُ وَتَرْعُدُ لِسَمَاعِهِ أَرْكَانُ الْعَرْشِ إِلَى أَسْفَلِ تُخُومِ الْأَرَضِينَ
إِنِّي أَسْئَلُكَ بِعِزِّ ذَلِكَ الِاسْمِ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ دُونَكَ إِلَّا رَحِمْتَنِي وَيَا
مُسْتَجَارِي إِلَيْكَ بِاسْمِكَ هَذَا يَا عَظِيمُ أَتَيْتُكَ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْإِثْمِ الَّذِي
قَدْ أَثْقَلَنِي فَاغْفِرْ لِي بِتَبْعَتِهِ وَعَافِنِي مِنْ إِتْبَاعِهِ بَعْدَ مَقَامِي هَذَا يَا رَحِيمُ
اور مناسب اس مقام کے وہ عمل ہے کہ جو کوئی اوسکے تئین بجالاوے تو رد کرے اللہ تعالے
مظالم اور اون تبعات کے تئین کہ جو آدمیون کا اوسکے ذمہ ہین ہو اور تبعات اون حقوق
کو کہتے ہین کہ جو کسی کی گردن پر حقوق غیر کا از قسم مال یا غیر مال ہو یعنی جس شخص کے ذمہ مین کسی
کا مال یا غیر مال ہووے یا کسی پر ظلم کیا ہووے تو اوسکی بخشش کی دعائین یہ ہین از انجملہ
وہ نماز ہے کہ جو کتاب وسائل مین احمد بن علی نے پیغمبر خدا سے روایت کی ہے کہ جو کوئی اوس

ہووے چاہیے کہ پاکیزہ کرے بدن اور جامہ اپنے کو اور جاوے صحرا مین اور منھ کرے طرف قبلہ کے اور
ایسی جگہ پر صحرا مین جاوے کہ کوئی اوسکو نہ دیکھے بعد اوسکے دونون ہاتھون کو واسطے دعا
کے اوٹھاوے اور پڑھے اس دعا کو دران حالیکہ منظور اوسکو سولے میرے اور کوئی نہو
یعنی خضوع اور خشوع سے پڑھے اور نظر خدا کی جانب ہو ہرگاہ وہ شخص اس دعا کو اسطرح سے
کہ مذکور ہوا بجالاوے تو خلاص کرون اوسکے تئین اوس گناہ سے اور پاکیزہ کرون اوسکے تئین
اور بخشون مین اوس گناہ کے تئین اور وہ دعا یہ ہے یَا وَاسِعًا بِحُسْنِ عَائِدَتِہٖ وَیَا مُلْبِسًا
فَضْلَ رَحْمَتِہٖ وَیَا مُهِیْبًا لِشِدَّۃِ سُلْطَانِہٖ وَیَا رَاحِمًا بِکُلِّ مَکَانٍ ضَرِیْرًا اَصَابَہُ الضُّرُّ
فَخَرَجَ اِلَیْکَ مُسْتَغِیْثًا بِکَ اَئِبًا اِلَیْکَ تَائِبًا اِلَیْکَ یَقُوْلُ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَظَلَمْتُ
نَفْسِیْ وَلِمَغْفِرَتِکَ خَرَجْتُ اِلَیْکَ اَسْتَجِیْرُ بِکَ فِیْ خُرُوْجِیْ مِنَ النَّارِ وَبِعِزِّ جَلَالِکَ
تَجَاوَزْتَ فَتَجَاوَزْ یَا کَرِیْمُ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِہٖ وَجَعَلْتَہٗ فِیْ کُلِّ عَظَمَتِکَ
وَمَعَ کُلِّ قُدْرَتِکَ وَفِیْ کُلِّ سُلْطَانِکَ وَصَیَّرْتَہٗ فِیْ قَبْضَتِکَ وَتَوْرَتِہٖ بِکِتَابِکَ
وَالْبَسْتَہٗ وَقَارَکَ مِنْکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَطْلُبُ اِلَیْکَ اَنْ تَمْحُوَ عَنِّیْ مَا اَتَیْتُکَ بِہٖ
وَاَنْزِعَ بَدَنِیْ عَنْ مِثْلِہٖ فَاِنِّیْ بِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ فِیْہِ تَفْصِیْلُ
الْاُمُوْرِ کُلِّهَا مُؤْمِنٌ هٰذَا اعْتِرَافِیْ فَلَا تَخْذُلْنِیْ وَهَبْ لِیْ عَافِیَۃً وَاَنْجِنِیْ
مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ هَلَکْتُ فَنَلَا وَفِنِیْ بِحَقِّ حُقُوْقِکَ کُلِّهَا یَا کَرِیْمُ از انجملہ دوسری
دعا ہے کہ ادعیہ سر قدسیہ مین سے کہ جو مصباح کفعمی مین مذکور ہے اور مضمون اوسکا جو کچھ کہ اوس
کتاب مین مذکور ہے وہ یہ ہے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ جس شخص نے تیری امت مین سے
سوائے گناہ کبیرہ کے گناہ بکثرت کیے ہون کہ مشہور گناہ کرنے مین ہوا ہو پس چاہیے کہ وہ شخص
میرا قصد کرے یعنی خضوع اور خشوع سے اس دعا کو پیش از طلوع صبح یا پیش از غروب شفق یعنی
سرخی مغرب رو بقبلہ کھڑا ہو کر اس دعا کو پڑھے کہ جو کوئی اس دعا کو باین طریق بجالاوے تبدیل
کرون مین گناہون اوسکے کے تئین ساتھ ثوابون کے اور اوسکی دعا مستجاب کرونگا مین اور

ہے اور وہ یہ ہے یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا قَیُّوْمَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا جَمَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَمُنْتَهٰی رَغْبَةِ الْعَابِدِیْنَ وَمُنْفِّسَ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَمُفَرِّجَ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَصَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ کَاشِفَ کُلِّ سُوْءٍ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ اور مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ جو شخص کہ سورۂ قل یا ایہا الکافرون کے تئیں وقت طلوع آفتاب کے دس مرتبہ پڑھے اور بعد اسکے دعا حق تعالے سے مانگے حق تعالے اوسکی حاجت کو روا کرتا ہے اور اسباب اجابت دعا سے ہے یہ بات کہ بعد ادعیۂ طلب حاجت کے کہے تو مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اسواسطے کہ بیچ کافی کے شیخ کلینی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی کہ واسطے طلب حاجت کے دعا کرے اور بعد ذکر مطالب کے ان کلمات کو کہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ بندۂ مومن نے قرار ضرر اپنے ساتھ کیا اور چھوڑ دیا اپنے کاموں کو اوپر فرمان میرے کے پس اے ملائکہ کہ موکل ہو واسطے قضاے حاجت کے روا کرو حاجات کو اس بندہ کے

فصل چھٹی بیچ صلوت مغفرت اور ادعیۂ مغفرت اور ادعیہ رد مظالم کے منجملہ صلوت مغفرت صلوت رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ اور نماز حضرت امیر علیہ السلام اور نماز جعفر اور نماز غفیلہ ہے کہ جو سابقا مذکور ہے بلکہ وہ نمازیں مشتمل اوپر قضاے حوایج کے بھی ہیں لیکن ادعیہ مغفرت پس یہاں کچھ بیان کی جاتی ہیں اور بعض ادعیہ کہ جو مشتمل اوپر مغفرت اور فوائد کثیرہ کے ہیں فصل ہفتم میں انشاء اللہ لکھی جائینگی از انجملہ وہ دعا ہے اور ادعیۂ سر قدسیہ میں سے کہ جو مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ حاصل مضمون اوسکا یہ ہے کہ

اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ کہو اوس شخص سے کہ جو مرتکب گناہ کبیرہ کا ہوا ہو تیری امت میں سے اور وہ چاہے کہ گناہ اوسکا محو ہو یعنی برطرف ہو اور وہ شخص اوس گناہ سے پاکیزہ

فِیْ غُیُوْبِ الْاِجَابَةِ حَتّٰی تَقْلِبَنِیْ بِهَا مُنْجِحًا حَیْثُ کَانَتْ تَقْلِبُ لِیْ فِیْهَا اَهْوَاءَ جَمِیْعِ
عِبَادِكَ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِاِمْضَائِهَا وَتَیْسِیْرِهَا وَنَجَاحِهَا فَیَسِّرْهَا لِیْ فَاِنِّیْ مُضْطَرٌّ
اِلٰی قَضَائِهَا وَقَدْ عَلِمْتَ ذٰلِكَ فَاکْشِفْ مَا بِیْ مِنَ الضُّرِّ بِحَقِّكَ الَّذِیْ تَقْضِیْ بِهٖ
مَا تُرِیْدُ۔ از انجملہ وہ دعا ہے کہ جو بیچ کافی کے شیخ کلینی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے شکوہ کیا حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے اس
بات کا کہ میری دعا دیر کر کے مستجاب ہوتی ہے حضرت نے فرمایا کہ کہاں ہے تو اور دور ہے
تو اوس دعا سے کہ جو سریع الاجابت ہے اوس شخص نے کہا کہ وہ دعا کون سی ہے کہ جس
سے جلد دعا قبول ہوتی ہے حضرت نے فرمایا کہ وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ النُّوْرِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِیْنِ
الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مَعَ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ فِیْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَنُوْرٌ فَوْقَ
کُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ یُضِیْءُ بِهٖ کُلُّ ظُلْمَةٍ وَیُکْسَرُ بِهٖ کُلُّ شِدَّةٍ وَکُلُّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ
وَکُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ لَا تَقُوْمُ بِهٖ اَرْضٌ وَلَا یَقُوْمُ بِهٖ سَمَآءٌ وَیَامَنُ بِهٖ کُلُّ خَائِفٍ
وَیَبْطُلُ بِهٖ سِحْرُ کُلِّ سَاحِرٍ وَبَغْیُ کُلِّ بَاغٍ وَحَسَدُ کُلِّ حَاسِدٍ وَیَتَصَدَّعُ
لِعَظَمَتِهِ الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَیَسْتَقِرُّ بِهِ الْفُلْكُ حِیْنَ یَتَکَلَّمُ بِهِ الْمَلَكُ فَلَا یَکُوْنُ
لِلْمَوْجِ عَلَیْهِ سَبِیْلٌ وَهُوَ اسْمُكَ الْاَعْظَمُ الْاَعْظَمُ الْاَجَلُّ الْاَجَلُّ النُّوْرُ
الْاَکْبَرُ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاسْتَوَیْتَ بِهٖ عَلٰی عَرْشِكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ
بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِهِمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ
تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا۔ از انجملہ وہ دعا ہے کہ بیچ مصباح کفعمی کے حضرت رسول خدا
صلے اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی گئی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پیغمبر خدا کو
تعلیم فرمائی اور واسطے روا ے حاجات کے اور قضاے حوایج کے مجرب ہے اور صاحب
مہج الدعوات نے لکھا ہے کہ پڑھنا اس دعا کا بیچ مہمات اور ضروریات کے چاہیے کہ مجرب

اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِکٌ وَاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
مُقْتَدِرٌ وَبِاَنَّکَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ
مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ
بِکَ اِلَی اللّٰہِ رَبِّکَ وَرَبِّیْ لِیُنْجِحَ لِیْ بِکَ طِلْبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ اَنْجِحْ
لِیْ طِلْبَتِیْ بِمُحَمَّدٍ بعد دعا کے اپنی حاجت طلب کرے اور اسی قبیل سے بعض
دعائین واسطے قضاے حوایج کے ائمہ علیہم السلام سے ماثور ہین کہ اگر بواسطہ اون
ادعیہ کے حق تعالے سے طلب حاجت کی کرے تو حق تعالے برکت سے اون دعاؤن
کے مطالب عظیمہ اور مطالب جلیلہ کو برلاتا ہے اور دعا کو قبول کرتا ہے اور جو دعا اور
مطلب کہ حق تعالے سے طلب کرے حق سبحانہ تعالے اپنے کمال فضل ورافت سے دعا کو
قبول فرماتا ہے ازانجملہ وہ دعا ہے کہ جو سترو سیدہ مین سے ہے اور بیچ مصباح کفعمی کے مذکور ہے
چنانچہ خلاصہ مضمون اسناد اوس دعا کا اوس کتاب مین باین عنوان مذکور ہے کہ یا محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ جس شخص کے تئین کوئی حاجت ہووے تو بیچ نصف شب کے مکان
خالی مین باوضو اس دعا کو پڑھے حاجت اوس شخص کی البتہ روا کرونگا اور برلاؤنگا
اور وہ دعا یہ ہے یَا اَللّٰہُ مَا اَجِدُ اَحَدًا اِلَّا وَاَنْتَ رَجَاءُہٗ وَمِنْ اَرْجٰی خَلْقِکَ
لَکَ اَنَا وَیَا اَللّٰہُ وَلَیْسَ شَیْءٌ مِنْ خَلْقِکَ اِلَّا وَھُوَ بِکَ وَاثِقٌ وَمِنْ اَوْثَقِ خَلْقِکَ بِکَ
اَنَا وَیَا اَللّٰہُ وَلَیْسَ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِکَ اِلَّا وَھُوَ لَکَ فِیْ حَاجَتِہٖ مُعْتَمِدٌ وَفِیْ طِلْبَتِہٖ سَائِلٌ
وَمِنْ اَلْحَفِ بِہٖ سُؤَالًا لَکَ اَنَا وَمِنْ اَشَدِّھِمْ اِعْتِمَادًا لَکَ اَنَا اِلٰھِیْ اَمْسَیْتُ شَدِیْدَ
ثِقَتِیْ فِیْ طِلْبَتِیْ اِلَیْکَ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا اوس حاجت کو اپنی ذکر کرے
اور اپنے مطلب کا نام لیوے اور بعد اوسکے کہے فَاِنَّکَ اِنْ قَضَیْتَھَا قَضَیْتَ
وَاِنْ لَمْ تَقْضِھَا لَمْ تَقْضِ بَدًا وَقَدْ لَزِمَنِیْ مِنَ الْاَمْرِ مَا لَا بُدَّ لِیْ مِنْہُ فَلِذَا لِکَ
طَلَبْتُ اِلَیْکَ یَا مُنْقِذَ اَحْکَامِہٖ بِاِمْضَائِھَا اَمْضِ قَضَاءَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ بِاِثْبَاتِھَا

واسطے کسی بڑے کام اور گناہ کے اور قطع رحم کے واسطے فقط آزانجملہ وہ نماز ہے کہ جو شیخ کلینی نے
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب کسی مرد کے تئین کوئی عمدہ کام
غمگین کرے یا کوئی شخص مطلب اور حاجت عمدہ رکھتا ہو تو واسطے حصول اوس امر کے
چاہیے کہ دو رکعت نماز بجالاوے باین طریق کہ رکعت اول مین بعد حمد کے ہزار مرتبہ سورۂ قل
ہو اللہ احد پڑھے اور دوسری رکعت مین بعد حمد کے ایکبار سورۂ قل ہو اللہ احد کے تئین
پڑھے اور بعد نماز کے اپنی حاجت کو خدا سے طلب کرے اور اسی قبیل سے ہے وہ نماز کہ جو
شیخ نے بیچ کافی کے حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب تجکو کوئی حاجت
عمدہ ہووے خدا سے تو غسل کر اور کپڑے پاکیزہ پہن اور خوشبو لگا اور آسمان کے نیچے آ
اور دو رکعت نماز باین طریق بجا لا کہ ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ ایکبار اور قل ہو اللہ احد
پندرہ بار اور ہر رکعت کے رکوع مین اور رکوع سے سر اوٹھانے کے بعد اور دونون
سجدون مین اور سجدہ سے سر اوٹھانے کے بعد پندرہ پندرہ دفعہ قل ہو اللہ احد کے
تئین پڑھے کہ ہر رکعت مین ایک سو پانچ ۱۰۵ مرتبہ اور دونون رکعتون مین دو سو دس ۲۱۰ مرتبہ
قل ہو اللہ پڑھنا ہوتا ہے پس جبکہ سلام پھیرے پندرہ دفعہ اوسی سورے کو پڑھ کے
سجدہ مین جاوے اور سجدہ مین اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ لَدُنْ عَرْشِكَ
اِلٰی قَرَارِ اَرْضِكَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِقْضِ لِیْ حَاجَةً
كَذَا وَكَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ پس الحاح کر یعنی گڑگڑا کر اپنے مطلب کو طلب کر اوسطرح سے
کہ واسطے دلا محمد اور علی علیہ السلام اور وسیلہ قرار دے فاطمہ اور حسن اور حسین علیہم
السلام کے تئین اور ازانجملہ وہ نماز ہے کہ شیخ نے کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے روایت کی ہے اور وہ یہ ہے کہ جب تجکو کوئی حاجت عمدہ اور بزرگ ہووے خدا سے
تو وضو کر اور دو رکعت نماز بجالا اور تشہد مین تعظیم حق تعالے کی کر یعنی تشہد کو مع مستحبات
کہ جو تشہد طولانی مین ہے بجالاوے اور بعد بجالانے تشہد طولانی کے سلام پھیرے اور

پڑھے یَا اٰمِنًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّ کُلُّ شَیْءٍ مِنْکَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُکَ بِاَمْنِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَخَوْفِ کُلِّ شَیْءٍ مِنْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ اَمَانًا لِنَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَوَلَدِیْ وَسَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَخَافَ اَحَدًا وَّلَا اَحْذَرَ مِنْ شَیْءٍ اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ یَا کَافِیَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَمْرُوْدَ وَیَا کَافِیَ مُوْسٰی فِرْعَوْنَ وَیَا کَافِیَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ الْاَحْزَابَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَکْفِیَنِیْ شَرَّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اور بجاے فلان بن فلان کے نام دشمن کا اور اوسکے باپ کا لیوے

از انجملہ وہ نماز ہے کہ جو صاحب مصباح کفعمی نے نقل کی ہے کتاب دفع الہموم والاحزان سے اور منقول ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ سے کہ وہ جناب فرماتے ہین کہ جس شخص کو کسی طرح کی حاجت ہو پس چاہیے کہ تین روزے رکھے اور چہارشنبہ سے روزہ شروع کرے پس چہارشنبہ کو روزہ رکھے اور پنجشنبہ کو اور جمعہ کو پس جمعہ کے دن غسل کرے اور عطر وغیرہ سے اپنے تئین خوشبو کرے اور کچھ تصدق دیوے خواہ قلیل ہو یا کثیر ہو تصدق مین روٹیان ہون یا اور کچھ ہو پس جسوقت کہ نماز جمعہ کی پڑھ چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَہُ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ کَذَا وَکَذَا بجاے کذا وکذا کے اپنے مطالب کو ذکر کرے بعد اسکے حضرت نے فرمایا کہ نہ تعلم کرو اور نہ سکھاؤ اس دعا کو احمق لوگون کے تئین ایسا نہو کہ وہ اس دعا کو کسی برے کام پر پڑھین اور وہ دعا مستجاب ہو جاوے اور نہ پڑھو تم اس دعا کو

وایاک نستعین تو مکرر کہے اوسکو یہان تک کہ سو مرتبہ کہے بعد سو مرتبہ کے بقیہ سورہ کو آخر تک
پڑھے اور بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد کے تین ایک مرتبہ پڑھے بعد اوسکے رکوع کرے
اور سات مرتبہ رکوع مین ذکر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کو ادا کرے اور بعد اوسکے سجدہ کرے
اور دونون سجدون مین بھی سات سات مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہے پس دوسری
رکعت کو مثل رکعت اول کے بجالاوے جب نماز سے فارغ ہووے تو پڑھے وہ دعا کہ جو عنقریب
مذکور ہوگی اور بعد دعا پڑھنے کے سجدہ کرے اور سجدے مین گریہ وزاری اور الحاح کرے حضرت سے
سے اور سوال کرے اپنی حاجتون کا یعنی طلب حوایج اور دعا مانگے پس جو شخص کہ اس نماز کو
بطریق مذکور بجالاوے خواہ وہ شخص مومن ہو یا مومنہ ہو اور پڑھے اس دعا کو بعد نماز کے
از روے اخلاص اور خوشنودی خدا کے تو کھل جائینگے واسطے اوس شخص کے دروازے آسمان
کے واسطے قبول حاجات کے اور اجابت دعا کے اور حاجتین اوسکی بر آوینگی کیسی ہی حاجت
ہو یعنی جو اوسکی حاجت ہوگی حق تعالے اپنے فضل وکرم سے اوسکی حاجت کو برلاویگا مگر یہ
کہ قطع رحم کی دعا ہو کہ اگر اوسکی دعا مانگیگا تو قبول نہو گی اور وہ دعا کہ جو بعد نماز کے پڑھے
ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِنْ اَطَعْتُکَ فَالْحَمْدُ لَکَ وَاِنْ عَصَیْتُکَ فَالْحُجَّۃُ لَکَ مِنْکَ
الرَّوْحُ وَمِنْکَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَشَکَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَرَ وَغَفَرَ اَللّٰھُمَّ
اِنْ کُنْتُ قَدْ عَصَیْتُکَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُکَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَاءِ اِلَیْکَ وَھُوَ
الْاِیْمَانُ بِکَ لَمْ اَتَّخِذْ لَکَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَکَ شَرِیْکًا مَنًّا مِنْکَ بِہٖ عَلَیَّ
لَا مَنًّا مِنِّیْ بِہٖ عَلَیْکَ وَقَدْ عَصَیْتُکَ یَا اِلٰھِیْ عَلٰی غَیْرِ وَجْہِ الْمُکَابَرَۃِ
وَلَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِیَّتِکَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِیَّتِکَ وَلٰکِنْ اَطَعْتُ ھَوَایَ
وَاَزَلَّنِی الشَّیْطَانُ فَلَکَ الْحُجَّۃُ عَلَیَّ وَالْبَیَانُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبٍ
غَیْرِ ظَالِمٍ وَاِنْ تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْ فَاِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ بعد
اسکے یا کریم یا کریم یا کریم اسقدر کہے کہ نفس تنگی کرے اور قریب ٹوٹنے کے ہو جاوے بعد اوسکے یہ دعا

آل پر بھیجے اور بعد اوسکے کہے اَللّٰھُمَّ اِنْ عَافَیْتَنِیْ مِمَّا اَخَافُ مِنْ کَذَا وَکَذَا پس بجاے کذا و کذا کے اپنے مطلب کو ذکر کرے پس بعد نماز کے خدا اوسکے مطلب کو بر لاتا ہے اور مراد کو دیتا ہے اور مثل اسی کے ہے وہ نماز کہ جو مصباح کفعمی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جسکے تئین حقتعالے سے حاجت اور کوئی مطلب ہووے تو نصف شب کو غسل کرے اور پاک و پاکیزہ کپڑے پہنے اور رکوزۂ نو یعنی کورے آبخورے مین پانی بھرے اور اوسپر دس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ کے تئین پڑھے بعد اوسکے اوس پانی کے تئین گرد مصلے یعنی جاے نماز کے اور مسجد کے اور موضع سجود یعنی گرد سجدہ گاہ اپنی کے چھڑکے بعد اوسکے دو رکعت نماز باین طریق بجا لاوے کہ ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ ایکبار اور انا انزلناہ ایکبار پڑھے جو شخص کہ نماز کو اسطرح بجا لاوے تو وہ شخص سزاوار حقتعالے کی درگاہ مین اس بات کا ہی کہ اوسکی حاجت بر آوے اور مثل اسی کے وہ نماز ہے کہ جو بیچ حواشی مصباح کفعمی کے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جس شخص کے تئین کوئی حاجت اور مطلب ہووے اور وہ شخص چاہتا ہووے کہ میرا مطلب اور حاجت روا ہووے تو چاہیے کہ غسل کرے اور کپڑے پاک و پاکیزہ پہنے اور کوٹھے پر جاوے اور دو رکعت نماز بجا لاوے جب نماز سے فارغ ہووے تو سجدہ کرے اور سجدے مین پہلے حمد و ثناے حقتعالے بجا لاوے پھر سو مرتبہ اسکو کہے یَا جِبْرَئِیْلُ یَا مُحَمَّدُ اِنَّمَا کَافِیَایَ فَاکْفِیَانِیْ وَاِنَّمَا حَافِظَایَ فَاحْفَظَانِیْ وَاِنَّمَا کَالِیَایَ فَاکْلَاَنِیْ پس جو شخص کہ اس عمل کو بجا لاوے تو البتہ اوسکا حق ہے اوپر اللہ کے کہ اللہ کفایت اوسکے مہم کی کرے اور اوسکے مطلب کو بجا لاوے اور از انجملہ وہ نماز ہے کہ ذکر کیا ہے اوسی نماز کو ابو علی الفضل بن الحسن الطبرسی نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اوس کتاب کا کنوز النجاح ہے پس وہ کہتے ہین کہ خارج ہوئی یہ نماز ناحیۂ مقدسہ سے باین اسناد کہ جس شخص کو کہ حاجت ہو حقتعالے سے پس چاہیے کہ وہ شخص شب جمعہ کو بعد نصف شب کے غسل کرے اور مصلے پر کھڑا ہو پس دو رکعت نماز بجا لاوے باین طریق کہ پڑھے رکعت اولی مین سورۂ حمد کے تئین اور جب پہونچے بہ لفظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ

تھی خصوصًا عبادات مین کہ تحقیق اوس جناب کی زیادہ از بیان مشہور اور زبانون پر خواص وعوام کے مذکور ہے (روحی فداہ ما ابذل جہدہ فی امور الدین وعلوہ بطاعاتہ فوق مراتب العابدین

فصل پانچوین بیچ نمازہاے حاجت اور ادعیۂ قضاے حاجت کے پوشیدہ نرہے کہ نمازہاے حاجت اور ادعیۂ حاجت بیچ کتب ادعیہ کے بکثرت مذکور ہین مگر قلیلے ازان اس مقام مین بھی بیان کی جاتی ہین اور کچھ ادعیہ کہ جو متضمن اوپر فوائد کثیرہ اور مشتمل اوپر قضاے حاجت کے ہین فصل ہفتم مین لکھی جائینگی انشاء اللہ پس جان لو کہ آداب دعا اور منجملہ اجابت دعا سے ہے دس مرتبہ یَارَبِّ یَارَبِّ پیش از طلب حاجت کے کہنا اسواسطے کہ کلینی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی پیش از شروع طلب حاجت کے دس مرتبہ یَارَبِّ یَارَبِّ کہے تو صاحب حاجت سے وہ فرشتے کہ جو موکل اور مقرر ہین واسطے قضاے حاجت کے کہتے ہین لبیک کیا ہے حاجت تیری اور اسی قبیل سے ہے کہنا یَارَبِّی یَا اللّٰہُ یَارَبِّی یَا اللّٰہُ کا اسقدر کہ نفس تنگی کرے اور اسی طرح سے ہے یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ دس مرتبہ کہنا اور منجملہ نمازہاے حاجت سے وہ نماز ہے کہ جو مصباح کفعمی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جس شخص کے تئین کسیطرح کی سختی اور مشکل درپیش ہو تو چاہیے کہ وہ شخص غسل کرے اور دو رکعت نماز بجا لاوے اور بعد نماز کے پہلو یعنی کروٹ سے لیٹے اور داہنے گال کو داہنے ہاتھ پر اپنے رکھ کے اس دعا کو پڑھے یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ وَیَا مُذِلَّ کُلِّ عَزِیْزٍ وَحَقِّکَ لَقَدْ شَقَّ عَلَیَّ کَذَا وَکَذَا پس بجاے کذا وکذا نام اپنے مطلب کا لیوے پس حضرت فرماتے ہین کہ جو کوئی کہ اس عمل کو بجا لاوے تو دفع ہوگی اوس شخص سے وہ سختی اور مشکل اور مطلب اوسکا انشاء اللہ حاصل ہوگا اور مثل اسی کے ہے وہ نماز کہ جو مصباح کفعمی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جب کسی کے تئین تم مین سے کوئی مشکل آن کے پڑے تو توسّل اور رجوع کرو تم حقتعالے سے اور وضو کرو اور صدقہ دو خواہ صدقے کی چیز کم ہو یا زیادہ ہو مگر کچھ تصدق کرے اور داخل مسجد ہووے اور دو رکعت نماز بجا لاوے پس بعد نماز کے حمد وثنا اللہ تعالے کی کرے اور صلوٰۃ پیغمبر خدا اور اونکی

حمد کے پڑھے اور عمل کرنا مشہور پر اولے اور بہتر ہے ہفتم بعضون نے کہا ہے کہ چارون رکعتون کو
بیک سلام بجالاوے اور مشہور اور اقوے دو سلام ہین جیسا کہ گذرا ہشتم مشہور و میان علما
کے یہ ہے کہ تسبیحات اس نماز کی کہ پیش از رکوع پڑھنی چاہیین چاہیے کہ بعد قرأت سورے کے
پڑھے اور ابن بابویہ موافق بعض روایات کے قائل ہوے ہین کہ انسان مخیر ہے اس بات مین
کہ پیشین از قرأت تسبیحات کو بجالاوے یا بعد از قرأت اور عمل مشہور پر کرنا اقوی اور اولے
ہے انتہی کلامہ اعلی اللہ مقامہ پوشیدہ نرہے کہ اضعف العباد اکثر اوقات خدمت بابرکت جناب
ہدایت و مغفرت مآب سرخیل اتقیاے زمان پیشواے عباد دوران جناب مرحوم و مغفور الفائز
بجوار رحمۃ ربہ ذی المنن جناب السید حسن صاحب طاب ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ مین حاضر رہتا
تھا اور بانواع عنایات و اصناف مراحم بغایات اوس جناب سے سرافراز و ممتاز ہوتا تھا کہ
زبان بیان و بیان زبان احاطہ اوسکے سے عاجز ہے اور جسطرح کی احتیاط اور اہتمام عبادات
کے مقدمہ مین اوس جناب کو تھی اظہر من الشمس و ابین من الامس ہے کہ حاجت تفسیر و تبیین
کی نہین پس جناب مغفور اکثر بلکہ ہمیشہ شب جمعہ کو نماز جعفر طیار رضی اللہ عنہ اکثر اوقات بہ نذر
اپنے اوپر واجب فرماکر اور کبھی بہ نیت استحباب ادا فرماتے تھے اور حقیر کو اوقات صلوۃ مین اوپر
شمار رکعات وغیرہ کے معین فرماتے تھے پس سالہا سال شب و روز مین نہ دیکھا اور سنا کہ آپ
نماز جعفر طیار کی پہلی رکعت مین بعد سورۂ حمد کے اذا زلزلت اور دوسری رکعت مین والعادیات
اور تیسری رکعت مین اذا جاء نصر اللہ اور چوتھی رکعت مین قل ہو اللہ احد پڑھا کرتے تھے اور
بعد قرأت سورون کے قبل رکوع کے تسبیحات اربعہ بجالاتے تھے اور بعد سجدۂ دوم کے رکعت
اول مین بیٹھکر قبل قیام رکعت ثانیہ دس مرتبہ تسبیحات کو پڑھتے تھے پس اوس جناب کا
اسطرح سے بجالانا ہمارے واسطے صحت عمل کو کافی اور وافی ہے اسواسطے کہ نمازون مین انسان
کو احتیاط اور تحقیق بدرجۂ اتم ضرور لازم ہے خصوصا نماز ندور مین پس وہ جناب جو بوضع خاص
بجالائے تو تصدیق اور تحقیق اور تتبع کما ینبغی فرمائی ہوگی کہ کوئی امر بدون تحقیق اور تنقیح کے نکرتے

رکعت عشا مین تسبیحات کو پڑھے تو عجب نہین کہ خداوند عالم ثواب چار رکعت جعفر طیار کا عطا فرماوے
غرض فریضہ کی منافی نکرے اگرچہ نماز جعفر سے کچھ فرق ہو جاوے اسکی رعایت لازم ہے واللہ یعلم
دوم یہ کہ روایات مین وارد ہوا ہے اور اکثر علمانے کہا ہے کہ جسے ضرورت اور کسی کام مین تعجیل اور
جلدی ہو تو ہو سکتا ہے کہ نماز جعفر کو بدون تسبیحات کے بجا لاوے اور تسبیحات کو راستے مین پڑھ
لیوے سوم حدیث صحیح وارد ہوئی ہے اس مضمون پر کہ جو کوئی نماز جعفر کی دو رکعتون کو بجا لا چکا
ہو اور اوسکو امر ضروری درپیش ہو تو اوس کام کے واسطے چلا جاوے اور جب اوس کام سے
فرصت ہو تو دو رکعت باقیہ کو دوسرے وقت مین بجا لاوے اور اگر بدون عذر کے اسطرح کرے
تو پھر سب کو یعنی چارون رکعتون کو از سر نو بجا لاوے کہ بہتر ہے چہارم روایت معتبر حضرت صاحب الامر
علیہ السلام سے وارد ہوئی ہے کہ جو شخص کہ تسبیحات صلوۃ جعفر کو کسی جگہ پر بھول جاوے تو جسوقت
کہ اوسے یاد آوے خواہ اثنائے نماز اور خواہ بعد نماز کے اوسی وقت پڑھ لیوے اور علمامین سے
کوئی متعرض اس حکم کا نہین ہوا ہے پنجم اختلاف ہی تعیین مین سورون کے کہ مستحب ہی کہ بیچ
نماز جعفر کے پڑھے جاوین اور مشہور وہ ہے کہ پہلی رکعت مین اذا زلزلت اور بیچ رکعت دوسری
کے والعادیات اور تیسری رکعت مین اذا جاء نصر اللہ اور چوتھی مین قل ہو اللہ احد پڑھے اور ابن
بابویہ اور اون کے والد ماجد رحمہم اللہ نے ذکر کیا ہے کہ پہلی رکعت مین والعادیات اور دوسری
رکعت مین اذا زلزلت اور ایک روایت مین وارد ہی کہ رکعت اول مین اذا زلزلت اور دوسری
مین اذا جاء نصر اللہ اور تیسری مین انا انزلناہ اور چوتھی مین توحید پڑھے اور روایت صحیح
مین وارد ہوا ہے کہ ہر رکعت مین سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد دونون کو
پڑھے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ جو نسا سورہ کہ چاہے پڑھے اور ابن بابویہ نے ذکر کیا
ہے کہ سب رکعتون مین سورۂ توحید پڑھ سکتا ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ سب صورتین خوب ہین
اگرچہ اول و سوم افضل ہے ششم مشہور وہ ہے کہ تسبیحات بعد سجدۂ دوم کے رکعت اول و سوم
مین بیٹھ کر پڑھے اور بعضون نے کہا ہے کہ بعد کھڑے ہونے واسطے دوسری رکعت کے اور قبل از قرأت

مزین فرمایا کہ نوافل یومیہ گواہو دین یا قضا بصورت نماز جعفر طیار رضی اللہ عنہ کے بجالانا بے تامل بہتر ہے اور ثواب دونون کا افضال ایزد متعال سے امین حاصل ہوگا چنانچہ یہ مضمون احادیث معتبرہ سے ثابت ہے اور بعضے عالمون نے فرمایا ہے کہ فریضۂ یومیہ کو بھی بصورت صلوۃ جعفر رضی اللہ عنہ کے پڑھنا بہتر ہے اور شرح مفاتیح مین لکھا ہے کہ ازبسکہ چندان فرق نہین ہے تو اسطرح پر عمل مین لانا مضایقہ نہین رکھتا اور شاید مراد اوس سے فریضۂ صبح ساتھ نافلۂ صبح کے ہوگی یا مراد یہ ہوگی کہ ہر ایک ظہر یا عصر یا عشا مین سے کہ چار چار رکعت موصول ہین باضافت تسبیحات پڑھ سکتا ہے کہ زیادتی ذکر کی ممنوع نہین ہے لکن تشہد اول مین سلام نہ کہے جیسا کہ بعضے عالمون نے اصل اس نماز کو ایک تشہد اور سلام پر ختم کیا ہے اور قرأت دو رکعت آخر مین سورۂ ثانیہ زیادہ نکرے خلاصہ یہ کہ ضوابط فریضہ سے برعایت نماز سنت کے باہر نہو تو قباحت کچھ نہین ہے والا بعینہا بجا لانا خالی از تردد نہین اسواسطے کہ نماز جعفر علے المشہور والقول الاصح چار رکعت ساتھ دو سلام کے ہے اور بنا بر بعض روایات کے بیک سلام ہے لکن چارون رکعت مین سورۂ ثانیہ پڑھنا چاہیے اور پہلی صورت مین تکبیر ہر دو رکعت کی علیحدہ چاہیے اور یہ امر فریضہ کے ضابطہ سے خارج ہے اور روایات سے فریضہ کا اسطرح پڑھنا منصوص اور مصرح نہین ہے اور عبادات توقیفی ہین پس ایسا حکم مشکل ہے اگرچہ جناب آخوند علیہ الرحمہ اور بعض آخر کا علما سے کلام عام ہے گو احوط ترک لکھتے ہین بلکہ بسبب زیادتی ارکان اور افعال کے از جہت اضافۂ رکعات اور قرأت سورون کے بصورت صلوۃ جعفر صورت صلوۃ فریضہ کی جسطرح کہ شارع علیہ السلام نے مقرر فرمائی ہے باقی نہین رہتی لکن صلوۃ فریضہ کی رکعات اولین مین اگر وہ سورے کہ جو صلوۃ جعفر مین ماثور ہین پڑھے تو کچھ مضایقہ نہین اور دو رکعت اخیرین بعد قرأت سورۂ فاتحہ کے فقط رکوع اور سجود مین بعد اذکار کے اگر تسبیحات اربعہ کو بجا لاوے تو کچھ قباحت نہین رکھتا بلکہ زیادتی ثواب اور بہتر ہے اور استدعا و مشابہت واسطے اطلاق اسم اور زیادتی ثواب کے کافی ہے اور نماز مغرب مین تینون رکعت مین تسبیحات اضافہ کرے اور تیسری رکعت مین تشہد اور سلام پڑھ کے پہلی

أَنَا عَبْدُكُمَا وَمَوْلَاكُمَا غَيْرُ مُسْتَكْفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ بَلْ حَاضِعٌ ذَلِيلٌ عَبْدٌ مُقِرٌّ مُسْتَكِينٌ
بِحَبْلِكُمَا مُعْتَصِمٌ مِنْ ذُنُوبِي بِوَلَايَتِكُمَا أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ تَعَالَى بِكُمَا وَأَتَوَسَّلُ إِلَى اللهِ بِكُمَا
وَأُقَدِّمُكُمَا بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي إِلَى اللهِ جَلَّ وَعَزَّ فَاشْفَعَا لِي فِي فَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ
وَغُفْرَانِ ذُنُوبِي وَإِجَابَةِ دُعَائِي اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَبَّلْ دُعَائِي وَاغْفِرْ لِي
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ جان تو کہ آخوند مجلسی نے بیچ زاد المعاد کے بعد نقل کرنے کیفیت و ترکیب با
ادعیہ مسنونہ صلوٰۃ جعفر رضی اللہ عنہ کے چند احکام کہ جو متعلق اس نماز سے ہین بیان کیے
ہین کہ بعینہٖ وبعبارتہ ذکر اونکا باعث تطویل کا ہے مگر خلاصہ ترجمہ اوس عبارت کا زبان ہندی
مین بیان کیا جاتا ہے تا ناظرین کو فائدہ زیادہ تر ہو پس آخوند صاحب فرماتے ہین اور لیکن احکام
نماز جعفر طیارؓ پس کئی مقصدون مین ذکر کرتا ہون اول جان تو کہ مشہور میان علما اور
اقوے یہ ہے کہ نماز جعفر کو بجاے نوافل شبانروزی کے بجا لاسکتا ہے کہ دونون ثواب بجالانے
والے کو ملینگے اور اسیطرح سے بہ نیت قضاے نافلہ بھی پڑھ سکتا ہے کہ اکثر احادیث اس مضمون پر وارد
ہوئی ہین اور بعضے علماے نماز فریضہ کو ادا و قضا بکیفیت نماز جعفر جائز جانتا ہے اور یہ قول خالی
قوت سے نہین ہے لیکن احوط ترک ہے انتہی محصل ترجمہ جب اضعف العباد ہنگام ترجمہ اس مقام پر پہونچا
کہ آخوند مجلسی طاب ثراہ نے نقل کیا ہے کہ بعض علمانے ادا و قضاے فریضہ کو بصورت صلوٰۃ جعفر
رضی اللہ عنہ جائز جانا ہے اور یہ قول خالی قوت سے نہین لیکن احوط ترک ہے تو مجکو کمال تردد اور
خلجان ہوا کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہے اگرچہ آخر کو آخوند مرحوم نے احوط ترک فرمایا ہے مگر پھر بھی خالی از استعجاب
نہین اسلیے کہ فریضہ کو بصورت صلوٰۃ جعفر بجا لانے مین بہت سے ارکان اور فرائض کی زیادتی اور
کمی لازم آتی ہے پس یہ کیونکر ہو گا کہ زیادتی رکعات اور ارکان کی مبطل اور مخل صلوٰۃ فریضہ نہو آخر الامر
متردد و متفکر ہو کر اس خلجان کو اپنے سید و آقا جناب اجتہاد مآب قبلہ کونین و کعبہ دارین دافع
شبہات صوریہ و معنویہ کافل مہمات دنیویہ و اخرویہ دام ظلہ العالی علی رؤس الموالی سے مفصل
عرض کیا بلکہ اس شبہہ کو کاغذ پر لکھ کر ملاحظہ مین گذرانا آپ نے اوس کاغذ کو باین شرح و عبارت

وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِي تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْمَعَ لِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بَعْدَ عُمُرٍ طَوِيْلٍ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْبَدِيْءُ الْبَدِيْعُ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْاَمْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا
عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ يَا شَكُوْرُ اَنْتَ اَبَرُّ بِيْ مِنْ اَبِيْ وَاُمِّيْ وَاَرْحَمُ بِيْ مِنْ نَفْسِيْ وَمِنَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ يَا كَرِيْمُ يَا جَوَادُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَطَلَبَ
نَائِلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَرَجَاءَ فِدْكَ وَجَائِزَتِكَ وَعَظِيْمَ عَفْوِكَ وَرِضْوَانِكَ وَقَدِيْمَ غُفْرَانِكَ
اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْفَعْهَا فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ وَاجْعَلْ نَائِلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ
وَرَجَاءَ مَا اَرْجُوْ مِنْكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَمَا جَمَعَتْ مِنْ
اَفْزَاعِ النَّعِيْمِ وَمِنْ حُسْنِ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَاجْعَلْ جَائِزَتِيْ مِنْكَ الْعِتْقَ مِنَ النَّارِ وَغُفْرَانَ
ذُنُوْبِيْ وَذُنُوْبِ وَالِدَيَّ وَمَا وَلَدَا وَجَمِيْعِ اِخْوَانِيْ وَاَخَوَاتِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَسْتَجِيْبَ دُعَائِيْ وَتَرْحَمَ صَرْخَتِيْ
وَنِدَائِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا خَاسِرًا وَاَقِلْنِيْ مُفْلِحًا مَرْحُوْمًا مُسْتَجَابًا دُعَائِيْ مَغْفُوْرًا
لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ قَدْ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ
الْعَفْوُ مِنْكَ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا نَفَّاحًا بِالْخَيْرَاتِ
يَا مُعْطِيَ الْمَسْئُوْلَاتِ يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفُكَّ رَقَبَتِيْ
مِنَ النَّارِ وَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَارْحَمْ صَرْخَتِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَنِدَائِيْ وَاقْضِ
لِيْ حَوَائِجِيْ كُلَّهَا لِدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَدِيْنِيْ مَا ذَكَرْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَذْكُرْ وَاجْعَلْ لِيْ
فِيْ ذٰلِكَ الْخِيَرَةَ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا خَاسِرًا وَاَقِلْنِيْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِيْ دُعَائِيْ
مَغْفُوْرًا لِيْ مَرْحُوْمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُحَمَّدُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّةِ الَّتِي تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا اَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مخفی نہ رہے کہ شیخ نے کتاب
مصباح میں اس دعا کو بعد لفظ الامر ہمارے اس زیادتی کے نقل کیا ہے سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ
وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ وَالطَّوْلِ پس حاجتوں کو اپنی ذکر کرے
اور شیخ ابو جعفر طوسی و سید مرتضےٰ علم الہدےٰ نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ مفضل کہتے
ہیں کہ ایک روز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو نماز جعفر طیار پڑھتے دیکھا میں نے پس بعد نماز
کے حضرت نے اس دعا کو پڑھا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک نفس یعنی جسقدر کہ ایک سانس میں کہا
جاوے یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ بقدر یک نفس رَبِّ رَبِّ بقدر یک نفس یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ بقدر یک نفس
یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ بقدر یک نفس یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ سات مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سات مرتبہ
بعد اسکے اس دعا کو اوس جناب نے پڑھا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ
عَلَيْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمَدَ
مَجْدِكَ وَاَنَّىٰ لِخَلِيْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَيُّ زَمَنٍ لَمْ يَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ
مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّدْتَ الْمُذْنِبِيْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلُّفَ سُكَّانِ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ
فَلُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَّادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا اِلٰهِيْ اَنْتَ الْمَنَّانُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو مجھسے فرمایا کہ اے مفضل جسوقت کہ تجکو
کوئی حاجت ضروری ہو تو نماز جعفر کے تئیں بجالا اور اس دعا کو پڑھ اور اپنے حوایج حقعالےٰ سے
طلب کر کہ انشاء اللہ حوایج تیرے برآوینگے فقط اور شیخ ابو جعفر طوسی اور سید مرتضےٰ علم الہدےٰ نے
ایک اور بھی دعا بعد نماز جعفر طیار کے روایت کی ہے اور وہ یہ ہے سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَارْتَدٰى
بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِيْ التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ جَلَّ جَلَالُهٗ
سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهٖ وَخَلَقَهٗ بِقُدْرَتِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي
الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ

اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور رکوع مین اور بعد رکوع کے اور سجدۂ اول
مین اور بعد سجدۂ اول کے اور سجدۂ ثانیہ مین اور بعد سجدۂ ثانیہ کے ان سب مین دس دس مرتبہ
ان تسبیحات اربعہ کو بجالاوے اس طرحسے کہ پہلی رکعت مین بعد حمد کے سورۂ اذا زلزلت الارض
پڑھے اور بعد اوسکے پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہے
اور رکوع مین جاوے پس رکوع مین دس مرتبہ انھین تسبیحات اربعہ کو کہے پس رکوع سے سر اوٹھاوے
اور سیدھا ہوکے پھر انھین تسبیحات کو دس مرتبہ کہے پس سجدہ مین جاوے اور حالت سجدہ مین دس
مرتبہ کہے پس سر سجدہ سے اوٹھاوے اور درست بیٹھے اور پھر انھین تسبیحات کو دس مرتبہ کہے پس دوسرا
سجدہ کرے اور دوسری سجدہ مین بھی اسی طرح کہے پس سر سجدۂ ثانیہ سے اوٹھا کر درست بیٹھے
اور دس مرتبہ ان تسبیحات اربعہ کو پڑھ کے دوسری رکعت کے واسطے اوٹھ کھڑا ہووے اور حمد اور
والعادیات پڑھے اور بعد والعادیات کے موافق دستور رکعت اول پندرہ دفعہ اور رکوع وسجود وغیرہ
مین موافق معمول رکعت اول دس دس مرتبہ کہہ کے نماز کو تمام کرے بعد اسکے پھر نیت کرکے دو رکعت
اور اسی صورت بجالاوے مگر ان دو رکعتون کی پہلی رکعت مین بعد حمد کے سورۂ اذا جاء نصر اللہ اور دوسری
رکعت مین بعد حمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد کے تین بار پڑھے اور تسبیحات اربعہ موافق دستور رکعات
اول کے بجالاکے نماز کو تمام کرے پس چارون رکعتون کو بہ ترتیب وترکیب مذکورہ بدو تشہد ودو
سلام ودو رکعت کرکے بجالاوے کہ چارون رکعتون مین مجموع تین سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھنا ہوتا ہے یہ ہے اصل ترکیب ومایکفی نماز جعفر طیار رضی اللہ
عنہ کی لیکن وہ دعائین کہ جو اس نماز مین مستحب ہین پس کلینی نے بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ سنت ہے کہ چوتھی رکعت کے دوسرے سجدے مین یعنی سجدۂ آخر مین
جب تسبیحات اربعہ پڑھ چکے تو حالت سجدے مین اس دعا کو پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ
سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَکَرَّمَ بِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰی
کُلَّ شَیْءٍ عِلْمُہٗ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَۃِ وَالْکَرَمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اوسکے وہ جناب ناقۂ عضبان پر سوار ہوے اور جعفر کو حضرت نے اپنے پیچھے بٹھالیا جب وہ ناقہ راستے
پر آیا تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے جعفر اے برادر تو چاہتا ہے کہ مین تجھے
بخشش عظیم اور عطیۂ گران بہا اور بیش قیمت دون حضرت کے اس کلام سے لوگون نے گمان کیا
کہ آج پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جعفر کے تئین بہت سا مال اور روپیہ کہ جو غنیمت خیبر سے
حضرت کے ہاتھہ لگا ہے عنایت کرینگے جعفر نے عرض کی کہ مان اور باپ میرے آپ پر فدا ہون عنایت
فرمائیے پس حضرت نے صلوۃ التسبیح جعفر کو تعلیم کی اور دوسری روایت معتبر مین منقول ہے
کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ اگر ہر روز تو اس نماز کو بجالاوے تو بہتر ہے واسطے تیرے تمام دنیا اور مافیہا
سے اور اگر دوسرے دن یعنی ایک روز درمیان اس نماز کو بجالاوے تو جو گناہ کہ درمیان دو
نمازونکے کیے ہون وہ سب بخشے جائینگے اور اگر ہر جمعہ کو پڑھے یا ہر مہینہ مین ایک مرتبہ بجالاوے
یا سال مین ایک دفعہ تو جو گناہ کہ دو نمازونکے درمیان مین کیے ہوون حق تعالے اپنے فضل سے
بخش دیگا اور دوسری روایت معتبرہ مین منقول ہے کہ اگر بقدر کف دریا ہا و بعدد ریگ بیابان
گناہ تجھپر ہون تو سب کو خداوند رحیم بخش دیگا اور اگر لڑائی سے بھاگ گیا ہو کہ یہ سب سے زیادہ
اور بدتر گناہ ہے اللہ اسکو بھی بخشتا ہے اور دوسری روایت مین منقول ہے کہ اگر ہو سکے تو ہر
روز اس نماز کو تو بجالا اور اگر ہر روز نہو سکے تو ہفتہ مین ایک دفعہ اور اگر یہ بھی نہو سکے تو ہر
مہینہ مین ایک دفعہ اور اگر یہ بھی نہو سکے تو سال مین ایک دفعہ اور اگر یہ بھی نہو سکے تو اپنی تمام
عمر مین ایک دفعہ اس نماز کو پڑھ تا خداوند کریم گناہان کبیرہ اور صغیرہ تازہ اور کہنہ عمد و خطا کے
تئین کہ جو تجھسے واقع ہوے ہین سب کے سب بخشے گا پس حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ صفت اور ترکیب اوس نماز کی یہ ہے کہ وہ چار رکعت ہے بدو تشہد اور بدو سلام اور پہلی
رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھے اور دوسری رکعت مین بعد الحمد
کے سورۂ والعادیات اور تیسری رکعت مین بعد حمد کے سورۂ اذا جاء نصر اللہ اور چوتھی رکعت
مین بعد حمد کے قل ہو اللہ احد پڑھے اور ہر رکعت مین بعد از قرأت سورہ پندرہ مرتبہ سبحان

یا منجبر یا مستملک یا مقیط لا تعمل لی مع نجاح حاجتی اسئلک باسمائک التی جعلتہ
فی مکنون غیبک واستقر عندک فلا یخرج منک الی شیء سواک اللھم بہ وبک وبک وبہ
فانہ اجل واشرف اسمائک لا شیء لی غیرھذا ولا احد اعود علیک منک یا لبیون یا
مکون یا من عرفنی نفسہ یا من جمع امری بطاعتہ یا من نھانی عن معصیتہ یا مسئول
ویا مسئول یا مطلوبا الیہ رفضت وصیتک التی اوصیتنی بھا ولم اطعک ولو اطعتک
فیما امرتنی لکفیتنی ما خفت الیک فیہ وانا مع معصیتی الک راج فلا تحل بینی وبین
ما رجوت یا مترحم علی اعذنی من بین یدی ومن خلفی ومن فوقی ومن تحتی ومن کل
جھات الاحاطۃ بی اللھم محمد سیدی ویعلی ولیی وبالائمۃ الراشدین علیھم
السلام اجعل علینا صلواتک ورافتک ورحمتک واوسع علینا من رزقک واقض
عنا الدین وجمیع حوائجنا یا اللہ یا اللہ یا اللہ انک علی کل شیء قدیر

فصل چوتھی

بیچ بیان فضیلت اور کیفیت اور احکام نماز جعفر طیار کے جان تو کہ نماز جعفر طیار از جملہ مستحبات
ہے اور علماے شیعہ اور سنی نے بسندہاے بسیار روایت کی ہے اور مخالفین مذہب بھی اس نماز کو
سنت جانتے ہین مگر کم اور اکثر اہل سنت بسبب عداوت باطنی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے رکھتے ہین اس نماز کو منسوب طرف عباس کہ چچا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کے تھے کرتے ہین
بہر تقدیر سواے نوافل شبانروزی کے اور کوئی نماز بحسب صحت سند اور کثرت ثواب اس نماز کو
نہین پہونچتی ہے اور بسند معتبر حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب جعفر طیار
برادر حیدر کرار نے ہجرت حبشہ سے مراجعت فرمائی تو وہ دن وہ تھا کہ اوسی روز جناب امیر المومنین
علیہ السلام نے فتح خیبر کی تھی پس جب جعفر طیار آئے تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بقدر
مسافت ایک تیر کے بسرعت تمام واسطے استقبال جعفر رضی اللہ عنہ کے تشریف لے گئے جب جعفر طیار
کی نظر اوپر جمال عدیم المثال اوس جناب کے پڑی مشتاقانہ پیغمبر خدا کیطرف دوڑے پیغمبر خدا
نے اونکو اپنی گود مین لے لیا اور اپنے ہاتھ جعفر کی گردن مین ڈال کر تا یکساعت باتین کین بعد

نہین رہتا کہ جو بخشا نہ جاوے اور سید مرتضے علم الہدے اور شیخ ابو جعفر طوسی رحمہما اللہ نے حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی چار رکعت نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی
بجالاوے اپنے گناہون سے اسطرح باہر آتا ہے کہ جسطرح لڑکا روز ولادت اپنی مان کے شکم سے
پاک و پاکیزہ گناہون سے متولد ہوتا ہے اور حوایج اوس شخص کے برآتے ہین اور موافق روایت سید
مرتضے و شیخ ابو جعفر طوسی کے ترکیب اس نماز کی یہ ہے کہ ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے پچاس مرتبہ
قل ہو اللہ احد کے تیسن پڑھے جب چارون رکعتون سے فارغ ہووے تو اوسکے بعد اس دعا
کو پڑھے کہ یہ تسبیح اوس جناب کی ہے سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ
خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ سُبْحَانَ مَنْ
لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُشَارِكُهُ اَحَدٌ فِي اَمْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ
پس یہ دعا پڑھے یَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ مَنْفِيٌّ
نَفْسِي اَنَا عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ اِلٰهِي بِكَيْنُونَتِكَ يَا اَمَلِي
يَا رَجَائِي اَنَا هُوَ يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيلَةَ لَهُ يَا مُنْتَهَى رَغْبَتَاهُ مَا اَجْرَى الدَّمْعَ مِنْ عُرُوقِ
عَبْدِكَ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا
حِيلَةَ لِي وَلَا غِنَى بِي عَنْ نَفْسِي وَلَا اَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا اَجِدُ مَنْ اُضَايِعُهُ
تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّي وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَطْنُونٍ عَنِّي اَفْرَدَنِي الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ
بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ رَبِّ اِلٰهِي بِعِلْمِكَ هٰذَا كَانَ كُلُّهُ فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِي وَلَيْتَ
شِعْرِي كَيْفَ تَقُولُ لِعَبْدٍ عَمِلَ اَتَقُولُ نَعَمْ اَمْ تَقُولُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِي يَا وَيْلِي
يَا وَيْلِي يَا عَوْلِي يَا عَوْلِي يَا شَقْوَتِي يَا شَقْوَتِي يَا شَقْوَتِي يَا ذُلِّي يَا ذُلِّي يَا ذُلِّي اِلٰى
مَنْ وَمِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ اَلْجَاُ وَمَنْ اَرْجُو وَمَنْ يَجُودُ عَلَيَّ
بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَاِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ
فَطُوبٰى لِي اَنَا السَّعِيدُ وَاَنَا الْمَسْعُودُ فَطُوبٰى لِي وَاَنَا الْمَرْحُومُ يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ

پھر اوسی سورے کو پندرہ مرتبہ پڑھے اور سجدے مین جاوے پس سجدۂ اول مین پندرہ دفعہ اوسی سورے کو
پڑھے پس سجدی سے سر کو اوٹھاوے اور دست بیٹھکر پندرہ دفعہ انا انزلناہ پڑھکے دوسرا سجدہ
کرے اور دوسرے سجدہ مین بطریق سابق پندرہ دفعہ پڑھکے سر کو سجدے سے اوٹھاوے اور دست
بیٹھے اور پھر پندرہ مرتبہ انا انزلناہ کو پڑھکے دوسری رکعت کے واسطے اوٹھکھڑا ہووے پس
دوسری رکعت کو مثل رکعت اول کے بجالاوے اور جب دوسری رکعت کے سجدۂ ثانیہ سے فارغ
ہوکر دست بیٹھے تو پندرہ دفعہ انا انزلناہ کے تئین پڑھکے تشہد اور سلام بجالاوے حضرت فرماتے ہین
کہ جب فارغ ہوگا تو نماز سے تو درمیان تیرے اور خدا کے کوئی گناہ باقی نہ رہیگا مگر یہ کہ بخشا جاوے
اور جو دعا کہ طلب کرے وہ رواہے اور بعد نماز کے اس دعا کو پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ
اٰبَائِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا
اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ
وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ الْحَقُّ
وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ خَاصَمْتُ
وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ
وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ
اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ **فصل تیسری** بیان نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے
جان تو کہ شیخ طوسی اور علمای دیگر رضی اللہ عنہم نے بسندہاے صحیح حسن و معتبر بسیار حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی چار رکعت نماز بدو سلام بجالاوے یعنی
دو دو رکعت کرکے باین طریق کہ ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے پچاس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد کے
تئین پڑھے جب نماز سے فارغ ہوگا تو درمیان اوس شخص کے اور خدا تعالے کے کوئی گناہ باقی

الغیب التی لا یعلمها الا انت ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تفعل بی کذا و
کذا ویقول اللهم انت ولی نعمتی والقادر علی طلبتی تعلم حاجتی فاسئلک بحق
محمد وآله علیه وعلیهم السلام لما قضیتها لی وسال الله حاجته اعطاه الله ما سأل یعنی جس
وقت کہ فارغ ہووے قرأت سے تو بلند کرے دونو ہاتھون کو اپنے اور کہے اللهم انی اسئلک
بمفاتیح الغیب التی لا یعلمها الا انت ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تفعل بی کذا
وکذا پس حاجت کو اپنی ذکر کرے اور کہے اللهم انت ولی نعمتی والقادر علی طلبتی تعلم
حاجتی فاسئلک بحق محمد وآله علیه وعلیهم السلام لما قضیتها لی یہ بھی ترکیب
نماز غفیلہ کی بحسب ظاہر معنی حدیث کے اور صاحب تحفۃ الابرار نے بیان ذکر مطالب مین
محامل اور معانی حدیث کے بہت سے بیان کیے ہین اور صورت جمع وتوفیق بھی بیان کی ہے
لکن جناب قبلہ وکعبہ سے جو مینے اس مقام کو عرض کیا آپ نے فرمایا کہ جسطرح کہ تو نے لکھا ہے
اسقدر کافی اور بظاہر ترکیب اس نماز کی بوہین ہے چونکہ جناب قبلہ وکعبہ نے اس ترکیب کو
پسند فرمایا لہذا اونکے احتمالون کو ترک کیا بلکہ وقت کے مقدمہ مین بھی صاحب تحفۃ نے احتمال
اور کلام طویل فرمایا ہے بخوف تطویل ہنین تحریر کیا من شاء الاطلاع علیها فلیرجع الیها

فصل دوسری بیچ بیان نماز حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جان تو کہ
سید ابن طاؤس رحمہ اللہ نے بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ
اون حضرت سے سوال کیا کیفیت نماز جعفر طیار سے حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ کیون
غافل ہو تم نماز رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شاید پیغمبر خدا نے نماز جعفر طیار نہ پڑھی ہو
اور شاید جعفر نماز رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ کو بجالاتے ہون راوی نے عرض کی پس آپ مجھے نماز
رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ تعلیم فرماوین حضرت نے فرمایا کہ وہ دو رکعت ہی ابن ترکیب کہ ہر
رکعت مین بعد حمد کے پندرہ مرتبہ سورہ انا انزلناہ کے تمامین پڑھے بعد اوسکے رکوع کرے اور
پندرہ دفعہ رکوع مین اوسی سورے کو پڑھے پس رکوع سے سر اوٹھاوے اور سیدھا کھڑا ہوکے

طالع ہو جاوے تو پھر نماز صبح کو مقدم کریگا اور نافلہ شب کو قضا کریگا تذنیب مخفی نرہے کہ صاحب عذر اور مغلوب النوم کے واسطے بعض علما نے اجازت دی ہے کہ نماز شب قبل نصف شب کے پڑھ سکتا ہے اور بعض علما نے قضا کو افضل جانا ہے قبل وقت کے پڑھنے سے اور بعض احادیث سند کی نقل کی ہین چنانچہ جناب قبلہ وکعبہ دام ظلہ العالی نے بیچ روضۃ الاحکام کے باب الصلوۃ مین بعد ذکر اقوال علما اور نقل احادیث کے ارشاد فرمایا ہے کہ قضا پڑھنا افضل ہے تقدیم سے از روے نص اور فتوے کے پس قضا پڑھنا دن کو افضل ہے

باب چوتھا

بیچ صلوۃ غفیلہ اور نماز رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صلوۃ امیر المومنین علیہ السلام اور صلوۃ جعفر رضی اللہ عنہ اور نمازہاے حاجت اور بعض ادعیہ حاجت اور نمازہاے مغفرت ورد مظالم اور ادعیہ مغفرت ورد مظالم اور دعاے علوی مصری ودعاے مشلول وجوشنین اور دعاے کمیل اور ادعیہ دیگر اسی قبیل سے اور بیان اسماے اعظم اور خواص بعض اسماے حسنیٰ کے اور اوسمین نو فصلین ہین فصل پہلی بیچ اوس نماز کے جو مشہور بر السنہ جمہور بصلوۃ غفیلہ ہی پس جانتو کہ اصل حدیث بیچ باب نماز غفیلہ کے اسطرح وارد ہوئی ہے من صلی بین العشائین رکعتین قرء فی الاول الحمد وقولہ وذا النون اذ ذہب الخ وفی الثانیۃ الحمد وقولہ وعندہ مفاتح الغیب الخ یعنی جو شخص کہ بجالائے مابین مغرب وعشا کے دو رکعت نماز باین طریق کہ پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے آیہ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ اور بیچ رکعت ثانیہ کے بعد الحمد کے آیہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور بعد اسکے عبارت حدیث کی اسطرح ہے فاذا فرغ من القراءۃ رفع یدیہ وقال اللھم انی اسئلک بمفاتح

اَقْبِلْنِیْ یَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ یُغَذِّیْنِیْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَّمَسَاءً اِرْحَمْنِیْ
یَوْمَ اَتَیْتُكَ فَرْدًا اَشْخَصُ اِلَیْكَ بَصَرِیْ مُقَلِّدًا اَعْمَالِیْ قَدْ تَبَرَّاَ جَمِیْعُ الْخَلَائِقِ مِنِّیْ نَعَمْ
وَاَبِیْ وَاُمِّیْ وَمَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّیْ وَسَعْیِیْ فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِیْ فَمَنْ یَّرْحَمُ وَمَنْ یُّؤْنِسُ فِی
الْقَبْرِ وَحْشَتِیْ وَمَنْ یُّنْطِقُ لِسَانِیْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِیْ وَسَالَتْنِیْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ
مِنِّیْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَیْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ تَكُنِ
الشَّاهِدَ عَلَیْكَ فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا مَوْلَایَ قَبْلَ سَرَایِیْلِ الْقِطْرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ
یَا مَوْلَایَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَیْدِیْ اِلَی الْاَعْنَاقِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ

بعد اسکے سجدۂ شکر کرے اور سجدے مین کم سے کم تین مرتبہ ورنہ سو مرتبہ شُكْرًا لِلّٰهِ کہے اور اس
دعا کو اگر سجدہ مین پڑھے تو خوب ہی یَا خَیْرَ مَنْ رُّفِعَتْ اِلَیْهِ اَعْنَاقُ الرَّاغِبِیْنَ وَیَا اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ فِیْ
شَاْنِیْ كُلِّهٖ پس جو چاہے خدا سے دعا مانگے کہ دعا آخر شب کی مقبول اور مقرون باجابت ہے

فائدہ جان تو کہ نمازہاے سنتی کے تئین بلا عذر بیماری و طاقت وغیرہ کی بیٹھ کے
پڑھنا درست ہے پس نماز شب کے تئین کھڑے ہو کے اور بیٹھ کے دونون طرح پڑھ سکتا ہے
مگر بلا عذر کی کھڑے ہو کر پڑھنا بہتر ہے اور مستحب ہی کہ نماز شب کی پہلی رکعت مین بعد سورۂ حمد
کے قل ہو اللہ احد کے تئین تیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سورۂ محمد
یعنی قل یا ایہا الکافرون کو ایک دفعہ پڑھے اور باقی چھ رکعتون مین بڑے بڑے سورے مثل سورۂ انعام
اور کہف اور یٰسین اور رحیم اور جو بڑے سورے سوا اسکے ہین پڑھے اور اگر یہ سورے یاد نہون
تو قرآن مین دیکھکر بھی پڑھ سکتا ہے اسواسطے کہ نمازہاے سنتی مین دیکھکر پڑھنے مین مضایقہ
نہین ہے اور اگر وقت تنگ ہووے اور رات کم رہ گئی ہو تو فقط سورۂ حمد اور سورۂ توحید ہر
رکعت مین پڑھنا کافی ہے بلکہ اگر وقت زیادہ تنگ ہووے تو ہر رکعت مین خالی سورۂ حمد
پڑھ سکتا ہے اور رکوع اور سجود کو مخفف بذکر واحد کر کے نماز کو جلد تمام کرے اور اگر صبح

بِالرَّجَاءِ مَمْدُوْدَةً وَحَقٌّ لِمَنْ دَعَاكَ بِالنَّدَمِ تَذَلُّلًا اَنْ تُجِيْبَهٗ بِالْكَرَمِ تَفَضُّلًا سَيِّدِيْ
اَمِنْ اَهْلِ الشَّقَاءِ خَلَقْتَنِيْ فَاَطِيْلَ بُكَائِيْ اَمْ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ خَلَقْتَنِيْ فَاُبَشِّرَ رَجَائِيْ
سَيِّدِيْ اَلضَّرْبُ الْمُقِيْمُ خَلَقْتَ اَعْضَائِيْ اَمْ شُرْبُ الْحَمِيْمِ خَلَقْتَ اَمْعَائِيْ سَيِّدِيْ
لَوْ اَنَّ عَبْدًا اِسْتَطَاعَ الْهَرَبَ مِنْ مَوْلَاهُ لَكُنْتُ اَوَّلَ الْهَارِبِيْنَ مِنْكَ لٰكِنِّيْ اَعْلَمُ
اَنِّيْ لَا اَفُوْتُكَ سَيِّدِيْ لَوْ اَنَّ عَذَابِيْ مِمَّا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِكَ لَسَاَلْتُكَ الصَّبْرَ عَلَيْهِ
غَيْرَ اَنِّيْ لَا اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِكَ طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَنْقُصُ مِنْهُ مَعْصِيَةُ
الْعَاصِيْنَ سَيِّدِيْ مَا اَنَا وَمَا خَطَرِيْ وَهَبْ لِيْ بِفَضْلِكَ وَحِلْمِكَ سِتْرَكَ وَاعْفُ
عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ اِرْحَمْنِيْ مُمَرَّغًا عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِيْ
اَيْدِيْ اَحِبَّتِيْ وَارْحَمْنِيْ مُطَرَّحًا عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُغَسِّلُنِيْ صَالِحُ جِيْرَتِيْ وَارْحَمْنِيْ
مَحْمُوْلًا قَدْ تَنَاوَلَ الْاَقْرِبَاءُ اَطْرَافَ جَنَازَتِيْ وَارْحَمْ فِيْ ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْمُظْلِمِ وَحْشَتِيْ
وَغُرْبَتِيْ وَوَحْدَتِيْ بعد اس دعا کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اور
سنت ہے کہ طلب مغفرت چالیس برادران مومن کے لیے کرے اس طرح سے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ فلاں
وَفلاں نام ہر ایک کا ذکر کرے بعد اس قنوت کے رکوع اور سجود اور تشہد اور سلام بطریق
سابق کے بجا لاوے جب نماز سے فارغ ہووے تو تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کی پڑھے اور اگر اس مناجات
کو بعد تسبیح کے بجا لاوے تو بہتر ہے اُنَاجِيْكَ يَا مَوْجُوْدًا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِيْ
فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ وَقَلَّ حَيَائِيْ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَيُّ لَا هَوَالٍ اَتَذَكَّرُ وَاَيُّهَا اَنْسٰى وَلَوْ لَمْ
يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰى كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَاَدْهٰى مَوْلَايَ مَوْلَايَ حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى
اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰى مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى ثُمَّ لَا اَجِدُ عِنْدِيْ صِدْقًا وَلَا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ
ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ بِكَ يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِيْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ
دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِيْ وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اِنْ
كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ يَا قَابِلَ السَّمَحَةِ

صادق اور کاذب کے ہے یعنی جسوقت کہ صبح کاذب شروع ہووے تو اوس وقت سے تا
طلوع صبح صادق وقت فضیلت نماز شفع اور وتر کا ہے اور اگر بعد آٹھ رکعت نماز شب کے
بجا لائے تو بھی کچھ مضایقہ نہین پس جب نماز شفع شروع کرے تو چاہیے کہ دونو رکعتون مین
بعد سورۂ حمد کے سورۂ توحید پڑھے اور اگر چاہے بعد سورۂ حمد کے قل اعوذ برب الفلق پہلی
رکعت مین اور دوسری رکعت مین قل اعوذ برب الناس پڑھے اور قنوت نماز شفع مین نہین ہے
پس جسوقت کہ دونون رکعتون نماز شفع سے فارغ ہووے تو سنت ہے کہ اس دعا کو
پڑھے اِلٰہی تَعَرَّضَ لَکَ فِی ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَ لَکَ فِیْہِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ
فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاھِبُ
تَمُنُّ بِھَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَتَصْرِفُھَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَہُ الْعِنَایَۃُ مِنْکَ وَھَا اَنَا ذَا عَبْدُکَ
الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ وَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ
عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْہِ بِعَائِدَۃٍ مِنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہِ
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَمَعْرُوْفِکَ یَا رَبَّ
الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْھَبَ اللّٰہُ
عَنْھُمُ الرِّجْسَ وَطَھَّرَھُمْ تَطْھِیْرًا اِنَّ اللّٰہَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَ
فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بعد اسکے مشغول ہووے ایک رکعت
نماز وتر مین پس سنت ہے کہ پہلے وہ تینون دعائین کہ جو قبل نماز کے مستحب ہین بجا لاوے ساتھ
تکبیرات ہفت گانہ کے کہ ایک اونمین سے تکبیرۃ الاحرام ہی اور بعد نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے سورۂ
حمد ایک مرتبہ اور تین دفعہ قل ہو اللہ احد اور تین مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور تین مرتبہ قل اعوذ
برب الناس پڑھے کہ یہ سنت ہی والا نہ اختیار ہی جونسا سورہ چاہے پڑھے بعد اسکے مستحب ہے
کہ ہاتھونکو واسطے قنوت کے برابر منھ کے اوٹھا کر غمگین ہووے اور بگریہ وزاری اس دعا کو پڑھے
سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ ھٰذِہٖ یَدَایَ قَدْ مَدَدْتُھُمَا اِلَیْکَ بِاللَّنُوْبِ مَمْلُوْءَۃً وَعَیْنَایَ

اَنِّیْ کَرِیْتُ مُعَادِنَ حَدِیْدِ الدُّنْیَا بِاَنْیَابِیْ وَحَرَثْتُ اَرْضَهَا بِاَشْفَارِ عَیْنَیَّ وَبَکَیْتُ
مِنْ خَشْیَتِکَ مِثْلَ بُحُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ دَمًا وَسَدِیْدًا لَکَانَ ذٰلِکَ قَلِیْلًا
مِنْ کَثِیْرِ مَا یَجِبُ مِنْ حَقِّکَ عَلَیَّ وَلَوْ اَنَّکَ اِلٰهِیْ عَذَّبْتَنِیْ بَعْدَ ذٰلِکَ بِعَذَابِ الْخَلَائِقِ
اَجْمَعِیْنَ وَعَظَّمْتَ لِلنَّارِ خَلْقِیْ وَجِسْمِیْ وَمَلَأْتَ طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ مِنِّیْ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ فِی
النَّارِ مُعَذَّبٌ غَیْرِیْ وَلَا یَکُوْنَ لِجَهَنَّمَ حَطَبٌ سِوَایَ لَکَانَ ذٰلِکَ بَعْدُ لِکَ عَلَیَّ
قَلِیْلًا مِنْ کَثِیْرِ مَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْ عُقُوْبَتِکَ پس اسی طرح سے دو دو رکعت کرکے آٹھوں
رکعتوں کو باداب و شرائط مذکورہ بجا لاوے یہاں تک کہ آٹھوں رکعتوں سے فارغ ہووے جب
آٹھوں رکعتیں پڑھ چکے تو اوسکے بعد اس دعا کو پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ سو مرتبہ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ وَثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَدِیْنِ نَبِیِّکَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ
بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور حضرت
امیر المومنینؑ بعد آٹھوں رکعت کے اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحُرْمَةِ مَنْ
عَادَیْکَ وَتَجَافٰی عَنْ عَزِّکَ وَاسْتَظَلَّ بِغَیْبَتِکَ وَاعْتَصَمَ بِحَبْلِکَ وَلَمْ یَثِقْ اِلَّا بِکَ
یَا جَزِیْلَ الْعَطَایَا یَا مُطْلِقَ الْاَسَارٰی یَا مَنْ سَمّٰی نَفْسَهٗ مِنْ جُوْدِهٖ وَهَّابًا اَدْعُوْکَ
رَاغِبًا وَرَاهِبًا وَخَوْفًا وَطَمَعًا وَاِلْحَاحًا وَاِلْحَافًا وَتَضَرُّعًا وَتَمَلُّقًا وَقَائِمًا وَقَاعِدًا
وَرَاکِعًا وَسَاجِدًا وَرَاکِبًا وَمَاشِیًا وَذَاهِبًا وَجَائِیًا وَفِیْ کُلِّ حَالَاتِیْ اَسْاَلُکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور بجائے کذا و کذا کے اپنے
مطلب کو ذکر کرے اور دعا مانگے کہ مقرون باجابت ہے یہ تھی ترکیب نماز شب کی باوعیہ
وقنوت مختصرہ اور بہت سی دعائیں اس نماز کی بیچ کتب ادعیہ کے جابجا مذکور ہیں اس رسالہ
میں فقط ادعیہ مختصرہ ذکر کی گئیں فصل ساتوین بیچ کیفیت نماز شفع اور وتر کے معلوم ہو
کہ جسوقت آٹھوں رکعت نماز شب سے فارغ ہووے تو چاہیے کہ متوجہ ہووے طرف دو
رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر کے اور بہترین اوقات شفع و وتر کا درمیان صبح

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
جب سلام پھیر چکے تو دو رکعت نماز تمام ہوئی پس سنت ہے کہ بعد فراغ ہر ایک دو رکعت کے
تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کی پڑھے اور اگر اس دعا کو بھی بعد ہر ایک دو رکعت کے پڑھے تو سنت اور
بہتر ہے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَلَمْ يَسْئَلْ مِثْلَكَ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَةِ
السَّائِلِيْنَ وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ اَدْعُوْكَ وَلَمْ يَدْعُ مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ
وَلَمْ يَرْغَبْ اِلٰى مِثْلِكَ وَاَنْتَ تُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ
بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ وَاَنْجَحِهَا وَاَعْظَمِهَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا
الْعُلْيَا وَنِعَمِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى وَبِاَكْرَمِ اَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَاَقْرَبِهَا مِنْكَ
وَسِيْلَةً وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَاَجْزَلِهَا لَدَيْكَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِهَا فِي الْاُمُوْرِ
اِجَابَةً وَبِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْاَكْبَرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ
وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰى بِهٖ عَمَّنْ دَعَاكَ وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَآءً وَحَقٌّ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَرُدَّ
سَائِلَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ
وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ وَاَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ وَاَهْلُ
طَاعَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ
وَلِيِّكَ وَتُعَجِّلَ خِزْيَ اَعْدَآئِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا اور بجائے کذا وکذا کے اپنی
حاجت کو ذکر کرے بعد دعا مانگنے کے دو سجدہ شکر بجا لاوے اور اگر ایک میں ان دونوں سجدوں
سے اس دعا کو پڑھے تو بہتر ہے اسواسطے کہ یہ دعا منسوب ہے طرف امام زین العابدین علیہ السلام
کے اور مشتمل ہے اوپر مضامین عالیہ اور تضرع اور زاری کے اور وہ دعا یہ ہے اِلٰهِيْ وَعِزَّتِكَ
وَجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ لَوْ اَبَيْتَ مُنْذُ بَدَعْتَ فِطْرَتِيْ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ عَبْدَتُكَ
دَوَامَ خُلُوْدِ رُبُوْبِيَّتِكَ بِكُلِّ شَعْرٍ فِيْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ سَرْمَدَ الْاَبَدِ بِجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ
وَشُكْرِهِمْ اَجْمَعِيْنَ لَكُنْتُ مُقَصِّرًا فِيْ بُلُوْغِ اَدَآءِ شُكْرٍ خَفِيِّ نِعْمَةٍ مِنْ نِعَمِكَ عَلَيَّ وَلَوْ

اور سورۂ حمد اور دوسرا سورہ جونسا چاہے پڑھے اور قنوت پڑھے کہ مستحب ہی اور دعا قنوت
کی مشہور ہے اور اگر اس دعا کو قنوت مین پڑھے تو افضل ہے کہ قنوت مین طول دینا بہتر ہے
بجہت اسکے کہ وقت بہت وسیع ہے اور حضرت رسول خدا سے منقول ہے کہ جسکا تم مین سے دعا
مین قنوت زیادہ وطولانی ہے قیامت کے دن اوسکو راحت زیادہ ہے پس ادعیہ قنوت کی
کتب ادعیہ مین حضرات سے اکثر منقول ہین اور یہ قنوت کہ اونمین سے مختصر ہے اور حضرت امام
جعفر صادق سے یہ قنوت منقول ہے پس اگر اسکو بجاے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا
وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کے پڑھے تو بہتر ہے اِلٰھِی کَیْفَ
اَدْعُوْکَ وَقَدْ عَصَیْتُکَ وَکَیْفَ لَا اَدْعُوْکَ وَقَدْ عَرَفْتُ حُبَّکَ فِیْ قَلْبِیْ وَ
اِنْ کُنْتُ عَاصِیًا مَدَدْتُ اِلَیْکَ یَدًا بِالذُّنُوْبِ مَمْلُوْءَۃً وَعَیْنًا بِالرَّجَاءِ مَمْدُوْدَۃً
مَوْلَایَ اَنْتَ عَظِیْمُ الْعُظَمَاءِ وَاَنَا اَسِیْرُ الْاُسَرَاءِ اَنَا الْاَسِیْرُ بِذَنْبِیْ اَمْ تُھَنِّیْ مَجْبُوْرِیْ
اِلٰھِیْ لَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِذُنُوْبِیْ لَاُطَالِبَنَّکَ بِکَرَمِکَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِجَرِیْرَتِیْ لَاُطَالِبَنَّکَ
بِعَفْوِکَ وَلَئِنْ اَمَرْتَ بِیْ اِلَی النَّارِ لَاُخْبِرَنَّ اَھْلَھَا اِنِّیْ کُنْتُ اَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ الطَّاعَۃَ تَسُرُّکَ وَالْمَعْصِیَۃَ لَا تَضُرُّکَ فَھَبْ لِیْ مَا
یَسُرُّکَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس جسوقت کہ قنوت سے فارغ
ہووے تو رکوع وسجود کو بطریق مذکور بجالاوے اور تشہد کہ مشہور ہے پڑھے اور مستحب ہے
کہ تشہد بہ نشست تورک[1] پڑھے چونکہ تشہد طولانی پڑھنا بہتر ہے اور سنت ہے پس اگر اس تشہد
کو پڑھے تو مناسب ہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَخَیْرُ الْاَسْمَاءِ کُلِّھَا لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا
وَنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ وَاَشْھَدُ اَنَّ رَبِّیْ نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا نِعْمَ الرَّسُوْلُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ فِیْ اُمَّتِہٖ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ
پس سلام پھیرے اسطرح سے کہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

والشر ليس اليك والمهدي من هديت عبدك وابن عبديك ذليل بين
يديك منك وبك واليك لا ملجا ولا منجا ولا مفر ولا مهرب منك الا
اليك سبحانك وحنانيك تباركت وتعاليت سبحانك ربنا ورب
البيت بعد اسکے ایک تکبیر اور کہکے نیت کرے اسطرحسے کہ نماز شب کو بجالاتا ہون
سنت قربۃ الی اللہ اور متصل نیت تکبیرۃ الاحرام کہے اور اس دعا کو پڑھے وجهت وجهي
للذي فطر السموات والارض من عالم الغيب والشهادة على ملة ابراهيم ودين
محمد ومنهاج علي حنيفا مسلما وما انا من المشركين ان صلاتي ونسكي ومحياي
ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت وانا من المسلمين
جب اس دعا کو پڑھ چکے تو سورہ حمد اور جونسا سورہ چاہے پڑھے لیکن مستحب یہ ہے کہ
پہلی رکعت مین بعد سورہ حمد کے تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور دوسری رکعت مین بعد
سورہ حمد کے سورہ مجد یعنی قل یا ایها الكافرون پڑھے اور باقی چھ رکعتون مین سورہ ہاے
بزرگ مثل سورہ انعام اور کہف اور یٰسین اور حمیم اور امثال اسکے اور اگر یاد نہون تو قرآن
مین بھی دیکھ کے پڑھ سکتا ہے پس تکبیر کہکے رکوع وسجود مثل نماز صبح کے بجالاوے اور سنت
ہی کہ رکوع مین اس دعا کو پڑھے اللهم لك ركعت ولك اسلمت وبك امنت وعليك
توكلت وانت ربي خشع لك سمعي وبصري وشعري وبشري ولحمي ودمي ومخي و
عصبي وعظامي وما اقلته قدماي غير مستنكف ولا مستكبر ولا مستحسر بعد اس
دعا کے تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ سبحان ربي العظيم وبحمده کہے اور سجدہ مین اس دعا کو
پڑھے اللهم لك سجدت وبك امنت ولك اسلمت وعليك توكلت وانت
ربي سجد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره فتبارك الله احسن الخالقين بعد اسکے تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ سبحان ربي الاعلى وبحمده
کہے اور جسوقت کہ دونون سجدون سے فارغ ہووے واسطے دوسری رکعت کے اوٹھ کھڑا ہووے

حَاجَةٌ وَتَنْتَفِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً وَأَنْتَ إِلٰهِي حَيٌّ قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَ
لَا يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَبْوَابُ سَمَائِكَ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ وَخَزَائِنُكَ غَيْرُ
مُغْلَقَاتٍ وَأَبْوَابُ رَحْمَتِكَ غَيْرُ مَحْجُوبَاتٍ وَفَوَائِدُكَ لِمَنْ سَأَلَكَ غَيْرُ
مَحْظُورَاتٍ بَلْ هِيَ مَبْذُولَاتٌ إِلٰهِي أَنْتَ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا تَرُدُّ سَائِلًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
سَأَلَكَ وَلَا تَحْتَجِبُ عَنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَرَادَكَ لَا وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَلَا تَخْتَذِلُ
حَوَائِجَهُمْ وَلَا يَقْضِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ اللّٰهُمَّ وَقَدْ تَرَانِي وَوُقُوفِي وَذُلِّي مَقَامِي بَيْنَ
يَدَيْكَ تَعْلَمُ سَرِيرَتِي وَتَطَّلِعُ عَلٰى مَا فِي قَلْبِي وَمَا يَصْلُحُ بِهِ أَمْرُ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ اللّٰهُمَّ
إِنَّ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَأَهْوَالَ الْمُطَّلَعِ وَالْوُقُوفَ بَيْنَ يَدَيْكَ تَعْصِفُ مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي وَأَعْضَنَّ
بِرِيقِي وَأَقْلَقَنِي عَنْ وِسَادِي وَمَنَعَنِي رُقَادِي كَيْفَ يَنَامُ مَنْ يَخَافُ مَلَكَ الْمَوْتِ
فِي طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَطَوَارِقِ النَّهَارِ بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَكُ الْمَوْتِ لَا يَنَامُ لَا بِاللَّيْلِ
وَلَا بِالنَّهَارِ وَيَطْلُبُ رُوحَهُ بِالْبَيَاتِ وَفِي أَنَاءِ السَّاعَاتِ اور جب وہ جناب اس دعا
سے فارغ ہوتے تھے تو سجدہ کرتے تھے اور اپنے رخساروں کو خاک پر رکھکر فرماتے تھے أَسْئَلُكَ
الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ حِينَ الْفَكَاكِ **فصل چھٹی** بیچ نماز شب کے پس
جاننا کہ مناسب ہے یہ کہ جب نماز شب کو شروع کرے تو پہلے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ
إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَآلِهِ وَأُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي فَاجْعَلْنِي بِهِمْ وَجِيهًا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِهِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِي بِهِمْ وَاهْدِنِي بِهِمْ وَلَا
تُضِلَّنِي بِهِمْ وَارْزُقْنِي بِهِمْ وَلَا تَحْرِمْنِي بِهِمْ وَاقْضِ لِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ بعد دعائے مذکورہ کے نماز شب کو شروع کرے اسطرح سے کہ پہلے
تین دفعہ اللہ اکبر کہے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
إِلَّا أَنْتَ بعد اسکے دو تکبیریں اور کہے اور اس دعا کو پڑھے لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ

پانچ آیتون کو کہ آخر سورہ آل عمران مین ہین پڑھے اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ
وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ
رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور لازم ہے تجکو کہ جب وقت نماز شب کا داخل ہو اگر تجھے حاجت
بیت الخلا وغیرہ کی ہووے تو پہلے اوس سے فراغت حاصل کر اور آداب بیت الخلا کے علیۃ الیقین وغیرہ مین
مذکور ہین **فصل چوتھی** بیچ اوقات نماز شب کے اور تحقیق رکعات کے جان تو کہ وقت نماز شب کا
بعد نصف شب کے ہے پس جسقدر کہ صبح صادق کے قریب ہو بہتر ہے اور نماز شب کی آٹھ رکعتین ہین
دو دو رکعت بیک سلام جسطرح نماز صبح کی ہے اور کبھی دو رکعت شفع اور ایک رکعت وتر کو کہ بعد نماز شب کے
بجالاتا اونکا سنت ہے داخل نماز شب کے کرتے ہین اور سب رکعتون کو ملاکے کہ گیارہ رکعتین ہوتی ہین
نماز شب کی کہتے ہین پس اصل نماز شب کی آٹھ ہی رکعتین ہین اور باقی سنت ہین **فصل پانچوین** بیچ
مقدمات اور کیفیت نماز شب کے جان تو کہ بعد فراغ ضروریات کے وضو کرے اور دعا مین اور آداب
وضو کے مشہور ہین پس جب کہ وضو سے فارغ ہووے تو عطر اپنے کپڑون مین اور بدن مین ملے اسواسطے
کہ اکثر حدیثون مین ثواب اور تعریف عطر لگانیکی بہت سی مذکور ہے چنانچہ منقول ہے کہ دو رکعت نماز اوس
شخص کی کہ جو عطر لگاکے بجالاوے بہتر ہے ستر رکعتون سے کہ جو بے عطر کے پڑھین ہون اور تفصیل ثواب اور
آداب عطر کے اور بوہاے خوش لگانے کے آگے مفصل انشاء اللہ تعالے بیان ہونگے پس مستحب ہے کہ رو بقبلہ
بیٹھے اور اس دعا کو پڑھے کہ حضرت امام زین العابدین راتون کو اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اِلٰهِیْ
غَارَتْ نُجُوْمُ سَمَائِکَ وَنَامَتْ عُیُوْنُ اَنَامِکَ وَهَدَاَتْ اَصْوَاتُ عِبَادِکَ وَاَنْعَامِکَ
وَغَلَّقَتِ الْمُلُوْکُ عَلَیْهَا اَبْوَابَهَا وَطَافَ عَلَیْهَا حُرَّاسُهَا وَاَحْتَجَبُوْا عَمَّنْ یَسْاَلُهُمْ

مندرج ہون جسکو خدا توفیق دے وہ کتب ادعیہ کی طرف رجوع کرے مگر تھوڑی سی دعائین مقدمات
نماز کی اور دعائین نماز کی لکھی جاتی ہین **فصل تیسری** بیچ مقدمات اور ادعیۂ مقدمات کے بیچ کتاب
تہذیب کے بسند صحیح منقول ہو کہ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا کہ کوئی بندۂ مومن نہین ہو مگر یہ کہ بیدار کیا
جاتا ہو بیچ ہر ایک شب کے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پس اگر وہ اوٹھا تو بہتر ہو ورنہ شیطان کج ہو کر اوسکے
کان مین پیشاب کرتا ہو آیا نہین دیکھتا ہو تو کہ جسوقت تم لوگون مین سے وہ شخص کہ جو شب کو بیدار رہنا چاہو
جب صبح کو بیدار ہوتا ہو تو اوسوقت اوسکو اپنے بدن مین بوجھ اور گرانی معلوم ہوتی ہو اور سست اور
رنجور رہتا ہو اور اوسی کتاب مین بسند صحیح منقول ہو کہ راوی نے سنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
کہ وہ حضرت فرماتے تھے بدرستیکہ ہر شب مین ایک ساعت ہو کہ نہین دعا کرتا اور نہین نماز پڑھتا بندۂ مسلم
اوس ساعت مین مگر یہ کہ حق تعالے اوسکی دعا اور نماز کو قبول فرماتا ہو یعنی جو بندۂ مسلم کہ نماز پڑھے اور دعا کرے
اوس ساعت مین تو دعا اور نماز اوسکی قبول ہو راوی نے عرض کی کہ یا حضرت وہ کون سی ساعت ہو حضرت نے
فرمایا بعد نصف شب کے ایک ثلث شب باقی رہنے تک پس مناسب مقام یہ ہو کہ اول کچھ آداب
بیداری بیان کیے جاوین اور بعد اوسکے کیفیت نماز شب لکھی جاوے جان تو کہ جسوقت خواب سے
بیدار ہووے تو چاہیے کہ پہلے سجدہ درگاہ خدا مین بجالاوے چنانچہ منقول ہو کہ جب حضرت رسالت پناہ
خواب سے بیدار ہوتے تھے تو وہ جناب سجدہ کرتے تھے اور چاہیے کہ سجدہ مین یا سجدہ کے بعد
اس دعا کو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ لِاَحْمَدَهٗ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہو
کہ جب رات کو تو بیدار ہووے تو نظر کر طرف آفاق آسمان کے اور کہہ تو اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا یُوَارِیْ
عَنْكَ لَیْلٌ سَاجٍ وَّلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّلَا اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَّلَا ظُلْمَةٌ
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ وَّلَا بَحْرٌ لُجِّیٌّ تُدْلِجُ بَیْنَ یَدَیِ الْمُدْلِجِ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ
الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَنَامَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَاِلٰهِ الْمُرْسَلِیْنَ بعد اوسکے ان

نماز شب کے جان تو کہ فضیلت نماز شب کی زیادہ اس سے ہی کہ لکھی جاوے مگر کچھ ثواب اور فضیلت اوسکی ہیچ مقام مطلق نوافل کے بیان کی گئی اور کچھ اس مقام مین بیان کی جاتی ہی پس جاننا چاہیے کہ روایات کثیرہ اصحاب عصمت علیہم السلام سے ہیچ باب فضیلت نماز شب کے وارد ہوئی ہین چنانچہ ہیچ کتاب کافی کے بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ اون حضرت نے فرمایا کہ شرف اور بزرگی بندۂ مومن کی ہیچ بجالانے نماز شب کے ہی اور عزت مومن کی ہیچ بے نیازی کی ہی خلق سے یعنی عزت مومن کی خلق کی طرف ہاتھ نہ پھیلانے مین ہی اور اوسی کتاب مین بسند حسن منقول ہی عبداللہ ابن سنان سے کہ وہ بیان کرتے ہین کہ سنا مین نے حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے کہ وہ جناب فرماتے ہین کہ تین چیزین موجب فخر مومن اور زینت اوسکی ہین دنیا و آخرت مین ایک بجالانا نماز شب کا دوسرے مایوس ہونا اوس چیز سے کہ جو آدمیون کے ہاتھ مین ہی یعنی لالچ اور حسد سے بچے رہنا اور خلق سے ملتجی نہونا اور تیسرے محبت اور ولایت امامے از آل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ **فصل دوسری** ہیچ ترکیب اور کیفیت اجمالی و مایکفی نماز شب کے جان تو کہ وقت نماز شب کا بعد نصف شب کے ہی تا طلوع صبح صادق اور تحقیق اوسکی گذری اور نماز شب آٹھ رکعت ہی اور وہ آٹھ رکعت دو دو رکعت کرکے مثل نماز صبح کے پڑھی جاتی ہی پس پہل آٹھ رکعت جس سورہ سے کہ چاہے پڑھے اور بعد آٹھ رکعت بجالانیکے دو رکعت نماز شفع کی بجالاوے جس سورہ سے کہ چاہے اور نماز شفع مین قنوت نہین ہی اور بعد اوسکے ایک رکعت وتر کی پڑھے کہ اوسکا بعد شفع کے پڑھنا چاہیے اور اس ایک رکعت مین قنوت بھی بجالاوے پس مجموع گیارہ رکعتین ہوئین آٹھ نماز شب کی اور دو شفع کی اور ایک وتر کی اور کبھی مجموع ان گیارہ رکعتون کو نماز شب نام رکھتے ہین اور نماز وتر کے قنوت مین دعاے مغفرت مومنین مردہ اور زندہ اور دعاے مغفرت والدین کی تاکید ہی بلکہ منقول ہی کہ چالیس مومن کے لیے نام بنام دعا مغفرت کی کرے اور مناسب یہ ہی کہ ہر ایک دو رکعت کے بعد حوائج مشروعہ کو خدا سے طلب کرے کہ دعا اوس وقت کی مقرون باجابت ہی پس یہ تمی ترکیب مختصر اور مایکفی نماز شب کی آو لیکن بادعیہ اور مسنونات اس نماز کا بجالانا بہتر ہی اور ثواب اوسمین بیشتر ہی اور دعائین اس نماز کی زیادہ اُس سے ہین کہ اس رسالہ مین

اوسکا چھوٹا ہوتا جائیگا یہان تک کہ وہ کم ہوتے ہوتے یا بالکل جاتا رہیگا یا کچھ تھوڑا سا بسبب اختلاف بلاد وفصول کے باقی رہیگا پس بعد گھٹنے کے یا موقوف ہوجانیکے پھر وہ سایہ مشرق کیطرف بڑھنا شروع ہوگا پس جسوقت کہ سایہ بڑھنا شروع ہووے وہی وقت زوال آفتاب کا ہی اور وہی وقت نافلہ ظہر اور ابتدائے فضیلت ظہر کا ہی پس اوسوقت سے لیکر جبتک کہ وہ سایہ دو انگل تک بڑھے وقت نافلہ ظہر اور فضیلت ظہر کا ہی اور اوس مقدار کو دو قدم شاخص کہتے ہین اور بعض علما کے نزدیک زوال سے لیکر جبتک کہ سایہ برابر اوس لکڑی کے آوے جبتک وقت نافلہ کا باقی ہی یعنی سات انگل کے سایہ تک وقت نافلہ کا باقی ہی اور بعد اوسکے وقت نماز ظہر کا ہی اور بعد نماز ظہر کے پس وقت نافلہ عصر کا ہی جبتک کہ سایہ چار انگل تک پہونچے اور بعد اوسکے وقت نماز عصر کا ہی اور بعضے علما کے نزدیک بعد ظہر کے جبتک کہ سایہ اوس لکڑی کے دو برابر آوے وقت نافلہ عصر کا باقی ہی مگر احتیاط پہلے قول مین ہی اور وقت نافلہ مغرب کا بعد نماز مغرب کے ہی پس اول شام یعنی جسوقت کہ آفتاب غروب ہو اور مشرق کی جانب سرخی ہوکر موقوف ہونے لگے وہ تو وقت فضیلت نماز مغرب کا ہی اور بعد نماز مغرب کے وقت نافلہ مغرب کا ہی جبتک کہ سرخی مغرب کی جانب باقی رہے اور بعد برطرف ہونے سرخی مغرب کے پھر وقت نہین باقی رہتا کہ وہ وقت فضیلت نماز عشا کا ہی اور وقت نافلہ عشا کا بعد نماز عشا کے ہی نصف شب تک اور وقت نافلہ شب کا یعنی نماز شب کا نصف شب سے تا طلوع صبح صادق ہی اور صبح صادق کے پہلے صبح کاذب ہوتی ہی اور اوسکی صورت یہ ہی کہ ایک سفیدہ مشرق سے پھیلنا شروع ہوتا ہی اور مغرب کی طرف طول مین وہ پھیلتا آتا ہی اوسے صبح کاذب کہتے ہین پھر وہ سفیدہ مغرب کیطرف سے گھٹنا شروع ہوتا ہی یہان تک کہ وہ کم ہوتے ہوتے افق مشرق تک آکر پھر شمال کی جانب پھیلنا شروع ہوتا ہی پس جب وہ سفیدہ طول سے گھٹکر عرض کی طرف بڑھنا شروع ہووے وہی صبح صادق ہی اور ترکیب نماز شب کی انشاء اللہ بتفصیل عنقریب بیان کی جائیگی اور وقت نافلہ صبح کا صبح صادق سے لیکر جبتک سرخی مشرق کی جانب شروع ہو باقی رہتا ہے

باب تیسرا بیچ فضیلت اور ثواب اور کیفیت وترکیب نماز شب کے

اور وہ مشتمل ہی اوپر سات فصلون اور ایک فائدہ اور ایک تذنیب کے

فصل پہلی بیچ فضیلت

نماز شب کے جان تو کہ فضیلت نماز شب کی زیادہ اس سے ہو کہ لکھی جاوے مگر کچھ ثواب اور فضیلت اوسکی بیچ مقام مطلق نوافل کے بیان کی گئی اور کچھ اس مقام مین بیان کی جاتی ہو پس جاننا چاہیے کہ روایات کثیرہ اصحاب عصمت علیہم السلام سے بیچ باب فضیلت نماز شب کے وارد ہوئی ہین چنانچہ بیچ کتاب کافی کے بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ اون حضرت نے فرمایا کہ شرف اور بزرگی بندۂ مومن کی بیچ بجالانے نماز شب کے ہو اور عزت مومن کی بیچ بے نیازی کے ہو خلق سے یعنی عزت مومن کی خلق کی طرف ہاتھ نہ پھیلانے مین ہو اور اوسی کتاب مین بسند حسن منقول ہو عبداللہ ابن سنان سے کہ وہ بیان کرتے ہین کہ سنا مین نے حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے کہ وہ جناب فرماتے ہین کہ تین چیزین موجب فخر مومن اور زینت اوسکے کی ہین دنیا و آخرت مین ایک بجالانا نماز شب کا دوسرے مایوس ہونا اوس چیز سے کہ جو آدمیون کے ہاتھ مین ہو یعنی لالچ اور حسد سے بچے رہنا اور خلق سے ملتجی نہونا اور تیسرے محبت اور ولایت امامے از آل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ **فصل دوسری** بیچ ترکیب اور کیفیت اجمالی و مایکفی نماز شب کے جان تو کہ وقت نماز شب کا بعد نصف شب کے ہو تا طلوع صبح صادق اور تحقیق اوسکی گذری اور نماز شب آٹھ رکعت ہو اور وہ آٹھ رکعت دو دو رکعت کرکے مثل نماز صبح کے پڑھی جاتی ہو پس پہلی آٹھ رکعت جس سورہ سے کہ چاہے پڑھے اور بعد آٹھ رکعت بجالاوے تیسری دو رکعت نماز شفع کی بجالاوے جس سورہ سے کہ چاہے اور نماز شفع مین قنوت نہین ہو اور بعد اوسکے ایک رکعت وتر کی پڑھے کہ اوسکا بعد شفع کے پڑھنا چاہیے اور اس ایک رکعت مین قنوت بھی بجالاوے پس مجموع گیارہ رکعتین ہوئین آٹھ نماز شب کی اور دو شفع کی اور ایک وتر کی اور کبھی مجموع ان گیارہ رکعتون کو نماز شب نام رکھتے ہین اور نماز وتر کے قنوت مین دعاے مغفرت مومنین مردہ اور زندہ اور دعاے مغفرت والدین کی تاکید ہو بلکہ منقول ہو کہ چالیس مومن کے لیے نام بنام دعا مغفرت کی کرے اور مناسب یہ ہو کہ ہر ایک دو رکعت کے بعد حوائج مشروعہ کو خدا سے طلب کرے کہ دعا اوس وقت کی مقرون باجابت ہو پس یہ تھی ترکیب مختصر اور مایکفی نماز شب کی اور لکن بادعیہ اور مسنونات اس نماز کا بجالانا بہتر ہو اور ثواب اوسمین بیشتر ہو اور دعائین اس نماز کی زیادہ اُس سے ہین کہ اس رسالہ مین

اوسکا چھوٹا ہوتا جائیگا یہان تک کہ وہ کم ہوتے ہوتے یا بالکل جاتا رہیگا یا کچھ تھوڑا سا بسبب اختلاف بلاد وفصول کے باقی رہیگا پس بعد گھٹنے کے یا موقوف ہوجانیکے پھر وہ سایہ مشرق کیطرف بڑھنا شروع ہوگا پس جسوقت کہ سایہ بڑھنا شروع ہووے وہی وقت زوال آفتاب کا ہی اور وہی وقت نافلہ ظہر اور ابتداے فضیلت ظہر کا ہی پس اوسوقت سے لیکر جبتک کہ وہ سایہ دو اونگل تک بڑھے وقت نافلہ ظہر اور فضیلت ظہر کا ہی اور اوس مقدار کو دو قدم شاخص کہتے ہین اور بعض علما کے نزدیک زوال سے لیکر جبتک کہ سایہ برابر اوس لکڑی کے آوے جبتک وقت نافلہ کا باقی ہی یعنی سات اونگل کے سایہ تک وقت نافلہ کا باقی ہی اور بعد اوسکے وقت نماز ظہر کا ہی اور بعد نماز ظہر کے پس وقت نافلہ عصر کا ہی جبتک کہ سایہ چار اونگل تک پہونچے اور بعد اوسکے وقت نماز عصر کا ہی اور بعضے علما کے نزدیک بعد ظہر کے جبتک کہ سایہ اوس لکڑی کے دو برابر آوے وقت نافلہ عصر کا باقی ہی مگر احتیاط پہلے قول مین ہی اور وقت نافلہ مغرب کا بعد نماز مغرب کے ہی پس اول شام یعنی جسوقت کہ آفتاب غروب ہو اور مشرق کی جانب سرخی ہوکر موقوف ہونے لگے وہ تو وقت فضیلت نماز مغرب کا ہی اور بعد نماز مغرب کے وقت نافلہ مغرب کا ہی جبتک کہ سرخی مغرب کی جانب باقی رہے اور بعد برطرف ہونے سرخی مغرب کے پھر وقت نہین باقی رہتا ہے کہ وہ وقت فضیلت نماز عشا کا ہی اور وقت نافلہ عشا کا بعد نماز عشا کے ہی نصف شب تک اور وقت نافلہ شب کا یعنی نماز شب کا نصف شب سے تا طلوع صبح صادق ہی اور صبح صادق کے پہلے صبح کاذب ہوتی ہی اور اوسکی صورت یہ ہی کہ ایک سفیدہ مشرق سے پھیلنا شروع ہوتا ہی اور مغرب کی طرف طول مین وہ پھیلتا آتا ہی اوسے صبح کاذب کہتے ہین پھر وہ سفیدہ مغرب کیطرف سے گھٹنا شروع ہوتا ہی یہان تک کہ وہ کم ہوتے ہوتے افق مشرق تک آکر پھر شمال کی جانب پھیلنا شروع ہوتا ہی پس جب وہ سفیدہ طول سے گھٹکر عرض کی طرف بڑھنا شروع ہووے وہی صبح صادق ہی اور ترکیب نماز شب کی انشاء اللہ بتفصیل عنقریب بیان کی جائیگی اور وقت نافلہ صبح کا صبح صادق سے لیکر جبتک سرخی مشرق کی جانب شروع ہو باقی رہتا ہے

باب تیسرا بیچ فضیلت اور ثواب اور کیفیت وترکیب نماز شب کے

اور وہ مشتمل ہی اوپر سات فصلون اور ایک فائدہ اور ایک تنبیہ کے

فصل پہلی بیچ فضیلت

کہ جو کچھ وہ کرتا ہی گویا میرے ہاتھون سے کرتا ہی او اگر وہ بندہ کچھ مجھسے طلب کرتا ہی اور دعا مانگتا ہی اوسکی
دعا کو قبول کرتا ہون اور اوسکے سوال کو عطا کرتا ہون آخوند صاحب بعد ذکر اس حدیث کے
فرماتے ہین کہ ظاہر اس حدیث کا یہ ہی کہ بسبب نوافل کے بندہ مرتبۂ فنا فی اللہ کو پہونچتا ہی کہ جو کچھ
کہ کرتا ہی واسطے خدا کے کرتا ہی اور بالکلیہ فانی ہوتا ہی مرادات نفس سے یہان تک کہ بہشت اور دوزخ
اور قرب و کمال سے بھی اور آخوند صاحب فرماتے ہین کہ ہر ایک فقرہ فقرات مین سے اس حدیث کے
معتبر درمیان شیعہ اور سنی کے ہی اور بہت سے حقائق اور معارف مندرج ہین چنانچہ بہت سی کتابین بیچ شرح
اس حدیث کے تصنیف کی گئی ہین فقط انتہی کلامہ پس جاننا چاہیے کہ خوشحال اوس مرد مومن کا کہ جو
نوافل کو بجالاوے اور بسبب اوسکے محبوب حق تعالے کا ہو کہ حق تعالے اوس مومن کو بسبب بجالانے
نوافل کے اسطرح خطاب فرماوے کہ وہ محبوب میرا ہی اور اوسکے اعضا میرے اعضا ہین اور جسنے
اوسکو ذلیل کیا اوسنے میرے ساتھ لڑائی ظاہر بظاہر کی اور مثل اسکے فضیلتین بہت سی کتب مبسوطہ مین
مذکور ہین کہ بخوف تطویل مین نے ترک کیا **فصل دوسری** بیچ اوقات نوافل کے پس جان لو کہ وقت
نافلۂ ظہر کا اول زوال آفتاب ہی یہان تک کہ سایہ دو قدم تک آوے اور وہی وقت ابتداے فضیلت
نماز ظہر کا بھی ہی اور وقت نافلۂ عصر کا بعد نماز ظہر کے ہی یہان تک کہ سایہ چار قدم کو پہونچے اور یہی وقت ابتداے
فضیلت عصر کا بھی ہی اور بعضے علمانے لکھا ہی کہ وقت نافلۂ ظہر کا اول زوال آفتاب سے تا قدر شاخص ہی
یعنی جیتک کہ سایہ برابر قد شاخص کے ہو اوسوقت تک وقت نافلۂ ظہر کا باقی ہی اور بعد نماز ظہر کے تا دو
قد شاخص وقت نافلۂ عصر کا ہی یعنی بعد ظہر کے جیتک کہ سایہ آفتاب کا برابر دو شاخص کے پہونچے
اوسوقت تک وقت نافلۂ عصر کا باقی ہی اور بعد گذرنے ان وقتون کے پھر پہلے نماز فریضہ کو بجا لائیگا اور
بعد اوسکے نوافل کو بہ نیت قربت پڑھے گا اور طریقہ وقت کے پہچاننے کا یہ ہی کہ مثلاً ایک لکڑی سیدھی
زمین ہموار و برابر پر سات انگل کی کھڑی کرین اور اگر لکڑی بصورت گاجر ہووے تو بہتر ہی کہ اوس سے
خوب حال معلوم ہوتا ہی اور شاخص اوسیکو کہتے ہین پس جب کہ آفتاب طلوع کریگا تو اوسوقت
سایہ اوس لکڑی کا بہت بڑا مغرب کی جانب پڑیگا پس جون جون آفتاب بلند اور اونچا ہوتا جائیگا وہ سایہ

اور دو رکعت نافلہ صبح ہی قبل نماز صبح کے پس کیفیت زیارت کی تو اوپر مذکور ہوئی اور کیفیت سجدہ شکر
اور نماز شکر کی سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین مذکور ہی اور بسم اللہ الرحمن الرحیم بہ آواز بلند کہنے سے مراد یہ ہی کہ ہر نماز مین بسم اللہ الرحمن الرحیم کو
بہ آواز بلند کہا کرے کہ یہ مستحب ہی لیکن تفصیل نوافل کی اور فضیلت اور اوقات اور ترکیب اوسکی پس ایک باب
اور چھ فصلون مین بیان کی جاتی ہی اور اسیطرح تفصیل انگشتر کی بھی بعد اسکے انشاء اللہ تعالے بیان کی جائیگی

باب دوسرا بیچ بیان فضیلت اور ثواب مطلق نوافل کے اور اوقات اور ترکیب نوافل پنجگانہ کی

اور اوسمین دو فصلین ہین

فصل پہلی بیچ فضیلت اور ثواب نوافل پنجگانہ کے پوشیدہ نرہے کہ فضائل اور ثواب نوافل کے زیادہ اس سے ہین کہ کتب

مبسوطہ مین منضبط ہون اور یہ رسالہ اوسکی گنجایش کہان رکھتا ہی کہ تحریر ہوسکین پس جان تو کہ مبالغہ
تمام واقع ہوا ہی بیچ اخبار بیشمار کے ائمہ معصومین علیہم السلام سے واسطے التزام کرنے اور پڑھنے نوافل
شب و روز کے خصوصا نوافل یومیہ کے چنانچہ آخوند صاحب بیچ حدیقۃ المتقین کے لکھتے ہین کہ بیچ
حدیث صحیح کے منقول ہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ اوسحضرت نے فرمایا کہ جب پیغمبر خدا
آسمان پر تشریف لیگئے تو حق تعالے سے حضرت نے سوال کیا کہ پروردگار کیا حال اور کیا رتبہ ہی
بندہ مومن کا نزدیک تیرے پروردگار عالم نے جواب مین ارشاد فرمایا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حال اوسکا میرے نزدیک اس مرتبہ مین ہی کہ جو شخص خوار کرے میرے دوست کو تو جیسے مجھے
اوس شخص نے ظاہر بظاہر لڑائی کی اور مین اپنے دوست کی بہت جلد یاری کرتا ہون اور میرے تئین کسی
چیز مین اسقدر تردد نہین ہوتا جیسا کہ قبض روح مومن مین ہوتا ہی کہ وہ مرگ کے تئین مکروہ رکھتا ہی
اور مین اوسکی آزردگی نہین چاہتا مگر صلاح حال اوسکا جسمین ہو اور بدرستیکہ تقرب خدا حاصل کرتا ہی بندہ
مومن مجھسے بسبب بجا لانے نوافل کے یہان تک کہ وہ بندہ محبوب میرا ہوتا ہی پس جب وہ بندہ محبوب میرا ہوا
تو اوسوقت مین بمنزلہ کانون اوسکے کے ہوتا ہون کہ وہ جو کچھ کہ سنتا ہی گویا میرے کانون سے سنتا ہی
اور مین بمنزلہ اوسکی آنکھون کے ہون کہ جو کچھ کہ وہ دیکھتا ہی گویا میری آنکھون سے دیکھتا ہی اور مین بمنزلہ
زبان اوسکی کے ہون کہ جو کچھ وہ کہتا ہی گویا میری زبان سے کہتا ہی اور مین بمنزلہ ہاتھون اوسکے کے ہون

اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ زِیَارَتِہٖ وَاَرْزُقْنِیْہِ اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَحَیِیْتُ یَا رَبِّ وَاِنْ مُتُّ فَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِہٖ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **اقول** ظاہر یہ وداع مخصوص اون لوگونکی ہو کہ جو ضریح مبارک کے قریب کربلائے معلے مین ہووین اور جو لوگ کہ دور ہین اونکو اسکا بالالتزام ضرور نہین معلوم ہوتا اور اٹھائیسوین صفر کی بنا بر قول اکثر علما کے روز وفات رسالتمآب ہو اور شیخ طوسی اور اکثر علمانے لکھا ہو کہ شہادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی بھی اٹھائیسوین تاریخ واقع ہوئی پس قیام مراسم تعزیت اوس روز بسبب وفات ان بزرگوارونکے اور زیارت نزدیک و دور سے مناسب ہو اور اخوند علیہ الرحمہ بحر زاد المعاد کے فرماتے ہین کہ درمیان عوام بلکہ خواص کے چہار شنبہ آخر ماہ صفر نحوست مشہور ہو لیکن کوئی حدیث اہل سنت کی اور اہل شیعہ کی نظر سے نہین گذری کہ جس سے نحوست ثابت ہووے لیکن نحوست مطلق چہار شنبہ کی خصوصا چہار شنبہ آخر ہر ماہ احادیث مین وارد ہوئی ہو چونکہ یہ مہینہ فی الجملہ باسباب سابقہ منحوس ہو اگر اس مہینہ کا آخری چہار شنبہ زیادہ نحوست رکھتا ہو تعجب نہین پس لازم ہو کہ اوسدن عبادت اور امور خیر مین انسان بسر کرے اور توکل خدا پر رکھے تاکہ آفات سماوی اور ارضی سے محفوظ رہے نہ مثل جہلائے عجم کے لہو اور لعب مین مشغول ہووے پوشیدہ نہ رہے کہ سابقا مذکور ہوا کہ کتب معتبرہ مین حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہو کہ علامات مومن پانچ چیزین ہین انکا ون رکعت نماز نافلہ شب و روز اور فریضہ ملاکر بجالانا اور زیارت اربعین پڑھنا اور پیشانی خاک پر واسطے سجدہ شکر کے رکھنا اور انگوٹھی دست راست مین کرنا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم باواز بلند کہنا چونکہ اس حدیث مین پانچ چیزین مذکورہین لہذا مناسب مقام یہ ہو کہ فضیلت اور ثواب اور ترکیب ہر یکی کی کچھ کچھ بالاجمال بیان کی جاوے پس جان تو کہ تفصیل اکاون رکعت کی یہ ہو کہ سترہ رکعتین فریضہ پنجگانہ کی ہین اور چوبیس رکعتین نوافل روز و شب ہین اوسمین سے آٹھ رکعتین نافلہ ظہر کی قبل ظہر کے اور آٹھ رکعتین نافلہ عصر کی قبل عصر کے اور چار رکعتین نافلہ مغرب بعد مغرب کے اور دو رکعت نشستہ کہ ایک رکعت ہین محسوب ہو نافلہ عشا ہو بعد نماز عشا کے اور گیارہ رکعت نافلہ شب ہو جسے نماز شب کہتے ہین آٹھ رکعت اون گیارہ مین سے نماز شب کہلاتی ہو اور دو رکعت کو شفع کہتے ہین اور ایک رکعت کو وتر کہتے ہین

او امر کان المسلمین ومعقل المؤمنین واشهد انك الامام البر التقي الزكي الهادي
المهدي واشهد ان الائمة من ولدك كلمة التقوى واعلام الهدى والعروة
الوثقى والحجة على اهل الدنيا واشهد اني بكم مؤمن وبايابكم موقن بشرائع ديني
وخواتيم عملي وقلبي لقلبكم سلم وامري لامركم متبع ونصرتي لكم معدة حتى
ياذن الله لكم فمعكم معكم لا مع عدوكم صلوات الله عليكم وعلى ارواحكم واجسادكم
وشاهدكم وغائبكم وظاهركم وباطنكم امين رب العالمين پس دو رکعت نماز بجا لائے
اور جو دعا کہ چاہے طلب کرے اور سید ابن طاؤس نے لکھا ہے کہ میں نے اس زیارت کے ساتھ ایک وداع
بھی پائی ہے کہ وہ وداع مخصوص ہے ساتھ اس زیارت کے پس چاہیے کہ سامنے ضریح مبارک کے کھڑا ہووے
اور اسکو پڑھے السلام عليك يا ابن رسول الله السلام عليك يا ابن علي المرتضى
وصي رسول الله السلام عليك يا ابن فاطمة الزهراء سيدة نساء العالمين
السلام عليك يا وارث الحسن الزكي السلام عليك يا حجة الله في ارضه وشاهده
على خلقه السلام عليك يا ابا عبد الله الشهيد السلام عليك يا مولاي وابن
مولاي اشهد انك قد اقمت الصلوة واتيت الزكوة وامرت بالمعروف ونهيت
عن المنكر وجاهدت في سبيل الله حتى اتاك اليقين واشهد انك على بينة من
ربك اتيتك يا مولاي زائرا وافدا راغبا مقرا لك بالذنوب هاربا اليك
من الخطايا لتشفع لي عند ربك يا ابن رسول الله صلى الله عليك حيا وميتا فان
لك عند الله مقاما معلوما وشفاعة مقبولة لعن الله من ظلمك ولعن الله من
قتلك ولعن الله من خذلك ولعن الله من دعوته فلم يجبك ولم يعنك ولعن
الله من منعك من حرم الله وحرم رسوله وحرم ابيك واخيك ولعن الله من منعك
من شرب ماء الفرات لعنا كثيرا يتبع بعضها بعضا اللهم فاطر السموات والارض عالم
الغيب والشهادة انت تحكم بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون وسيعلم الذين ظلموا

پس کیفیت زیارت کی بسند معتبر صفوان جمال سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مولا اور آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھسے فرمایا کہ زیارت بجالا تو جسوقت کہ روز بلند ہوا ہووے یعنی تھوڑا سا دن چڑھا ہووے تو اُسوقت زیارت اربعہ کو بجالاوے اور وہ یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَصَفِیُّکَ وَابْنُ صَفِیِّکَ الْفَائِزُ بِکَرَامَتِکَ اَکْرَمْتَہٗ بِالشَّھَادَۃِ وَحَبَوْتَہٗ بِالسَّعَادَۃِ وَاجْتَبَیْتَہٗ بِطِیْبِ الْوِلَادَۃِ وَجَعَلْتَہٗ سَیِّدًا مِنَ السَّادَۃِ وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَۃِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَۃِ وَاَعْطَیْتَہٗ مَوَارِیْثَ الْاَنْبِیَاءِ وَجَعَلْتَہٗ حُجَّۃً عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْاَوْصِیَاءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُھْجَتَہٗ فِیْکَ لِیَسْتَنْقِذَ عِبَادَکَ مِنَ الْجَھَالَۃِ وَحَیْرَۃِ الضَّلَالَۃِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَیْہِ مَنْ غَرَّتْہُ الدُّنْیَا وَبَاعَ حَظَّہٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰی وَشَرٰی اٰخِرَتَہٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْکَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰی فِیْ ھَوَاہُ وَاَسْخَطَکَ وَاَسْخَطَ نَبِیَّکَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِکَ اَھْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَۃَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِیْنَ النَّارَ فَجَاھَدَھُمْ فِیْکَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِکَ فِیْ طَاعَتِکَ دَمُہٗ وَاسْتُبِیْحَ حَرِیْمُہٗ اَللّٰھُمَّ فَالْعَنْھُمْ لَعْنًا وَبِیْلًا وَعَذِّبْھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَاءِ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَمِیْنُ اللّٰہِ وَابْنُ اَمِیْنِہٖ عِشْتَ سَعِیْدًا وَمَضَیْتَ حَمِیْدًا وَمُتَّ فَقِیْدًا مَظْلُوْمًا شَھِیْدًا وَاَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ مُنْجِزٌ لَکَ مَا وَعَدَکَ وَمُھْلِکٌ مَنْ خَذَلَکَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ وَفَیْتَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَجَاھَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ قَتَلَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ ظَلَمَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ وَرَضِیَتْ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالَاہُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاہُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحَامِ الطَّاھِرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاھِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِھَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَھِمَّاتُ مِنْ ثِیَابِھَا وَاَشْھَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّیْنِ

ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَايَ فِي هٰذَا الْوَقْتِ
اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يُزَحْزِحَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ
قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص عاشورے کو ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد
پڑھے خداوند کریم نظر رحمت اوسپر کرتا ہے اور جسپر خدا نظر رحمت کرتا ہے ہرگز اُسپر عذاب نہین کرتا **فصل**
پانچوین بیچ احوال بقیہ محرم کے جان تو کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ نے نقل کی ہے کہ اکیسوین کو محرم کی حضرت
فاطمہ اور حضرت امیر المومنین علیہما السلام ہم بستر ہوے پس شیعون کو لازم ہے کہ شکر مین اس امر کے اکیسوین کو
روزہ رکھین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ سترھوین کو محرم الحرام کی اصحاب فیل کہ خانہ کعبہ کے خراب
کرنے اور گرانے کو آئے تھے پھر گئے اور اُنپر عذاب خدا نازل ہوا اور پچیسوین کو حضرت امام زین العابدین نے
رحلت فرمائی **فصل چھٹی** بیچ **اعمال ماہ صفر** کے جان تو کہ یہ مہینہ منحوس مشہور ہے دو وجہ سے اول یہ کہ
موافق قول علماے شیعہ کے وفات حضرت سرور کائنات کی اس مہینہ مین واقع ہوئی ہے دوسری یہ کہ اہل عرب
ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم کہ یہ تینون مہینے اشہر حرم ہین بسبب حرمت ان مہینون کے آپس مین جدال و
قتال نہ کرتے تھے اور صفر کے مہینہ مین شروع بقتال و جدال کرتے تھے لہذا یہ مہینہ نحس مشہور ہے لکن احادیث
شیعہ سے نحوست ثابت نہین ہوتی اور نحوست مشہورہ بیچ روایات غیر معتبرہ عامہ اہل سنت کے وارد ہے
پس سید ابن طاؤس رضی اللہ عنہ نے بعض کتب معتبرہ مین روایت کی ہے کہ تیسری کو ماہ صفر کی مستحب ہے کہ
دو رکعت نماز اسطرح سے بجالاوے کہ پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ انا فتحنا پڑھے اور دوسری
رکعت مین بعد حمد کے سورۂ توحید پڑھے اور بعد سلام کے سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اور
بیسوین تاریخ اس مہینہ کی مشہور بروز اربعین یعنی روز چہلم حضرت امام حسین علیہ السلام ہے چنانچہ اخوند صاحب
رحمہ اللہ نے زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بیچ کتب معتبرہ کے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے
کہ علامتین مومن کی پانچ ہین اکاون رکعت نماز نافلہ اور فریضہ ملا کے بجالانا اور زیارت اربعین پڑھنا اور
انگوٹھی دست راست مین پہنا اور پیشانی کو خاک پر واسطے سجدۂ شکر کے رکھنا اور آواز بلند بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا

عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِي اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِي سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبَائِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيِّهِمُ الْهُدَاةِ
الْمَهْدِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى
تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمُ اللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاءِ
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ
تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ
وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ
بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ
الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ
وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ
الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَمَّا

الشُّهَدَاءِ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یَدْعُوْ فَیُجَابُ اِلٰی طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَتُرِیْنِیْ ذٰلِكَ
قَرِیْبًا سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس سر کو آسمان کیطرف اوٹھاوے اور کہے
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَكَ فَاَعِذْنِیْ یَا اِلٰهِیْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ
حضرت فرماتے ہین کہ اگر تو اس عمل کو اسطرح سے بجالاوے تو یہ عمل بہتر ہی تیرے واسطے بہت سے مجون
اور عمرون سے وہ حج اور عمرے کہ جسمین بہت سا روپیہ تو نے صرف کیا ہو اور اپنے بدن پر بہت سی مشقت
اوٹھائی ہو اور اپنے عیال سے تو جدا ہوا ہو اور پھر حضرت نے فرمایا کہ جو کوئی اس نماز کو عاشورے کے دن پڑھے
اور اس دعا کو از روے اخلاص بجالاوے اور اس عمل کو ساتھہ یقین اور صدق دل کے عمل مین لاوے تو حق تعالے
دس خصلتین اوسکو عطا فرماتا ہی اور وہ یہ ہین کہ خدا بری موت سے اوسکو محفوظ رکھتا ہی مانند ڈوبنے کے
اور جلنے کے اور مکان مین دبنے سے اور مثل اسکے اور اُسپر مرتے دم تک کوئی دشمن نہین مسلط ہوتا اور اللہ
اوس شخص کو اور اوسکی اولاد کو چار پشتون تک محفوظ رکھتا ہی دیوانگی اور بال خورہ اور کوڑھ وغیرہ سے اور شیطان کو
اور شیطان کے دوستون کو اوسپر اور اوسکی اولاد پر چار پشتون تلک مسلط نہین کرتا **فصل چوتھی بیچ زیارت**
سائر شہدا وغیرہ کے اور اونمین سے وہ زیارت ہی کہ جو مشتمل ہی اوپر زیارت سائر شہدا کے اور متضمن ہی
اوپر تعزیت اور پرسادینے حضرت رسول خدا اور ائمہ ہدا کے اور مناسب یہ ہی کہ آخر روز عاشورے کو اس
زیارت کے تئین بجالاوے اور جناب قبلہ وکعبہ دام ظلہ العالی کو بھی یونہین دیکھا ہی کہ آخر روز آپ اس
زیارت کو بجالاتے ہین اور وہ یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا وَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِیْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا بْنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَیْكَ

عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحَبِّبْ اِلَيْهِمْ طَاعَتَكَ وَوَلَايَتَهُمْ وَنُصْرَتَهُمْ وَمُوَالَاتَهُمْ
وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُوْدَةً وَاَوْقَاتًا
مَحْمُوْدَةً مَسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَتُرْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ
لِاَوْلِيَائِكَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ
دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ
بِيْ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ الْاٰبِقُ
اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِيْ وَاسْمَعْ يَا اِلٰهِيْ عَلَانِيَتِيْ
وَنَجْوٰى وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَاٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ
وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ
وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِيَ التَّمَسُّكَ بِحُبِّهِمْ
وَالرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ پس سجدہ مین جاوے اور اپنے رخسار کو
خاک پر رکھے اور کہے یَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
مَحْمُوْدًا مَشْكُوْرًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ
بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ
وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَاَسْاَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ
اَمَلِيْ وَالتَّجَاوُزَ عَنْ زَلَلِيْ وَقَبُوْلَ قَلِيْلِ عَمَلِيْ وَكَثِيْرِهِ وَالزِّيَادَةَ فِيْ اَيَّامِيْ وَتَبْلِيْغِيْ ذٰلِكَ

مِنْ اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْکَفَرَةِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا یَسِیْرًا وَاَنِخْ لَهُمْ رَوْحًا
وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِیْرًا بعد اسکے
ہاتھ دعا کے واسطے اُٹھاوے اور قصد کرے دشمنان آل محمد کا اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ کَثِیْرًا مِنَ الْاُمَّةِ
نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَکَفَرَتْ بِالْکَلِمَةِ وَعَکَفَتْ عَلَی الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ
الْکِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَیْنِ اللَّذَیْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا
فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْکِتَابَ وَکَفَرَتْ
بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّکَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَیَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ
خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِیِّكَ وَخِیَرَةَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِکْمَتِكَ
وَوَحْیِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلِّلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَیْتِ رَسُوْلِكَ
اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِیَارَهُمْ وَاَفْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِهِمْ وَبُثَّ فِیْ اَعْضَادِهِمْ
وَاَوْهِنْ کَیْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَیْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا
وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَدِّهِمْ عَدًّا بَاَنْکَرَ وَخُذْهُمْ بِالسِّنِیْنَ وَمَثُلَاتِ الَّتِیْ اَهْلَکْتَ
بِهَا اَعْدَاءَكَ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَاَحْکَامَكَ
مُعَطَّلَةٌ وَعِتْرَةَ نَبِیِّكَ فِی الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاعِنِ الْحَقَّ وَاَهْلَهُ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ
وَاَهْلَهُ وَمُنَّ عَلَیْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَی الْاِیْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِیَائِكَ
وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وُدًّا اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ یَوْمَ قُتِلَ ابْنُ نَبِیِّكَ وَخِیَرَتِكَ
عِیْدًا وَاسْتَهَلَّ بِهِ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْهُ اَخْذَ مَنْ اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اَللّٰهُمَّ الْعَذَابَ
وَالتَّنْکِیْلَ عَلٰی ظَالِمِیْ اَهْلِ بَیْتِ نَبِیِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْیَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبْرِ حُمَاتَهُمْ
وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَکَاتِكَ عَلٰی عِتْرَةِ نَبِیِّكَ الْعِتْرَةِ
الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِیَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّیِّبَةِ الزَّاکِیَةِ الْمُبَارَکَةِ
وَاَعِلِ اَللّٰهُمَّ کَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاکْشِفِ الْبَلَاءَ وَالْاَوَاءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِیْلِ وَالْعَمٰی

جسطرح مصیبت زدگان اوسٹتے ہین اور نکل جا تو بیابان کیطرف اور یا ایسی جگہ جاکہ تجھے کوئی نہ دیکھے یا اکیلے گھر مین رہ اگر خوف سُنّیون کا نہو پس جب کہ پہرون چڑھے تو چار رکعت نماز بخضوع و خشوع اور پاکیزہ رکوع بحالا یعنی جی لگاکے پڑھ اور دل تیرا خدا کیطرف ہو اور سوائے خوشنودی خدا کے اور کسی بات کا دھیان نہو اور رکوع کو طول دے اور باداب و شرائط نماز کو بجالا اور ترکیب چار رکعت نماز کی یہ ہی کہ دو دو رکعت کرکے پڑھے اور پہلی رکعت مین الحمد اور سورہ قل یاایہا الکافرون پڑھے اور دوسری رکعت مین الحمد اور سورہ قل ہواللہ احد پڑھے اور نماز کو تمام کرے اور پھر نیت کرکے پہلی رکعت مین حمد اور سورہ احزاب اور دوسری رکعت مین الحمد اور سورہ منافقون پڑھے اور نماز کو تمام کرے اور اگر یہ سورہ نجانتا ہو تو جو سورہ جانتا ہو وہ پڑھے جب نماز پڑھ چکے تو منہ طرف قبر شریف حضرت امام حسینؑ کے کرے اور خیال مین لاوے شہادت اوس امام مظلوم کی اور اُنکی اولاد اور عزیزون اور دوستون کی اور جو مصیبتین اور رنج حضرات کو ظالمون سے پہونچے ہین اوسکا جی مین خیال لاوے اور سلام کرے حضرت کو یعنی زیارت پڑھے اور صلوات بھیجے اوسحضرت پر اور لعنت کرے اُنکے قاتلون پر اور ایک روایت مین ہی کہ ہزار مرتبہ لعنت کرے قاتلون پر کہ بدلے ہر ایک لعن کے ہزار عمل نیک واسطے اُسکے لکھے جاینگے اور ہزار گناہ اُسکے بخشے جاینگے اور ہزار درجے بہشت مین واسطے اُسکے بلند ہونگے اور بہتر یہ ہی کہ لعنت اسطرح سے کرے کہ ہزار بار کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ بعد اسکے حضرتؑ نے فرمایا کہ جس جگہ تو کھڑا ہی کئی قدم آگے بڑھکے کہہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ اور اگر سات مرتبہ اسیطرح سے کرے تو بہتر ہی یعنی کئی قدم بڑھے اور اسکو پڑھے اور پھر اپنی جگہ پر پھر آوے اور پھر پڑھے اور کہے اس دعا کو اسیطرح سات مرتبہ تو بہتر ہی اور سب حال مین روتا ہووے یعنی آگے بڑھنے مین اور پیچھے گھٹنے مین روتا جاوے اور غمناک رہے پس اپنی جگہ پر پھر آوے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ وَحَارَبُوْا اَوْلِیَائَکَ وَعَبَدُوْا غَیْرَکَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ کَانَ مِنْھُمْ فَحَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْرَضِیَ بِفِعْلِھِمْ لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَاسْتَنْقِذْھُمْ

انشاء اللہ تعالی اور وہ یہ ہو کہ پہلے وہ عالی جناب روز عاشورے کو زیارت متوسطہ پڑھتے ہین اور اگر طاقت نے وفا نہ کی تو پہلے زیارت مختصرہ آپ نے پڑھی اور اُسکے بعد دو رکعت نماز زیارت کی بجالاے اور بعد دو رکعتون کے زیارت عاشورا مشہورہ پڑھتے ہین اور بعد اُسکے دعاے مذکورہ بالا بجالاتے ہین اور بعد ان سب اعمال کے دو رکعت نماز بار دیگر پڑھتے ہین اور آپ فرماتے ہین کہ اسقدر کافی اور وافی ہو اور زیارت مختصرہ کہ اول مین جو آپ پڑھا کرتے ہین وہ یہ ہو اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور معمولات مین سے جناب کے وہ زیارت کہ جو آگے مذکور ہوگی پس جبکہ پانچ گھڑی دن باقی رہتا ہو تو آپ اُس زیارت کو اکثر پڑھا کرتے ہین مگر کسی کو شبہہ نہو کہ جناب قبلہ وکعبہ کے نزدیک وہ زیارت کہ جو آگے مذکور ہوگی جزو زیارت عاشورا ہو بلکہ یہ علٰحدہ ہو اور زیارت عاشورا کا عمل علٰحدہ ایک دوسرے کا جزو نہین ہو

فصل تیسری بیچ بیان باقی زیارتونکے

کہ جو عاشورے کے دن پڑھنا چاہیے اور اُنمین سے وہ زیارت ہو کہ جو بسند صحیح عبداللہ بن سنان نے روایت کی ہو کہ گیا مین خدمت بابرکت حضرت صادق علیہ السلام مین عاشورے کے دن پس دیکھا مین نے کہ حضرت نہایت ملول اور شکستہ حال ہین اور آنسو حضرت کی آنکھون سے علی الاتصال مانند مروارید کے جاری ہین یہ حال دیکھکر عرض کی مین نے کہ اے فرزند رسول آپ کیون روتے ہین خدا آپ کو کبھی نہ رُلاوے حضرت نے فرمایا معلوم ہوتا ہو کہ تو غافل ہو اور نہین جانتا تو کہ آج ہی کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوے ہین یہ سنکے مین نے عرض کی کہ اے سید و آقا میرے آج کے دن روزہ رکھنے مین آپ کیا فرماتے ہین آپ نے فرمایا کہ روزہ رکھ مگر نیت روزے کی نکال دے افطار کر بعد نماز عصر کے ایک ساعت کے بعد پانیکے گھونٹ سے اسواسطے کہ اُسوقت لڑائی موقوف ہوئی آل رسول سے اور زمین پر تیس شخص اہل بیت اور موالیون مین سے بے غسل و کفن باعضاے پارہ پارہ ذبح کیے ہوے پڑے تھے کہ صاحب مصیبت اور صاحب عزا اُنکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا اور اگر پیغمبر خدا ہوتے تو سب جاکے اُنکو تعزیت اور پُرسا دیتے پس یہ فرماکے آپ اسقدر روئے کہ تمام ریش مبارک آنسوون سے تر ہوگئی بعد اوسکے حضرت نے فرمایا کہ آج کے دن سب کامون سے بہتر یہ کام ہو کہ تو کپڑے پاکیزہ پہن اور بند قبا کے تین کھول دے اور آستینون کے تین کہنیون تک الٹ لے

بنظر احتیاط اسطرح سے بیان کی ہو کہ صلوۃ کو وسط مین بامیصورت بجالاوے کہ اول زیارت عاشورا کو پڑھے
اور بعد اُسکے دو رکعت نماز زیارت کی بجالاکے پھر اُسی زیارت کو اعادہ کرے اور وراے اُسکے علمانے
اور بھی احتمالات اسبب مضطرب ومشوش ہوتے عبارت حدیث کے بیان کیے ہین کہ ذکر اونکا باعث تطویل ہے
چنانچہ اخوند صاحب بیچ کتاب زاد المعاد کے فرماتے ہین کہ چونکہ عبارت حدیث کی تشویش عظیم رکھتی ہے اور قابل
احتمالات عدیدہ کے ہو اگر پہلے زیارت السلام علیک یا اباعبداللہ کے تین تا وآل نبیک علیہم
السلام پڑھے اور بعد اُسکے نماز زیارت کو بجالاوے اور پھر اُسی زیارت کے تین اول سے اعادہ کرے
بہتر ہو اور اگر بعد سوم مرتبہ لعنت کے پھر دو رکعت بجالاوے اور بعد سوم مرتبہ سلام کے پھر نماز پڑھے اور متصل
سجدہ کے اور بعد سجدہ کے بھی نماز پڑھے تو شاید سب احتمالون پر عمل ہو سکے اور اگر پہلے ایک زیارت زیارات
بعیدہ مین سے بجالاوے اور بعد اُسکے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھ کے ان اعمال کو بجالاے تو ظاہرا
کافی ہوگا اور اگر زیارت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کو ساتھ اس زیارت کے پڑھے بہتر ہو
خصوصا جسوقت کہ اس زیارت کو نزدیک ضریح مبارک جناب امیر المومنین علیہ السلام کے بجالاوے پس
جب کہ عبارت حدیث کی موہم احتمالات کثیرہ کی ہو اور حل حدیث مین علما باہم اختلاف کرین تو ایسے مقام مین
انسان کو ضرور ہو کہ رجوع کرے طرف قول مجتہد زمان کے اور اوسکے فتوی اور دستور العمل پر عمل کرے تا باعث
صحت عمل کا ہووے پس جان تو کہ جناب ہدایت مآب ہادی دوران مجتہد العصر والزمان نے بیچ کتاب مجالس مفیہ کے
بعد نقل حدیث شریف وذکر اقوال علما وبیان اختلاف وبعد نقض وابرام اس مقام کو باداۂ مستقیمہ اسطرح مزین بشرح فتوی
فرمایا ہے کہ اول زیارت عاشورا مع صد مرتبہ لعن وصد مرتبہ سلام تا الی یوم القیمۃ وسجدہ ماثورہ بجالاوے بعد اُسکے
دو رکعت نماز زیارت باداب وشرائط پڑھے اور بعد بجالانے نماز کے دعاے یا اللہ یا اللہ کو تا مدہ پڑھ کے مشغول
بنوحہ وندبہ وسامان گریہ وبکا ہووے فقط جب اضعف العباد تحریر ملخص فتواے جناب اجتہاد مآب سے فارغ ہوا
تو مناسب مقام یہ جانا کہ دستور العمل جناب قبلہ وکعبہ دام ظلہ العالی کو بھی کہ بنظر احتیاط وہ جناب فرماتے ہین مندرج
کرون تا زیادہ تر باعث تسکین وتشفی اور زیادتی بصیرت خواص وعوام ہووے اور عامل کو اختیار ہو چاہے موافق
فتوی سے عمل کو بجالاوے اور چاہے دستور العمل پر عمل کرے کہ دونون صورتون مین عمل عامل کا صحیح اور مقرون باجابت ہو

پڑھے خواہ وہ شخص نزدیک قبر شریف کے ہو یا کہ دور ہو اور اس دعا کو پڑھے زیارت اوس شخص کی قبول کرونگا اور جو حاجت
کہ وہ طلب کریگا بر لاؤنگا ہر چند حاجت بزرگ ہو اور جو سوال کریگا عطا کرونگا اور وہ بندہ میری درگاہ سے ناامید نہ پھریگا
اور مین اوسکو اپنی درگاہ سے نہ پھیرونگا مگر خوشحال اور خوش ہوگا وہ بندہ اپنے مطلب اور حاجتین پانے اور فائز ہونے پر
بہشت کے اور آزاد ہونے پر آتش جہنم سے اور وہ شخص جسکے حق مین سفارش اور سعی کریگا سفارش اُسکی
قبول کرونگا مگر حق مین دشمن اہلبیت علیہم السلام کے کہ اوسکے حق مین سفارش قبول نہوگی اور گواہ کیا حق تعالی نے
اس وعدہ پر اور ثواب پر مجکو جسطرح کہ گواہ کیا تھا ملائکہ کے تئین پس جبرئیل نے کہا یا رسول اللہ حق تعالی نے
مجکو آپ پاس بھیجا ہے واسطے بشارت اور سرور اور خوشحالی آپ کے اور بشارت اور شادی علی بن ابی طالب اور
فاطمہ اور حسن اور حسین اور باقی ائمہ علیہم السلام کے کہ جو آپکی اولاد سے ہین قیامت تک یعنی بشارت لائے
جبرئیل اس بات کی کہ جو شخص آپکے شیعون مین سے اس عمل کو بجا لائیگا تو ثواب مذکور حق تعالے عطا کریگا
قیامت تک یہ فرما کے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ای صفوان جسوقت تجکو کوئی مطلب
ہووے خدا سے یعنی جسوقت تجکو کوئی امر اہم و دشوار ہو تو تو اس زیارت کو اور اس دعا کو پڑھ اور خدا سے
اپنی حاجت طلب کر حق تعالی برکت سے اس زیارت و دعا کی تیری حاجت کو روا کریگا خواہ تو قبر شریف کے
نزدیک ہو یا دور ہو اور خدا خلاف وعدہ کے نہین کرتا پس واسطے قضاے حاجت کے یہ عمل بہت سریع الاجابۃ
اور مجرب ہے از بسکہ حدیث مین واسطے ہر امر مشکل کے اس عمل کا پڑھنا وارد ہوا ہے پس اگر بیچ غیر عاشورہ کے
اس زیارت کو بجا لاوے تو بجای اللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ یَوْمَ قَتْلِ
الْحُسَیْنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ کہے **اقول** جان تو کہ اصل حدیث بیچ باب
زیارت کے کتاب مصباح متہجد و کامل الزیارۃ وغیرہ مین باین عبارت مذکور ہے کہ یا علقمۃ اذا انت صلیت
الرکعتین بعد ان تومی الیہ بالسلام فقل بعد الایماء و بعد التکبیر ہذا القول فانک اذا قلت فقد دعوت بالدعوۃ
زوارہ من الملائکۃ و کتب اللہ لک الخ چونکہ اصل حدیث بتصریح مشعر بتقدیم و تاخیر صلوۃ نہین ہے لہذا علمانے باہم
اختلاف کثیر و کلام طویل کیا ہے در امرون مین اول یہ کہ آیا نماز قبل زیارت چاہیے یا بعد زیارت اور دوسرے
مراد قول سے کیا ہے پس بعض علما قائل بتقدیم صلوۃ ہوے ہین اور بعض تاخیر کے اور بعض نے صورت توفیق

وَاَسْاَلُهُ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَشَآءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِيْ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰيِسٍ وَلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَآئِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَآئِدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ سیف بن عمیرہ کہتے ہین کہ مین نے صفوان سے کہا کہ علقمہ نے اس زیارت کو حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے واسطے میرے روایت کی مگر اس دعا کو اُنھون نے نقل نہین کیا صفوان نے کہا کہ ایک روز وارد ہوا مین ہمراہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کے نجف اشرف مین پس دیکھا مین نے کہ وہ جناب بجالائے زیارت کو جسطرح کہ مین بجالایا اور اس دعا کو اوس جناب نے پڑھا نزدیک وداع کے بعد اونھین دو رکعت نماز زیارت کے جسطرح کہ مین نے نماز پڑھی اور وداع کو آپ بجالائے جسطرح کہ مین بجالایا یہ کہہ کے پھر صفوان نے کہا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھسے فرمایا کہ اے صفوان تعاہد اور التزام کرتو اس زیارت کا اور پڑھ تو اس دعا کے تئین اور ہمیشہ اسیطرح زیارت کیا کر کہ مین ضامن ہون خدا کے درمیان کہ جو کوئی اس زیارت اور دعا کو پڑھے نزدیک قبر شریف کے یا دور سے تو زیارت اوسکی قبول ہوگی اور کوشش اوسکی کو حق تعالے مزدوری دیگا اور سلام اوس شخص کا حضرت امام حسین علیہ السلام تک پہونچیگا اور مجوب ہوگا اور جو کچھ کہ حاجت خدا سے طلب کریگا حاجت اُسکی حق تعالے برلاویگا ہر چند حاجت اُسکی بڑی ہو اے صفوان اس زیارت کو ساتھہ اس ضامنی کے مین نے اپنے والد بزرگوار سے سنا ہے اور اُنھون نے اپنے والد ماجد علی بن الحسین علیہما السلام سے اس ضامنی سے سنا اور اُنھون نے اس ضامنی کو حضرت امام حسین علیہ السلام سے اور حضرت امام حسین علیہ السلام نے بہین ضمانت امام حسن علیہ السلام سے اور اوس جناب نے باین ضمانت اپنے پدر بزرگوار علی بن ابیطالب علیہ السلام سے اور اوس جناب نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے اور رسول خدا نے اسی ضامنی سے جبرئیل امین سے اور جبرئیل امین نے بہین ضمانت خداوند عالمیان سے سنا اور حق تعالی نے قسم ذات مقدس اپنی کی کھائی ہے کہ جو شخص حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت اسطرح سے

ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تکشف عنی غمی وهمی وکربی فی مقامی هذا کما
کشفت عن نبیک همه وغمه وکربه وکفیته هول عدوه فاکشف عنی کما
کشفت عنه وفرج عنی کما فرجت عنه واکفنی کما کفیته واصرف عنی هول ما اخاف
هوله ومؤونة ما اخاف مؤونته وهم ما اخاف همه بلا مؤونة علی نفسی من
ذلک واصرف بقضاء حوائجی وکفایة ما اهمنی همه من امر اخرتی ودنیای
یا امیر المومنین ویا اباعبد الله علیکما منی سلام الله ابدا ما بقیت وبقی اللیل
والنهار ولا جعله الله اخر العهد منی زیارتکما ولا فرق الله بینی وبینکما اللهم
احینی حیوة محمد وذریته وامتنی مماتهم وتوفنی علی ملتهم واحشرنی فی زمرتهم
ولا تفرق بینی وبینهم طرفة عین ابدا فی الدنیا والاخرة یا امیر المومنین
ویا اباعبد الله صلوات الله علیکما اتیتکما زائرا ومتوسلا الی الله ربی
وربکما ومتوجها الیه بکما ومستشفعا بکما الی الله فی حاجتی هذه فاشفعا لی فان
لکما عند الله المقام المحمود وبالجاه الوجیه والمنزل الرفیع والوسیلة انی انقلب
عنکما منتظرا لتنجز الحاجة وقضائها ونجاحها من الله بشفاعتکما لی الی الله فی ذلک
فلا اخیب ولا یکون منقلبی منقلبا خائبا خاسرا بل یکون منقلبی منقلبا راجحا
مفلحا منجحا مستجابا لی بقضاء جمیع حوائجی وتشفعا لی الی الله فانقلب الی ما شاء الله
ولا حول ولا قوة الا بالله مفوضا امری الی الله ملجأ ظهری الی الله ومتوکلا
علی الله واقول حسبی الله وکفی سمع الله لمن دعا لیس لی وراء الله ووراءکم
یا سادتی منتهی ما شاء ربی کان ومالم یشأ لم یکن ولا حول ولا قوة الا بالله استودعکما
الله ولا جعله الله اخر العهد منی الیکما انصرفت یا سیدی یا امیر المومنین
یا مولای وانت یا اباعبد الله یا سیدی وسلامی علیکما متواصل ما اتصل
اللیل والنهار واصل ذلک الیکما غیر محجوب عنکما سلامی ان شاء الله

جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَبِهِ ابْنَتَهُمْ وَابَنْتَ فَضْلَهُمْ
مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِيْ اَلَمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ
وَتَجْبُرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ
هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهُ
وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ
جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ
بَلَاءَ مَقْدُرَتِهِ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ
فَارْدُدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَاْسَهُ وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ
كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ
لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ
بِالذُّلِّ نَصَبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهِ
حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَانْسِهِ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ
وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ
عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّيْ
وَعَنْ ذِكْرِيْ وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ
سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا اِجَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهُ
سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ وَمَلْجَاُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ
وَرَجَائِيْ وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَايَ فِيْكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَسْتَشْفِعُ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ
وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہمراہ نجف اشرف مین گیا زیارت کیواسطے بعد تشریف لیجانے حضرت صادق علیہ السلام کے حیرہ سے مدینہ کو
پس جب مین زیارت جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے فارغ ہوا صفوان نے مکان
بالاے سر حضرت امیر علیہ السلام سے اپنا مُنہ طرف قبر شریف امام حسین علیہ السلام کے کیا اور کہا کہ
ایک مرتبہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھہ اس مقام شریف مین آیا تھا اوس جناب نے
اسیطرح اس زیارت کو پڑھا تھا جسطرح سے کہ مین اس زیارت کو بجالایا پس پڑھی صفوان نے وہ زیارت
کہ جو علقمہ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی تھی پھر دو رکعت نماز پڑھی نزدیک سر مبارک
امیر المومنین علیہ السلام کے اور وداع کیا بعد نماز کے جناب امیر علیہ السلام کو پھر مُنہ کیا صفوان نے
طرف قبر شریف جناب سید الشہدا کے اور اُن حضرت کو بھی وداع کیا اور منجملہ اُن دعاؤن کے کہ بعد
دو رکعت نماز کے پڑھی یہ دعا ھی یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ
کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ
اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَیَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ
الْمُبِیْنِ وَیَا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَیَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ
وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَیَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ وَیَا مَنْ لَا تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ
وَیَا مَنْ لَا تُغَلِّطُہُ الْحَاجَاتُ وَیَا مَنْ لَا یُبْرِمُہُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ وَیَا مُدْرِکَ کُلِّ فَوْتٍ
وَیَا جَامِعَ کُلِّ شَمْلٍ وَیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ یَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ یَا قَاضِیَ
الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ الْکُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤْلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ
یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَکْفِیْ مِنْہُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَعَلِیٍّ وَبِحَقِّ فَاطِمَۃَ بِنْتِ نَبِیِّکَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَۃِ مِنْ وُلْدِ
الْحُسَیْنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ فَاِنِّیْ بِھِمْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا وَبِھِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِھِمْ
اَتَشَفَّعُ اِلَیْکَ وَبِحَقِّھِمْ اَسْاَلُکَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَیْکَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَھُمْ عِنْدَکَ
وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَھُمْ عِنْدَکَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَھُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ

نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعٰوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعٰوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ
عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَاٰلُ مَرْوَانَ
عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ
مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامَ
حَيٰوتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
پس سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰى
ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ
وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پس سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ
سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ
پس کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ
ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعٰوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ
وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پس
سجدے میں جاوے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ
قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ
دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تو اس
ترکیب سے ہر روز پڑھے تو جسقدر کہ ثواب مذکور ہوا وہ سب تجکو ہر روز ملا کریگا اور روایت کی ہے محمد بن
خالد طیالسی نے سیف بن عمیرہ سے کہ وہ کہتا ہے کہ میں صفوان بن مہران الجمال اور رہبت سے دوستونکے

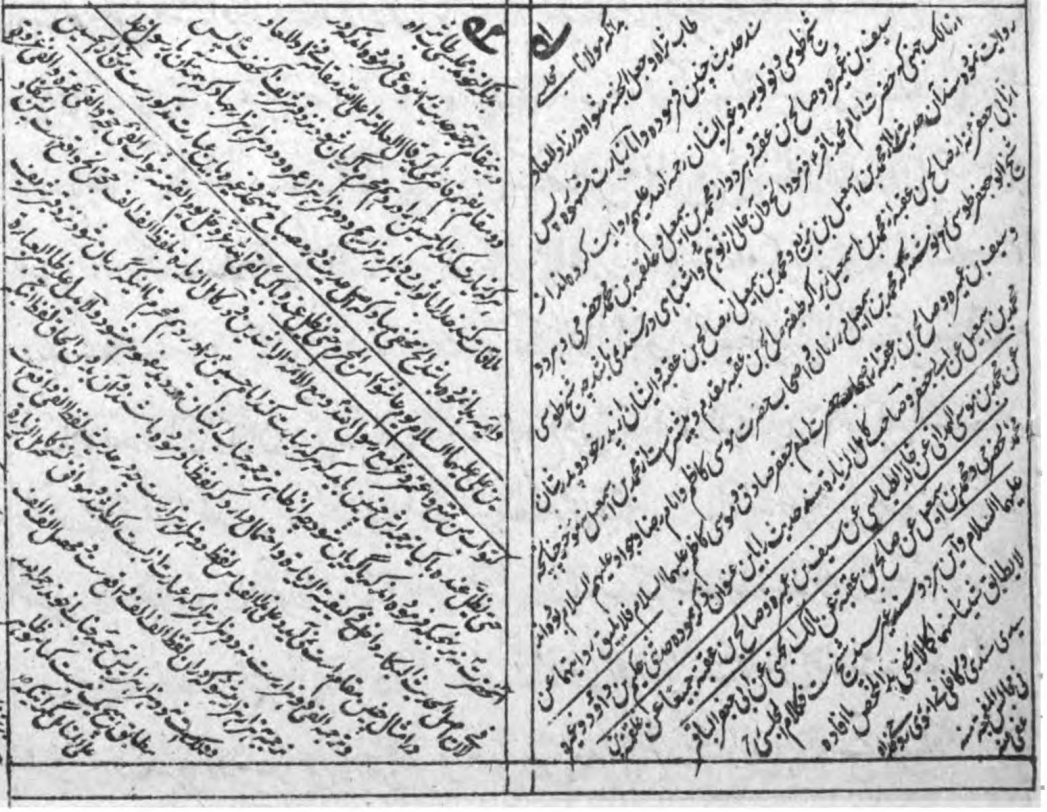
اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي لَقَدْ عَظُمَ
مُصَابِي بِكَ فَاَسْاَلُ اللّٰهَ الَّذِي اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِي بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ
ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي
عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْكَ اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى
الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ
مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِي ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ
عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِيْئٌ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ
بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ
مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْاَلُ اللّٰهَ الَّذِي اَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ
وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَاَنْ يُثْبِتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْاَلُهٗ اَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ
نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْاَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي
بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيْبَةٍ يَا لَهَا مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي
الْاِسْلَامِ وَفِي جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ
تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ
تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ

ساتھہ سلام کے اور کہا ہو تو نے بعد اشارہ اور نماز کے اوس قول کو کہ مذکور ہو گا پس دعا کو پڑھے تو وہ دعا
کہ جو ملائکہ پڑھتے ہین بیچ اوسوقت کے کہ زیارت اون حضرت کی کرتے ہین تو عوض اسکے لکھتا ہے
خداوند کریم واسطے تیرے ہزار ہزار حسنہ اور محو کرتا ہے تیرے ہزار ہزار گناہ اور بلند کریگا خدا بیچ بہشت کے
ہزار ہزار درجہ اور ہو گا تو اون لوگونمین سے کہ جو شہید ہوے ہین حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ
اور شریک ہو گا تو درجات اور ثواب مین شہید ونکے اور تجکو اون لوگونمین سے جانینگے کہ جو حضرت کے
ساتھہ شہید ہوے ہین اور لکھا جائیگا واسطے تیرے ثواب زیارت ہر پیغمبر اور ہر رسول کا اور سوائے
اسکے جسنے کہ زیارت حضرت کی کی ہو اون سب لوگون کی زیارت کا ثواب تجکو ملیگا اور وہ زیارت یہ ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ
الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ
مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ
عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ
لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ
وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ
قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ نَافِعَ بْنَ هِلَالٍ الْجَمَلِيَّ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

عمرہ اور دو ہزار جہاد کے کہ ہر ایک ان مین سے ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ ہدا علیہم السلام کے
بجالایا ہو اور صاحب کتاب کامل الزیارۃ نے اس حدیث کو بعینہ نقل کرکے بجاے لفظ دو ہزار حج اور دو ہزار
عمرہ اور دو ہزار جہاد کے ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہے کہ مفاد دو ہزار ہزار کا دس لاکھ
ہوتے ہین مالک نے عرض کی فداہون مین آپ پر کسقدر ثواب ہو واسطے اوس شخص کے کہ جو اوسکی شہر مین ہو
اور اوسکو ممکن نہو قبر شریف پر جانا حضرت نے فرمایا کہ جو لوگ کہ وہ مین ان مین چاہیے کہ روز عاشورا صحرا کی
طرف چلے جائین یا کوٹھا اور بالاخانہ کہ اونکے گھر مین بلند ہو اوسپر جائین اور انگشت شہادت سے اشارہ کرین
طرف قبر شریف انحضرت کے اور زیارت پڑھین اور جہد و کوشش کرین نفرین اور لعنت کرنے مین اوپر قاتلان
انحضرت کے اور بعد اوسکے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھین اور اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بجالائین بعد اوسکے
نوحہ وزاری کرین اوپر مصیبت امام حسین علیہ السلام کے اور بہت سا رووین اور جو کوئی اونکے گھر مین ہو
اوسکو بھی حکم رونیکا کرین اور اپنے گھر کے آدمیون سے تقیہ اور پوشیدہ نکرین اپنے رونیکو اور مصیبت اور
تعزیہ داری اور سامان حزن وملال اور گریہ وزاری کو اپنے گھر مین برپا کرین اور ملاقات کرے ایک دوسرے سے
اپنے گھر ونمین روتے اور پیٹنے اوپر اوس جناب کے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہین کہ جو شخص
ان اعمال کو بجالاوے تو مین ضامن ہوتا ہون کہ جتنے ثواب کہ ذکر کیے گئے حق تعالی سب اوس شخص کو
عطا فرمائیگا مالک نے تعجب سے کہا کہ آپ ان ثوابون کے ضامن اور کفیل ہین آپ نے فرمایا کہ ہان ہم ضامن اور
کفیل ہین پھر مالک نے عرض کی کہ ایک دوسرے کو کیونکر تعزیہ اور پرسا دیوے اور کیونکر روتا ملاقات کرے
اور کہا کہے حضرت نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے کہے عَظَّمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ علقمہ بن محمد کہتے ہین کہ مین نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی کہ یا حضرت آپ
تعلیم فرماوین مجکو وہ دعا کہ جو عاشوریکے دن نزدیک زیارت قبر شریف کے پڑھون اور وہ دعا کہ
جب مین کسی اور شہر مین ہون تو اوسکو اشارہ کرکے پڑھون اور زیارت کرون حضرت نے فرمایا کہ اے
علقمہ جسوقت کہ بجالاوے تو اون دو رکعتون سے تعین بعد اوسکے کہ اشارہ کیا ہو تو نے طرف انحضرت کے

اور مصائب اوٹھاے ہین دنیا مین جیسے دنیا خلق ہوئی قیامت تک **فصل دوسری**
بیچ فضیلت زیارت عاشورا کے بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو شخص بیچ شب عاشورا کے نزدیک قبر شریف حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہو اور زیارت اوس جناب کی
پڑھے تو دن قیامت کے محشور ہوگا بخون خود آلودہ بہیات شہداے کربلا کے اور درمیان اونھین لوگونکے
شریک ہوگا اور جو شخص کہ بیچ شب اور روز عاشورا کے زیارت پڑھے تو حال اوس شخص کا ویسا ہے کہ جیسے
سامنے اوس جناب کے شہید ہوا ہو اور بسند صحیح اوس جناب سے منقول ہے کہ جو کوئی زیارت امام حسین علیہ السلام
عاشور یکے دن پڑھے حق تعالے بہشت کو اوسپر واجب کرتا ہے پس زیارت مشہور شیخ طوسی اور ابن قولویہ
وغیرہ نے محمد بن اسمعیل بن بزیع سے اور اونھون نے صالح بن عقبہ سے اور اونھون نے اپنے والد ماجد سے
اور اونھون نے حضرت ابی جعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا
کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا پڑھے یہان تک کہ نزدیک قبر شریف
اونحضرت کے گریان ہووے تو ملاقات کریگا حق تعالے سے قیامت کے دن باثواب دو ہزار حج اور دو ہزار



برلاویگا حضرت فرماتے ہین کہ جو شخص کہ عاشورے کے دن رووے اور مصیبت واندوہ کرے حق تعالے
قیامت کے دن اوسکو فرحت اور شادی عطا فرمائیگا اور اوسکی آنکھون کو ہمارے ساتھہ روشن کریگا اور آپنے
فرمایا کہ جو کوئی عاشورے کو برکت کا دن جانے اور اپنے گھر کے لیے غلہ وغیرہ ذخیرہ جمع کرے خدا اوس ذخیرہ کو
اوس شخص کے واسطے اور اوسکے گھر کے لیے مبارک نکریگا اور قیامت کے دن اوس شخص کا حشر یزید پلید اور
عبیداللہ بن زیاد اور عمر بن سعد علیہم اللعنۃ کے ساتھہ کریگا پس آدمی کو چاہیے کہ عاشورے کے دن دنیا کے
امور مین مشغول نہووے اور کھیل کود مین اور ہنسی مین اوس دن کو بسر نکرے اور گھر کے لیے غلہ وغیرہ ذخیرہ نکرے
اور تمام روز فاقہ کرے اور کھانے پینے سے احتراز کرے جسطرح روزون مین کھانے پینے سے احتراز کرتے ہین اور
جب بعد عصر کے ایکساعت گذرے یعنی چار گھڑی دن باقی رہے تقریبًا تو اوسوقت کچھہ پانی وغیرہ پی لیوے
کہ روزہ نکہلاوے اور ہزار مرتبہ قاتلان امام حسین پر لعنت کرے اسطرح سے کہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ
اور تمام روز مشغول گریہ وزاری اور نوحہ ومصیبت رہے اور چاہیے کہ اسطرح رووے اون حضرت پر
کہ جسطرح اپنے فرزند کو روتے ہین اور جو اوسکے گھر مین ہو اوسکو حکم تعزیہ داری کا اور رونے کا اور تعزیہ رکھنے کا
کرے اور چاہیے کہ شب عاشورا کو بھی تمام شب جاگے اور رات بھر رووے اور ماتم داری مین مشغول رہے
اسواسطے کہ تمام شب حضرت امام حسین علیہ السلام مع اصحاب اور اقربا صحراے کربلا مین درمیان
تیس ہزار نامردون کے گھرے رہے اور تا طلوع آفتاب وہ جناب محراب عبادت مین اور تہیہ شہادت مین
مشغول رہے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہین کہ اگر ہوسکے تو عاشورے کے دن اپنے گھر سے کسی کام کو
اور مطلب کو باہر نجاوے کہ وہ روز نحس ہے اور حاجت کسی مومن کی اوسدن برنہین آتی اور اگر کام ہو بھی
جاتا ہے تو وہ کام اوس شخص کو مبارک نہین ہوتا اور کسی چیز کو اوسدن گھر کے لیے ذخیرہ نکرے اسواسطے کہ
وہ ذخیرہ اوسکو اور اوسکے گھر کے لوگون کو مبارک نہین ہوتا اور علاوہ اس امر کے ثواب ذخیرہ نکرنے کا
مثل ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے کہ یہ سب ہمراہ رسول خدا کے کیے ہون حق تعالے سے
پاویگا اور موافق حدیث کامل الزیارت کے ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کے پاویگا اور واسطے
اوس شخص کے ہی ثواب مصائب اور آلام اون پیغمبرون اور صدیقون اور شہیدون کا کہ جنھون نے راہ خدا مین رنج

ہمارے بدنون کو خار غم والم سے زخمی کیا اور گھلا دیا اور آنکھون سے آنسو جاری کیے اور واقعہ کربلا نے کرب و بلا کو واسطے ہمارے مہیا کیا قیامت تک پس چاہیے رونے والے اوپر اوس جناب کے کہ رونا اوس جناب پر گناہان بزرگ کو برطرف کرتا ہی اور بیچ اکثر روایتون کے وارد ہی کہ جناب سید الشہدا دسوین محرم کی شہید ہوے اور بیچ اکثر دہہ اول محرم کے وہ جناب محزون اور غمگین رہے اور اخبار موحشہ اون حضرت کو جا بجا پہونچتے تھے پس لازم ہی شیعون کو کہ دس دن تک تعزیہ داری بپا کرین اور محزون اور غمگین رہین اور حدیثین اور مرثیے مصائب کو پڑھین اور بعضے علما نے لکھا ہی کہ ترک لذات کرین اور اسباب آرام اور راحت سے احتراز کرین اور صورت غم واندوہ کی اپنے اوپر ظاہر کرین چنانچہ حضرت امام رضا فرماتے ہین کہ جب محرم کا مہینہ آتا تو باپ میرے امام موسی کاظم علیہ السلام کو کوئی شخص خندان اور خوشحال نہ دیکھتا تھا اور دس دن تک آثار حزن و ملال کے چہرۂ مبارک سے ظاہر رہتے تھے اور جب دسوین تاریخ ہوتی تو اوس جناب پر اور بھی مصیبت اور رقت طاری ہوتی تھی اور بہت روتے تھے اور فرماتے تھے کہ آج ہی کے دن حضرت امام حسین شہید ہوے ہین اور دوسری روایت مین ہی کہ آپ فرماتے تھے کہ جب جد میرے امام حسین علیہ السلام شہید ہوے تو آسمان سے خون اور خاک سرخ برسی اگر اوس جناب پر اسقدر رووے تو کہ آنسو تیرے رخسارے پر جاری ہون تو جتنے گناہ تیرے چھوٹے اور بڑے ہین سب اللہ بخشے گا اور بعد اوسکے حضرت نے فرمایا کہ اگر تو چاہے کہ مرنے کے وقت کوئی گناہ تجھپر باقی نہ رہے تو تو زیارت کر حضرت امام حسین علیہ السلام کی اور اگر چاہے تو کہ ساتھہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ ہدا کے بہشت کے مکانون مین رہے تو تو لعنت کر اوپر قاتلون اوس جناب کے اور اگر چاہے تو کہ ثواب شہیدان کربلا کا پاوے تو ہر وقت اوس جناب کو یاد کر کے کہا کر یا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا اور اگر چاہے تو کہ مکانات بہشت مین ہمارے ساتھہ رہے تو تجکو لازم ہی کہ ہمارے اندوہ وغم سے تو بھی اندوہناک ہو اور ہماری خوشی اور فرحت سے تو بھی خوش و خرم ہو اور منقول ہی کہ بنی امیہ برکت جان کر عاشورے کے دن تمام سال کا غلہ گھر مین بھرتے تھے اور اس ذخیرہ کو اور جمع کرنے کو مبارک جانتے تھے اسی واسطے حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی عاشورے کے دن تک سعی کرے اپنے حوائج مین اور کسی کام کو گھر سے باہر نجاوے تو حق تعالے دنیا اور آخرت کی حاجتین اوس شخص کی

یا قریبا الیک یا کریم یا ذا الجلال والاکرام یا عماد من لا عماد له یا ذخیرة من لا ذخیرة له یا حرز من لا حرز له یا غیاث من لا غیاث له یا مسند من لا مسند له یا کنز من لا کنز له یا حسن البلاء یا عظیم الرجاء یا عز الضعفاء یا منقذ الغرقی یا منجی الهلکی یا منیع یا مجمل یا مفضل یا محسن انت الذی سجد لک سواد اللیل ونور النهار وضوء القمر وشعاع الشمس ودوی الماء وحفیف الشجر یا الله لا شریک لک اللهم اجعلنا خیرا مما یظنون واغفر لنا ما لا یعلمون ولا تواخذنا بما یقولون حسبی الله لا اله الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم امنا به کل من عند ربنا وما یذکر الا اولوا الالباب ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هدیتنا وهب لنا من لدنک رحمة انک انت الوهاب

اور جان تو کہ روزہ پہلی تاریخ کا سنت ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ پہلی تاریخ محرم کو حضرت زکریا علیہ السلام نے خدا سے فرزند ہونے کی دعا کی حق تعالے نے اُنکی دعا کو قبول کیا اور فرزند عطا کیا کہ نام اُنکا حضرت یحیٰی تھا پس جو مومن یا مومنہ کہ پہلی تاریخ کو روزہ رکھے اور حق تعالے سے دعا مانگے حق تعالے اُسکی دعا کو قبول فرماتا ہی جسطرح خدا نے حضرت زکریا پیغمبر کی دعا قبول کی اور شیخ مفید رح نے لکھا ہی کہ تیسری تاریخ محرم کی روز مبارک ہی کہ حضرت یوسف کنوین سے باہر تشریف لائے پس جو کوئی تیسری تاریخ کو روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالے امور مشکل اوپر اُسکے آسان کرتا ہی اور اُسکے رنجون کو دور کرتا ہی اور بہتر یہ ہی کہ نوین اور دسوین کو روزہ نہ رکھے اسلیے کہ بنی امیہ ان دونون روزون کو بسبب قتل امام حسین ع کے روز مبارک جانتے تھے اور واسطے برکت اور خوشی کے روزہ رکھا کرتے تھے اور بہت سی حدیثون مین مذمت ان دونون روزون کی وارد ہوئی ہی خصوصا عاشورے کے دن روزہ رکھنے کی حد سے زیادہ مذمت وارد ہوئی ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ محرم کا مہینہ وہ مہینہ تھا کہ کفار ایام کفر مین اس مہینہ مین باہم جنگ وجدال کرنا حرام جانتے تھے مگر منافقین امت نے اس مہینہ مین خون ریزی ہماری حلال جانی اور ہتک حرمت ہماری کی اور فرزندون کو ہمارے قتل کیا اور عورتون کو ہماری مثل اسیران ترک و روم کے اسیر کیا اور ہمارے خیمون کو آگ لگادی اور اسباب کو لوٹ لیا اور پاس حرمت پیغمبر خدا کا ہمارے مقدمہ مین نگہا بد رستیکہ مصیبت نے امام حسین علیہ السلام کی

فصل تیسری بیچ نماز حضرت امیر المومنین کے فصل چوتھی بیچ نماز جعفر طیار کے فصل پانچوین بیچ نمازہاے حاجت اور ادعیہ اوسکی کے فصل چھٹی بیچ نمازہاے مغفرت اور ادعیہ مغفرت اور رد مظالم کے فصل ساتوین بیچ اسناد و تاثیرات بعض ادعیہ ماثورہ مثل دعاے علوی مصری اور دعاے مشلول اور دعاے جوشن کبیر و صغیر اور دعاے کمیل اور ادعیہ دیگر کثیر الاسناد کے فصل آٹھوین بیچ بیان اسماے اعظم کے فصل نوین بیچ خواص بعض اسماے حسنیٰ کے باب پانچوان بیچ فضیلت انگشتر اور ثواب عقیق اور سائر نگینون کے اور آئینہ دیکھنے اور خضاب لگانے اور عطر ملنے اور پھول سونگھنے کے اور اوسمین تیرہ فصلین ہین فصل پہلی بیچ فضیلت انگوٹھی کے فصل دوسری بیچ بیان طیاری انگشتر کے کہ جس سے انگوٹھی کا بنانا چاہیے فصل تیسری بیچ فضیلت عقیق کے فصل چوتھی بیچ فضیلت فیروزہ کے فصل پانچوین بیچ فضیلت جزع یمانی کے فصل چھٹی بیچ بیان فضیلت در نجف اور بلور اور حدید چینی اور سائر نگینون کے فصل ساتوین بیچ فضیلت یاقوت اور زبرجد اور زمرد اور پکھراج وغیرہ کے فصل آٹھوین بیچ آداب آئینہ دیکھنے کے فصل نوین بیچ فضیلت خضاب کرنے کے فصل دسوین بیچ کیفیت اور احکام خضاب لگانے کے فصل گیارھوین بیچ اسباب پیدا ہونے بوے خوش بیچ زمین ہند کے فصل بارھوین بیچ فضیلت بوے خوش لگانے کے فصل تیرھوین بیچ آداب و ثواب پھول سونگھنے کے خاتمہ بیچ آداب اوقات مباشرت اور حقوق زن و شوہر باہمد گر کے اور وہ مشتمل اوپر تین مقصد کے ہر مقصد پہلا بیچ بیان ہی شوہر و زن باہمد گر کے مقصد دوسرا بیچ اوقات مباشرت کے مقصد تیسرا بیچ بیان تاریخماے سعد و نحس مطلق ماہ اور مخصوص ہر ماہ اور احوال ایام ہفتہ و ایام قطع لباس کے

باب پہلا بیچ اعمال ماہ محرم اور ماہ صفر کے

اور اوسمین چھ فصلین ہین فصل پہلی بیچ اعمال دہہ اول محرم الحرام کے جان تو کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ پہلی تاریخ کو محرم الحرام کی دو رکعت نماز بجا لاتے تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تھے دونون ہاتھ اوٹھا کے تین مرتبہ اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ

اور تقلید ایسے جناب کی کرون تو ہر آئنہ خالی از حسنات و مثوبات سے نہین پس ابتغاء لمرضات رب الارباب
و تاسیاً للبر و الغفور الساکن فی جوار رحمۃ ربہ الملک الوہاب و امتثالا لامر النواب المستطاب یہ چند اوراق
مختلفۃ الابواب تحریر کیے گئے اللھم انفعنا بھا و سائر المومنین و اجعل ثواب العمل ما فی تلک الرسالۃ
المختصرۃ لبانیھا و باعثھا مروج الدین المبین الصارف عنان ھمتہ الی اعلاء کلمۃ الحق علی الیقین
امین الملۃ و الدین المنوہ باسمہ علی مر الدھور و کر السنین الی یوم الدین امین رب العالمین
اور مسمی کیا اس رسالہ کو بہ **اعمال الصالحین** اور مرتب کیا اسکو اوپر پانچ باب اور خاتمہ کے **باب پہلا**
بیچ اعمال ماہ محرم اور ماہ صفر کے اور اوسمین چھ فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ اعمال دہۂ اول محرم الحرام کے
فصل دوسری بیچ فضیلت اور کیفیت زیارت عاشورا کے **فصل تیسری** بیچ بیان باقی زیارتون کے کہ جو
عاشورے کو یاد لانا چاہیے **فصل چوتھی** بیچ زیارت سائر شہدا کے **فصل پانچوین** بیچ احوال بقیۃ ایام محرم الحرام کے
فصل چھٹی بیچ اعمال ماہ صفر اور زیارت اربعین کے **باب دوسرا** بیچ بیان فضیلت اور ثواب مطلق
نوافل کے اور اوقات اور ترکیب نوافل پنجگانہ یومیہ کے اور اوسمین دو فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ بیان فضیلت
اور ثواب نوافل پنجگانہ یومیہ کے **فصل دوسری** بیچ اوقات نوافل کے **باب تیسرا** بیچ بیان
فضیلت و ثواب و ترکیب نماز شب کے اور اوسمین سات فصلین اور ایک تذنیب ہے **فصل پہلی** بیچ فضیلت
نماز شب کے **فصل دوسری** بیچ کیفیت اور ترکیب اجمالی و مایکفی نماز شب کے **فصل تیسری** بیچ مقدمات اور ادعیہ
اوسکی کے **فصل چوتھی** بیچ اوقات اور تحقیق رکعات نماز شب کے **فصل پانچوین** بیچ مقدمات اور کیفیت
نماز شب کے **فصل چھٹی** بیچ اصل نماز شب کے **فصل ساتوین** بیچ کیفیت نماز شفع و وتر کے تذنیب
بیچ احکام نماز شب کے **باب چوتھا** بیچ ثواب اور کیفیت نماز غفیلہ اور نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ اور نماز حضرت
امیر المومنین اور نماز جعفر طیار رضی اللہ عنہ اور نماز ہاے حاجت اور بعض ادعیہ حاجت اور نمازہاو ادعیہ
مغفرت و رد مظالم اور دعاے علوی مصری مع اسناد اور دعاے مشلول اور اسناد و جوشنین و جوشنین
اور دعاے کمیل اور ادعیہ دیگر کثیر الاسناد اور بیان اسماے اعظم اور خواص و ترکیب بعض اسماے حسنیٰ کے اور اوسمین
دو فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ نماز غفیلہ کے **فصل دوسری** بیچ نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کے

خفی وجلی مخزن لطف وعطاے لم یزلی اعنی نواب گردون قباب فرکاب فخامت نصاب مربع نشین
چاربالش حشمت واقبال منکی اریکۂ رفعت واجلال کوکب عالمتاب سپہر فضل وکمال شہاب پرانوار سماے
جاہ وجلال قدردان علماے دین معین زمرۂ سادات ومومنین عابد شب زندہ دار محب واثق حیدر کرار
نواب امین الدولہ عمدۃ الملک **نواب امداد حسین خان** بہادر ذوالفقار جنگ دام اقبالہ وضاعف اجلالہ

بیت اے شان حیدری زجبین تو آشکار ۔ نام تو در نبرد کند کار ذوالفقار ۔

کہ اس داعی دولت قدیمی ومخلص صمیمی الفقیر الی رحمۃ ربہ جل وعلا **السید مصطفےٰ** بن المرحوم المغفور السید علی اصغر
کفاہما اللہ مخاوف یوم الفزع الاکبر نے لکھے اور سبب تالیف کایہ ہے کہ ایک روز بحسن اتفاق ملازمان
والاشان نے بمقتضاے دینداری کہ طبیعت فیض طویت ازبسکہ مدام بارشاد امور خیر دین مبین وانجاح مرام
کافۂ مومنین مین مصروف ہی اور عنان عنایت والطاف بہ نسبت خواص وعوام جہراً وسراً اعانۃً وعملاً بالعموم
ومحمد اللہ بسوی داعی خیر بالخصوص معطوف ہی پس اضعف العباد کو مشرف بحسن خطاب مرحمت آب وستفیض
بانواع عنایات بیحساب فرماکے ارشاد کیا کہ عوام بلکہ بعض خواص بسبب قلت استعداد وعدم استطاعت کتب ادعیہ
وغیرہ بجالانے اعمال جلیلہ سے محروم رہتے ہین اگر ایک رسالہ بیچ اعمال ماہ محرم وعاشورا وزیارت اربعین
وتحنیہ بین ونوافل پنجگانہ وغازشب وغیرہ کے بتحقیق تمام وتنقیح مالاکلام موافق فتوی ودستور العمل جناب افضل
العلماء الاعلام سابق الالقاب دامت افاداتہ کے زبان اردو مین لکھا جاے تو مناسب ہی کہ عموماً مردم
عوام وبعض خواص خصوصاً گروہ نسوان اوسکو بآسانی سمجھین اور باداے شرائط اعمال مذکورہ بروفق فتوی
داخل حسنات ہون تا اجر جزیل وثواب جمیل لے قیام قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ عائد حال فرخندہ مآل سرکار
دولت مدار ہو ہرچند بسبب عدم مہارت وبعض اسباب دیگر تحریر اردو سے اعراض تھا مگر چونکہ فرمان
واجب الاذعان صفحۂ خاطر پر منقش ہوا واسطے ازالہ اس تشویش کے خیال ناقص مین گذرا کہ جناب علیین مآب
اسوۃ العابدین قدوۃ الساجدین افضل العلما اکمل الکملا سرخیل اتقیاے روزگار مقبول ممتحن بارگاہ ذوالمنن جناب
آقا سید حسن طاب ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ نے باہمہ استجماع کمالات قدسیہ وملکات انسیہ ایک کتاب مبسوط ودلکش
کلام مسمی بہ باقیات الصالحات زبان اردو مین محض اجتناباً واحترازاً عن الریا بہ نیت خلوص تصنیف فرمائی اگر مین تاسی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل من علامات المؤمن الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم وصلوة احدى خمسين والتختم باليمين وتعفير الجبين وزيارة الاربعين والصلوة على اشرف المرسلين محمد الذي بعثه على الانام ليهديهم الى الصراط المستقيم ويعلمهم الكتاب والحكمة وان كانوا من قبل لفي ضلال مبين وعلى عترته الغر الميامين المشيدين لقواعد الدين الائمة لاهل الارض على اليقين ما دارت السموات حول الارضين **اما بعد** یہ چند اوراق وصفحات سعادت آیات مشتمل ومتضمن ببعض سنن ومستحبات ومستحل ومزین بدستور العمل وفتوی وافادات ومشرف بشرف ملاحظہ واصلاح جناب ہدایت مآب قدوۃ الابرار ناصر طریقۃ الائمۃ الاطہار سید العلماء الاخیار قدوۃ المجتہدین الاعلام نخبۃ المتکلمین الکرام مروج شریعۃ جدہ سید الانام قامع بنیان الکفرۃ اللیام صاحب الملکات الملکیۃ والقوۃ الربانیۃ القدسیہ معدن الجود والفضائل فخر الاواخر والاوائل مجتہد العصر والزمان ہادی دوران مولانا وسیدنا البری من الشین جناب سیدی سندی ومجتبی آقا سید حسین دام ظلہ العالی بدوام المخافقین کے ہیں کہ بحسب ارشاد فیض بنیاد لازم الانقیاد یکہ تازعرصہ جرات وشجاعت قدر انداز معرکہ رفعت ومناعت معدن جود وسخا

قال الله تبارك وتعالى ادعوني استجب لكم

کتاب مستطاب فیض نصاب مشتمل بر ادعیه مختصره و مطوله ماثوره و منقوله از حضرات اهلبیت عصمت و طهارت
خازنان ودائع نبوت و امامت مطلوب عباد خاشعین و مقصود منهجدین و عابدین مسمی به

اعمال الصالحین

تالیف شریف جناب فیضمآب سیادت پناه فضائل اکتساب سلالة الانجاب نقاوة الاطیاب
مولوی سید محمد مصطفی صاحب نفعه الله وتغمده بصالح اعماله النبی آله بصحت سید عبد الحسین صاحب اثنا عشری

مطبع نامی منشی نولکشور مین چھپیر بل کا موئین ہوئی

اطلاع- اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطبوع ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے تمثیل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ اردو و فارسی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب اردو و فارسی مذہب امامیہ

حلیۃ العرائس - یہ کتاب بزبان اردو فقہ مین اسم بامسمّی ہی اسمین عورات کے مسائل فقہ جو روزمرہ کے کارآمد ہین صاف صاف اور مشرح لکھے ہین اگرچہ یہ رسالہ مختصر ہی مگر فوائد عظیم مترتب ہین جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اسمین اُس سے زیادہ ہین اور عبارت عام فہم نہایت سلیس ہی اور مسائل بہت عمدہ عمدہ باسانید صحیحہ اسمین موجود ہین اسکا پڑھنا عورات کے لیے اکسیر اعظم ہی مصنف اسکے مولوی اعوادعلی صاحب لکھنوی ہین-

بعد حمد ہندی - یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال سابق روش کی نظم ہی اکثر اطفال خرد سال اور عورات کے درس مین رہتی ہی انسان کا مرنا اور قبر مین منکر نکیر کا سوال و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طرز سے نظم ہی چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیان اکثر ازبر یاد کرتی ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہو جاتی ہی اور روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہی اسمین بالاجمال کامل پیدا ہو جاتی ہی اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہین اسی سبب سے ہر مقام پر مروج ہی اور ہر شخص اُسکو تربیت اطفال کے لیے خرید کرتا ہی-

خلاصۃ المصائب - یہ کتاب مصائب اہل بیت علیہم السلام مین مشہور و معروف ہی تالیفات سے محدث مقبول ذاکر آل عبا مولوی میرزا محمد ہادی صاحب صلمہا مرحوم کی ہی- دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع ہو چکی تھی اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہی اس مرتبہ نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی ہی مصائب سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مولف مرحوم نے اس عمدگی اور ربط معقول سے ترتیب دیا ہی اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہی اور ایسے ایسے مضامین جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہل بیت علیہم السلام کے لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہی ایک دریا آنسوؤن کا آنکھون سے بہ جاتا ہی الغرض یہ کتاب فیض انتساب اس مرتبہ کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف چھاپی گئی ہی اعلے درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی ہی اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام نہایت ارزان ہی-

مسدس اوج - تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص بہ اوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم اس مسدس مین جناب امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہی قابل ملاحظہ مومنین ہی-

Ahmadulsalheen

INDIAN INSTITUTE

قال الله تبارک وتعالی ادعونی استجب لکم

کتاب مستطاب فیض نصاب مشتمل بر ادعیہ مختصرہ ومطولہ ماثورہ ومنقولہ از حضرات اہلبیت عصمت وطہارت
خازنان ودائع نبوت وامامت مطلوب عباد خاشعین ومقصود منہجدین وعابدین مسمی بہ

اعمال الصالحین

تالیف شریف جناب فیضمآب سیادت پناہ فضائل اکتساب سلالۃ الانجاب نقاوۃ الاطیاب
مولوی سید محمد مصطفی صاحب نفعہ اللہ وتغمدہ بصالح اعمالہ النبی وآلہ بصحت سید عبد الحسین صاحب اثنا عشری

مطبع نامی منشی نولکشور واقع حسینگنج لکھنؤ

Aʿmāl al-ṣāliḥīn

16. E. 8.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

